لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ
گلہائے تبسم
فی
اسوۂ نبی الکریمؐ
تصنیف:
عائض حلمی
المعارف گنج بخش روڈ لاہور

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کآں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة

سعید گلہائے تبسیم

فی

اُسوہ نبیؐ الکریمؐ

تصنیف:

غائض حلمی

تقسیم کار:

المعارف ، گنج بخش روڈ۔ لاہور

نام کتاب : گلہائے نسیم
مصنّف : غائص جہلمی
ناشر : مکتبہ مجدّدیہ جہلم
طابع : نظامی پرنٹرز ، لاہور
تقسیم کار : المعارف گنج بخش روڈ لاہور
تعداد : ایک ہزار
سن طباعت : ۱۴۰۰ھ / ۱۹۸۰ء

انتساب

میں اپنی اس کوشش کو
حضور پُر نُور شافع یوم النشور خیر الانام سیّد الانام
صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم
کی طرف منسوب کرنے کی سعادت
حاصل کرتا ہوں۔
گر قبول افتد زہے عز و شرف

نذرانہ عقیدت
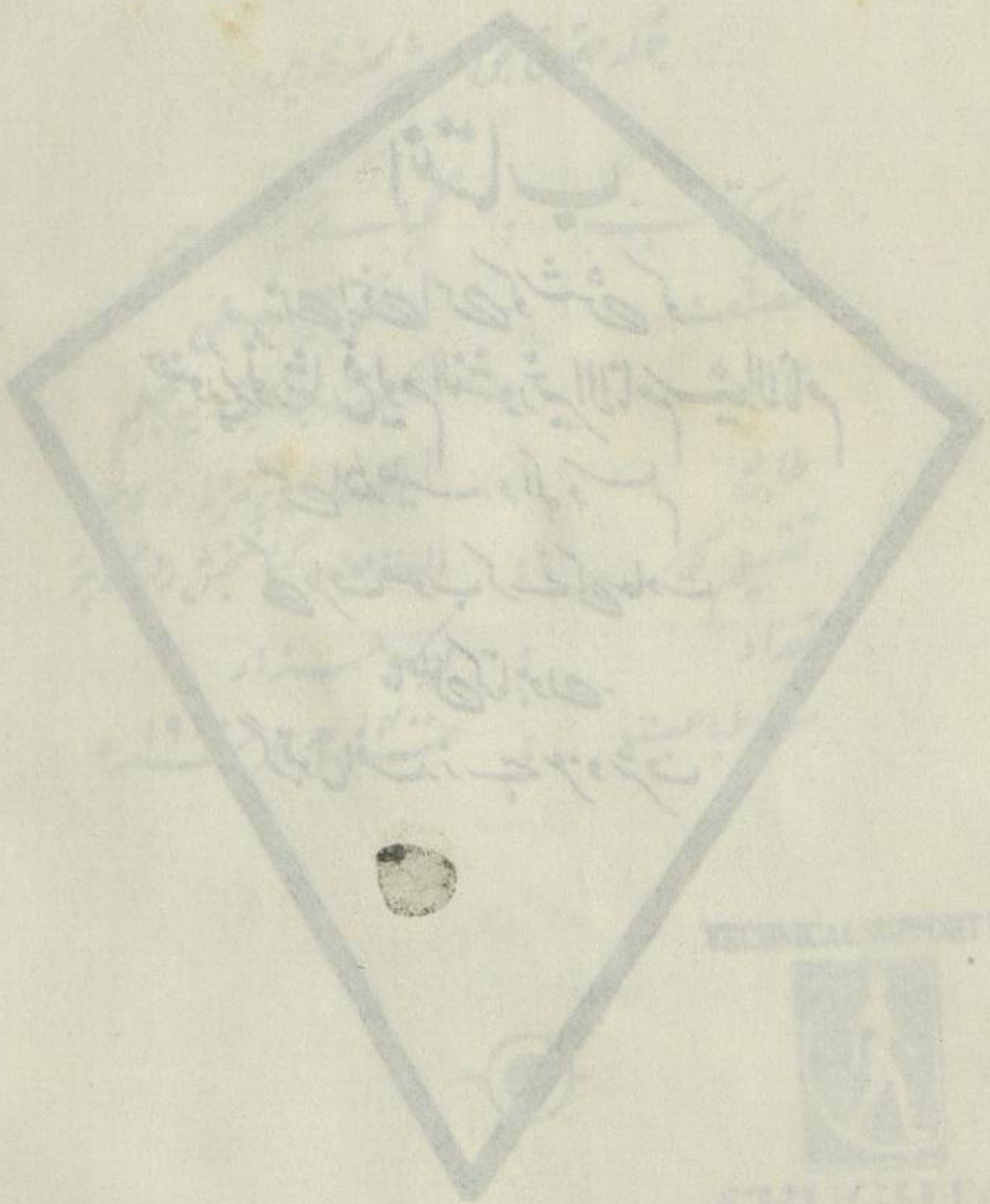
خُدا در انتظارِ حمدِ ما نیست
محمدؐ چشم بر راہِ ثنا نیست
خدا مدحِ آفرین مصطفیٰ بس
محمد حامدِ حمدِ خدا بس
مناجاتے اگر باید بیاں کرد
بہ بیتے ہم قناعت میتواں کرد
محمد از تو میخواہم خُدا را
خدایا از تو عشقِ مصطفیٰ را
دگر لب وا مکن مظہرؔ فضولیست
سخن از حاجت افزوں تر فضولیست

مرزا مظہر جانِ جاناںؒ

اے آمنہ کے لال اے سرچشمۂ دارِ نورؐ
تو ہی تو سرورق ہے کتابِ مبین کا
اَللہ رے کِس مقام کو طے کر گیا ہے تو
دل کانپ اٹھا ہے عظمتِ رُوح الامین کا

فہرست

تقریظ

نَحمدہٗ وَنُصَلِّی عَلیٰ رَسُولِہِ الکَرِیْمْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ

بمصطفٰی برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی، تمام بولہبی ست

میرے محترم و مکرّم غائص جہلمی صاحب ضلع جہلم کے دینی اور علمی حلقوں میں کافی جانے پہچانے یاہیں۔ وہ ایک صاحبِ علم ہی نہیں بلکہ صاحبِ دل انسان بھی ہیں۔ اُن کا دِل حُبِّ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے لبریز ہے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

محترم غائص جہلمی صاحب قابلِ صد مبارک باد ہیں کہ انھوں نے ختم الرسل، مولائے کُل، فخرِ موجودات حضرتِ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرتِ پاک کے ہر گوشے کو سوالات وجوابات کی صورت میں بعنوان "گلہائے تبسیم" پیش کر کے اپنے دِلی خلوص اور بے انتہا عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ اپنی نوعیّت کی پہلی کامیاب سعی ہے۔

حضور پرنور، شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت پاک کے ہر ہر گوشے اور تمام پہلوؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے پونے تیرہ سو سوالات وجوابات پر مشتمل یہ کامیاب کوشش باعثِ

صد افتخار ہے۔

میں نے کتاب کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ مؤلف نے مستند ترین کتب سے نہایت دیدہ ریزی اور تحقیق سے مواد اکٹھا کیا اور سوالات وجوابات کی صورت میں پیش کر دیا۔ بلاشُبہ سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر معلومات کا یہ ایک انمول اور لاثانی خزانہ ہے۔ تالیف مذکورہ نہ صرف کالجوں اور سکولوں کے طلباء اور اساتذہ کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ ہے بلکہ عام مسلمانوں کے لئے بھی یکساں مفید اور ایمان افروز ہے۔ لاریب مسلمانوں کو سیرتِ پاک سے روشناس کرانے کی یہ ایک مخلصانہ کوشش ہے۔

خالق ومالک سے دُعا ہے کہ مؤلف کی یہ سعی "سعیٔ مشکور" ثابت ہو۔ ان کی عمر، عقل، علم، اور عمل میں اضافہ فرمائے اور ان کی اس محققانہ کوشش کو ان کے لئے توشۂ آخرت بنا دے۔ آمین ثم آمین۔

محمد رفیق حاضر
ایم اے (اُردو) ایم اے (اسلامیات)
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ
گورنمنٹ ڈگری کالج جہلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ نسب

سوال نمبر ۱ : حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کے دو بیٹے تھے۔ حضرت اسحاق اور حضرت اسماعیلؑ۔ بتایئے سلسلۂ نسب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کس کی اولاد میں سے تھے ؟

جواب : حضرت اسماعیلؑ۔

سوال نمبر ۲ : آپ قبیلہ قریش میں سے سلسلۂ نسب میں ہاشم کی اولاد میں سے تھے اس لئے ہاشمی کہلوائے۔ بتایئے ہاشم کا اصلی نام کیا تھا ؟

جواب : عمرو۔

سوال نمبر ۳ : آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کا اصلی نام عامر اور لقب شیبہ تھا۔ بتایئے یہ لقب کیوں دیا گیا ؟

جواب : جب پیدا ہوئے تو سر کے کچھ بال سفید تھے اس لئے ماں نے ان کا نام شیبہ (بوڑھا) رکھا

سوال نمبر ۴ : آپ کے والد حضرت عبداللہ حضرت عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ بتایئے

حضرت عبد المطلب کے کل کتنے بیٹے تھے؟

جواب: دس

سوال نمبر ۵: آپ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

سوال نمبر ۶: حضرت عبد المطلب کی لڑکیاں کتنی ہوئیں؟

جواب: چھ لڑکیاں۔

سوال نمبر ۷: حضرت یعقوبؑ اور حضرت اسماعیلؑ میں کون سی بات مشترک ہے؟

جواب: دونوں کے بارہ بارہ بیٹے ہوئے۔

سوال نمبر ۸: حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام ہاجرہ بی بی تھا۔ بتائیے یہ کس کی بیٹی تھیں؟

جواب: بادشاہِ مصر "رقیون" کی۔

سوال نمبر ۹: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی والدہ آمنہ کس کی بیٹی تھیں؟

جواب: قبیلہ بنو زہرہ کے سردار وہب بن عبد المناف۔

سوال نمبر ۱۰: آنحضرتؐ کے رضاعی والد کون تھے؟

جواب: حرث بن عبد العزیٰ۔

سوال نمبر ۱۱: آنحضرت کی نانی کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت برہ، اور نانا کا نام حضرت وہب تھا۔

سوال نمبر ۱۲: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں اور حضرت یحییٰ و حضرت داؤد علیہ السلام میں کون سی بات مشترک ہے؟

جواب: آپ موسم بہار میں پیدا ہوئے تھے۔

سوال نمبر ۱۳: آنحضرتؐ کی ولادت، نبوت، ہجرت اور وفات میں کس دن کو خصوصیت

حاصل ہے؟

جواب: سوموار۔

سوال نمبر۱۴: ابولہب آپؐ کا چچا تھا اس کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عبدالعزیٰ۔

سوال نمبر۱۵: آپ کی والدہ حضرت آمنہ کی ماں کا نام کیا تھا؟

جواب: برّہ بنت عبدالعزیٰ۔

سوال نمبر۱۶: آپ کے سلسلۂ نسب میں قریش کس کا لقب تھا؟

جواب: فہر کا۔

سوال نمبر۱۷: آپ کا سلسلۂ نسب کتنی پشت پر حضرت اسماعیلؑ سے مل جاتا ہے؟

جواب: اکسٹھ ویں ۶۱۔

سوال نمبر۱۸: حضرت اسماعیلؑ نے کل ۱۳۲ یا ۱۳۷ سال عمر پائی۔ ان کا زمانہ آپ سے کتنے سال پیشتر کا ہے؟

جواب: ۲۲۴۰ سال پیشتر۔

سوال نمبر۱۹: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر کتنی تھی؟

جواب: ۱۷۵ سال۔

سوال نمبر۲۰: حضرت اسماعیلؑ کی پیدائش کے وقت حضرت ابراہیمؑ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: ۸۶ سال۔

سوال نمبر۲۱: حضرت ابراہیمؑ کی کنیّت کیا تھی؟

جواب: "ابومحمد" اور "ابوالانبیاء"

سوال نمبر۲۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابوالقاسم۔

ولادت باسعادت

سوال نمبر ۲۳ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب : بروز پیر ۱۲ ربیع الاوّل، ایک عام الفیل۔

سوال نمبر ۲۴ : سنِ عیسوی کے حساب سے آپؐ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب : ۲۰ اپریل ۵۷۱ء

سوال نمبر ۲۵ : جولین کیلنڈر کے حساب سے آپؐ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب : ۱۹ اپریل ۶۵۲۸۴ جولین۔

سوال نمبر ۲۶ : بکرمی سال کے مطابق آپ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب : یکم جیٹھ سمہ ۶۲۸ بکرمی۔

سوال نمبر ۲۷ : آپؐ کا وقت پیدائش کیا ہے؟

جواب : بعد از صبح صادق وقبل از طلوعِ آفتاب۔

سوال نمبر ۲۸ : آپؐ میں اور آپ کے دادا حضرت عبد المطلب میں کون سی بات مشترک ہے؟

جواب : حضرت عبد المطلب نے بھی یتیمی کا زمانہ دیکھا تھا۔

سوال نمبر ۲۹ : بخت نصری سال بخت نصر اوّل کے یوم جلوس ۲۶ فروری ۳۹۶۷ء جولین اور ۷۴۷ سال قبل مسیح سے شروع ہوتا ہے اس سن کے مطابق آپؐ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب : ۱۸ توت ۱۳۱۹ء بخت نصری۔

سوال نمبر۳۰: سن سکندری آج کل قسطنطنیہ میں سن رومی کے نام سے شمسی سال کہلاتا ہے۔ اس کا شمار یکم اکتوبر ۳۰۲ء جولین سے ہوتا ہے۔ اس کے مطابق سنِ ولادت کیا ہے؟

جواب: ۲۰ نیسان ۸۸۲ء سکندری۔

سوال نمبر۳۱: سنِ نوشیروانی کے مطابق آپ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب: ۱۸ ماہ دسے ۴۰ھ جلوس نوشیروانی۔

سوال نمبر۳۲: آپ نے کل ۲۲۳۳۰ دن اور ۶ گھنٹے عالم دنیوی میں گزارے۔ ایامِ رسالت و نبوت کتنے ہیں؟

جواب: ۸۱۵۶ دن۔

سوال نمبر۳۳: حضور پاکؐ کا نام "محمد" پیدائش سے کتنے دن بعد رکھا گیا؟

جواب: سات دن بعد۔

سوال نمبر۳۴: آپ کا نام "محمد" رکھنے کے بعد یہ کس نے کہا تھا "میں چاہتا ہوں کہ میرا بچہ دنیا بھر کی ستائش اور تعریف کا شایاں قرار پائے؟

جواب: حضرت عبدالمطلب۔

سوال نمبر۳۵: آپ کی والدہ ماجدہ کو "احمد" نام کی بشارت خواب میں کس نے دی تھی؟

جواب: حضرت جبرئیلؑ۔

سوال نمبر۳۶: "محمدؐ" اور احمد میں معنوی فرق کیا ہے؟

جواب: محمدؐ سے احمدؐ کی کثرت اور احمد سے حمد کی صفت اور کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

سوال نمبر۳۷: محمدؐ اور احمدؐ دونوں ناموں کے بارے میں حدیثِ نبوی کیا ہے؟

جواب: زمین پر میرا نام محمدؐ اور آسمان پر احمد ہے۔

سوال نمبر۳۸: نام کے لحاظ سے احمد اور اسماعیل میں کیا چیز مشترک ہے؟

جواب: سیدہ آمنہ کی طرح حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کو بھی خواب میں اسمٰعیلؑ نام رکھنے کی بشارت دی گئی۔

سوال نمبر ۳۹: آپؐ کس موسم میں پیدا ہوئے؟

جواب: موسم بہار۔

سوال نمبر ۴۰: آپؐ واقعہ عام الفیل سے کتنے دِن بعد پیدا ہوئے؟

جواب: پچاس دن بعد۔

سوال نمبر ۴۱: آپؐ کی پیدائش کے موقع پر کیا معجزہ نمودار ہوا؟

جواب: آتش کدہ فارس جو ہزار سال سے جل رہا تھا یکایک بُجھ گیا۔

سوال نمبر ۴۲: ابھی آپؐ شکم مادر ہی میں تھے کہ آپ کے والد ماجد کا انتقال ہوگیا آپ کے والد کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب: پچیس سال۔

سوال نمبر ۴۳: حضرت ابراہیمؑ کا زمانہ آپؐ سے کتنے سال پہلے کا ہے؟

جواب: ۲۵۸۸ سال پیشتر۔

رضاعت وکفالت

سوال نمبر ۴۴: شرفاء مکہ کے دستور کے مطابق آپ کو دودھ پلانے کے لئے کس کے سپرد کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت حلیمہ سعدیہ۔

سوال نمبر ۴۵: حضرت حلیمہ سعدیہ کتنے عرصے کے بعد آپؐ کو والدہ اور دوسرے رشتہ دارں

کو دکھانے کے لئے لے آتی تھیں؟

جواب: ہر چھٹے مہینے۔

سوال نمبر ۴۶: حلیمہ سعدیہ نے کتنے عرصہ بعد آپؐ کو دودھ چھڑایا؟

جواب: دو۲ سال بعد۔

سوال نمبر ۴۷: دو سال بعد جب آب وہوا اچھی نہ ہونے کی وجہ سے آپؐ کو دوبارہ حلیمہ سعدیہ کے سپرد کیا گیا اس کے بعد جب آپ کو والدہ نے لیا تو آپؐ کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: چار سال۔

سوال نمبر ۴۸: حضورؐ کی والدہ آپ کو مقامِ ابوا اپنے کنبہ بنی نجّار کے پاس لے گئیں، جب مکہ واپس ہوئیں، تو راستے میں انتقال فرمایا۔ اس وقت آپؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: چھ۶ برس۔

سوال نمبر ۴۹: حضرت حلیمہ کو حلیمہ سعدیہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: آپ قبیلہ سعد بن بکر سے تھیں اس لئے سعدیہ کہلائیں۔

سوال نمبر ۵۰: آپ کے رضاعی بہن بھائی کتنے تھے؟

جواب: چار۔ عبداللہ بن حرث۔ انیسہ بنتِ حرث۔ خدیمہ وخدامہ بنتان حرث خدامہ کا نام شیمہ بھی تھا۔

سوال نمبر ۵۱: آپؐ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ کی پرورش آپ کے دادا نے کی جو کہ ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے اس وقت آنحضرتؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: آٹھ سال اور دس دن۔

سوال نمبر ۵۲: دادا عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپؐ اپنے چچا حضرت ابوطالب کے پاس رہنے لگے جو آپؐ کے حقیقی چچا تھے۔ حضرت عبداللہ اور ابوطالب ایک ہی ماں سے تھے بتائیے ان کی ماں کا نام کیا تھا۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دادی تھیں؟

جواب: بی بی فاطمہ بنت عمر۔

سوال نمبر ۵۳: حضورؐ کے سگے چچا کتنے تھے؟

جواب: حضرت زبیرؓ اور ابوطالب

سوال نمبر ۵۴: آنحضرت کے ان چچا کا نام بتائیے جو سب سے آخر میں اسلام لائے تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ

سوال نمبر ۵۵: حضورؐ کے چچا زاد بھائی کون کون تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس، فصل بن عباس۔

سوال نمبر ۵۶: حضرت ابوطالب کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب: عبد مناف

سوال نمبر ۵۷: حضرت ابوطالب کے شام کے سفر پر جانے کی تیاری کے وقت آپؐ نے بھی جانے کا فرمایا تھا عمر کتنی تھی؟

جواب: آپؐ کی عمر بارہ سال تھی۔

سوال نمبر ۵۸: آپؐ جب اپنے چچا کے ساتھ شام کو جا رہے تھے تو راستے میں بادل کا سایہ اور درختوں کی ٹہنیوں کا جھک کر آپ پر سایہ کرنا دیکھ کر ایک راہب نے فوراً پہچان لیا تھا کہ آپؐ نبی موعود ہیں چنانچہ اس راہب نے سب قافلے والوں کو دعوت دی۔ راہب کا نام بتائیے؟

جواب: بحیرہ۔

سوال نمبر ۵۹: حضورؐ کے چچا ابو طالب تادمِ زیست آپؐ کے ناصر و فدائی رہے بتائیے آپ کے چچا نے آپ کا کب تک ساتھ دیا؟

جواب: سنہ ۱۰ نبوت تک۔

سوال نمبر ۶۰: حضرت ابو طالب کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: چار۔ طالب، عقیلؓ، جعفرؓ اور علیؓ۔

سوال نمبر ۶۱: حضرت ابو طالب کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب: دو۲۔ اُمِّ ہانی اور جمانہ

سوال نمبر ۶۲: جب آپ کی عمر پندرہ یا چودہ سال کی ہوئی تو قریش اور بنی کنانہ کی قیس عیلان سے ایک جنگ ہوئی۔ یہ پہلی جنگ تھی جس میں نبی کریمؐ نے شرکت کی۔ حضور تیر اٹھا اٹھا کر اپنے چچاؤں کو دیا کرتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں اس جنگ کا نام کیا تھا؟

جواب: جنگِ فجار۔

سوال نمبر ۶۳: جس بیوہ عورت نے آپ کی سچائی دیانتداری اور سلیقہ شعاری دیکھ کر آپ کو تجارت کے لئے شام بھیجا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: سیدہ خدیجہ بنتِ خویلد۔

سوال نمبر ۶۴: آپ کے ہاتھوں جب حجر اسود نصب ہوا اس وقت آپ کی عمرِ مبارک کتنی تھی؟

جواب: ۳۵ سال۔

سوال نمبر ۶۵: قبل از نبوت حضورؐ کو قریش کن دو۲ خطابات سے پکارا کرتے تھے؟

جواب: امین اور صادق۔

سوال نمبر۶۶: انجیل میں رسول اکرمؐ کا کیا نام ہے؟

جواب: فارقلیط۔

قربِ زمانہ بعثت

سوال نمبر۶۷: آنحضرتؐ مکہ کے شور وغل سے نکل کر عبادت کی غرض سے جس غار میں تشریف لے جاتے تھے اس کا نام کیا ہے؟

جواب: غار حرا۔

سوال نمبر۶۸: آپؐ کی نبوت کی ابتداء کیسے ہوئی؟

جواب: سچے خوابوں سے۔

سوال نمبر۶۹: غار حرا مکہ سے تین ۳ میل دُور جبل النور کی بلندیوں پر واقع ہے۔ اس شاہراہ کا نام بتائیں جس پر غار واقع ہے؟

جواب: شارع عرفات۔

سوال نمبر۷۰: کوہِ حرا جس میں غارِ حرا بھی ہے اس کو آج کل کیا کہتے ہیں؟

جواب: جبل نور۔

سوال نمبر۷۱: غار حرا کا طول اور عرض کیا تھا؟

جواب: طول چار گز عرض پونے دو گز۔

سوال نمبر۷۲: حضورؐ قبل از بعثت غار حرا میں جو عبادت کیا کرتے تھے۔ اس میں کیا کیا شامل ہے؟

جواب: تحمید وتقدیس الٰہی کا ذکر اور قدرتِ الہیہ پہ تدبّر و تفکر۔

سوال نمبر۳، : بتائیں حضورؐ غار حرا میں جو مخصوص عبادت کرتے تھے۔ اس کا کیا نام تھا؟
جواب : تھمنس۔
سوال نمبر۴، : حضورؐ کو سات برس قبل از بعثت نبوت کی اور کیا نشانی نظر آنے لگی تھی؟
جواب : روشنی اور چمک۔
سوال نمبر۵، : حضورؐ کے جسم اطہر پر خاتم نبوت کہاں تھی؟
جواب : دونوں شانوں کے درمیان بمثل گھنڈی کے تھی۔
سوال نمبر۶، : جوں جوں بعثت کا زمانہ قریب آتا گیا حضورؐ کے مزاج میں کیا تبدیلی ہوتی گئی۔
جواب : خلوت گزینی کی عادت بڑھتی گئی؟
سوال نمبر۷، : آنحضرت جب غارِ حرا میں جاتے تو کھانے پینے کے لئے کیا کچھ ساتھ لے جاتے تھے؟
جواب : پانی اور ستّو
سوال نمبر۸، : حضورؐ کے لئے ستو کون تیار کرتا تھا؟
جواب : سیدہ خدیجہ خود تیار کرتی تھیں۔

بعثت و نبوت

سوال نمبر۷۹: حضورؐ کو کتنی عمر میں نبوت ملی؟

جواب: چالیس سال قمری پر ایک دن اوپر۔

سوال نمبر۸۰: حضورؐ کو جب نبوت ملی تو سنِ میلادی کی کون سی تاریخ تھی؟

جواب: ۹ ربیع الاوّل ۴۱؁ میلادی۔

سوال نمبر۸۱: جب آپؐ کو نبوت ملی تو سن عیسوی کی کیا تاریخ تھی؟

جواب: ۱۲ فروری ۶۱۰؁ء

سوال نمبر۸۲: جس دن آپ کو نبوت ملی وہ دن کونسا تھا۔

جواب: سوموار۔

سوال نمبر۸۳: جس دن ایک فرشتہ آپؐ کے پاس نبوت کا پیغام لے کر آیا تو اس وقت آپ کہاں تھے؟

جواب: غارِ حرا میں۔

سوال نمبر۸۴: نبوت کے اعتبار سے آپؐ میں اور حضرت موسیٰؑ میں کون سی بات مشترک ہے؟

جواب: حضرت موسیٰؑ کو بھی چالیس سال پورے ہونے پر نبوت ملی تھی۔

سوال نمبر۸۵: پہلی وحی کے موقع پر حضرت خدیجہؓ آپؐ کو تسلی دے کر اپنے چچیرے بھائی کے پاس لے گئیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب: ورقہ بن نوفل۔

سوال نمبر ۸۶ : پہلی وحی پانچ آیات پر مشتمل ہے یہ کس سورت کی آیات ہیں ؟
جواب : سورۃ علق۔
سوال نمبر ۸۷ : آپؐ کی پیدائش اور نبوت میں کس تاریخ کو خصوصیت حاصل ہے ؟
جواب : ۹ ربیع الاوّل کو۔
سوال نمبر ۸۸ : پہلی اور دوسری وحی کا درمیانی عرصہ کیا کہلاتا ہے ؟
جواب : دور فترت۔
سوال نمبر ۸۹ : عالم بیداری میں اللہ تعالیٰ نے حضور پر نورؐ پر براہِ راست کون سی سورت کی آخری دو آیات نازل فرمائیں ؟
جواب : سورۃ بقرۃ۔

تبلیغ

سوال نمبر ۹۰ : آپؐ نے تبلیغ کا آغاز کہاں سے کیا ؟
جواب : اپنے گھر سے۔
سوال نمبر ۹۱ : سب سے پہلے آپ پر کون ایمان لایا ؟
جواب : آپ کی زوجہ محترمہ سیدہ خدیجہؓ
سوال نمبر ۹۲ : حضورؐ کو وضو کرنا کس نے سکھایا اور نماز پڑھائی ؟
جواب : روح الامین نے۔
سوال نمبر ۹۳ : مردوں میں سب سے پہلے آپؐ پر کون ایمان لائے ؟

جواب: ابوبکرؓ۔ حضرت علیؓ (لڑکوں میں)

سوال نمبر۹۴: حضورؐ نے کتنے سال پوشیدہ تبلیغ کی۔

جواب: نبوت کے ابتدائی تین سال۔

سوال نمبر۹۵: حضرت ابوبکرؓ کی کوشش سے کن کن صحابہ کرام نے اسلام قبول کیا؟

جواب: عثمان غنیؓ، زبیرؓ، عبدالرحمٰن بن عوفؓ، طلحہؓ، سعد بن ابی وقاص۔

سوال نمبر۹۶: مشرکین کی طرف سے تکالیف کے موقع پر حضرت خدیجہؓ آپؐ کو تسلی دیا کرتی تھیں چنانچہ ایک دن حضرت جبرئیل حضورؐ کے پاس خدا کا ایک پیغام حضرت خدیجہؓ کے لئے لے کر آئے وہ پیغام کیا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سیدہ خدیجہؓ کو سلام بھیجا تھا۔

سوال نمبر۹۷: حضورؐ نے منصب نبوت پر سرفراز رہ کر کتنے دِن تبلیغ کی؟

جواب: ۸۱۵۶۔ دن۔

سوال نمبر۹۸: آپؐ نے اپنے تبلیغی مشن کو کس طرح ترتیب دیا؟

جواب: اول قریب کے رشتہ دار، خاص خاص احباب، قوم اور شہر مکہ کے اطراف وجوانب کے قبیلے، عرب کے حصص اور جملہ اقوام اور دنیا کی جملہ متمدن اقوام اور جملہ مشہور مذاہب۔

سوال نمبر۹۹: عورتوں میں ام المومنین حضرت خدیجہؓ کے بعد کس کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: اُم الفضلؓ۔ اسما بنت عمیسؓ۔ اسما بنت ابوبکرؓ۔ فاطمہ خواہر عمر فاروقؓ۔

سوال نمبر۱۰۰: غلاموں میں سب سے پہلے کون ایمان لایا تھا؟

جواب: زید بن حارث۔

حضور اکرمؐ اور مشرکین کے جور و ستم

سوال نمبر ۱۰۱ : حضورؐ نے اپنے کس چچا سے کہا تھا "اے میرے چچا اگر یہ لوگ میری دائیں طرف سورج اور بائیں طرف چاند بھی رکھ دیں تب بھی اس کام کو نہیں چھوڑ سکتا۔ یہاں تک کہ خدا اس کو پورا کر دے یا میں خود اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں"؟

جواب : حضرت ابوطالبؓ سے۔

سوال نمبر ۱۰۲ : اس آدمی کا نام بتائیں جو مشرکین حضرت ابوطالبؓ کو حضورؐ کے بدلے دیتے تھے؟

جواب : عمارہ بن ولید بن مغیرہ۔

سوال نمبر ۱۰۳ : نبوت سے پہلے تمام قریش آپؐ کو صادق اور امین کہتے تھے۔ نبوت کے بعد وہ کیا کہنے لگے؟

جواب : کاہن، ساحر، شاعر، مجنون (نعوذ باللہ)

سوال نمبر ۱۰۴ : صفا پہاڑ پر ابوجہل نے آپؐ کو برا بھلا کہا اس کے بدلے آپؐ کے ایک چچا نے ابوجہل کے سر پر کمان زور سے ماری کہ سر پھٹ گیا۔ اس کے بعد آپؐ کے چچا بھی مسلمان ہو گئے۔ ان کا نام بتائیے؟

جواب : حضرت حمزہؓ

سوال نمبر ۱۰۵ : خانہ کعبہ میں نماز میں سجدہ کی حالت میں ابوجہل کے کہنے پر عقبہ نے نجاست بھری اونٹ کی اوجھڑی آپؐ کی پشت مبارک پر رکھ دی کفار ہنسنے لگے

یہ اوجھڑی کس نے ہٹائی ؟

جواب: سیدہ فاطمہ زہرا رضؓ نے، اس وقت یہ کم سن تھیں۔

سوال نمبر ۱۰۶ : خانہ کعبہ میں نماز کے دوران ابو جہل آپؐ کو مارنے کے لئے بھاری پتھر اٹھا کر آگے بڑھا۔ پتھر ہاتھ سے گرنے کی وجہ سے خوف زدہ ہو کر پیچھے بھاگا۔ جب اپنی قوم نے اس سے پوچھا تو اس نے کیا جواب دیا ؟

جواب: جب میں پتھر لے کر ان کی طرف چلا تو دیکھا کہ ایک نہایت قوی ہیکل اور خوفناک اونٹ منہ پھاڑ کر میری طرف آ رہا ہے میں فوراً پیچھے ہٹ گیا ؟

سوال نمبر ۱۰۷ : دشمنانِ اسلام میں آپؐ کا چچا ابولہب بھی تھا اس کی بیوی کا کیا نام تھا ؟

جواب : اُم جمیل۔

سوال نمبر ۱۰۸ : بلال حبشی اُمیہ بن خلف کے غلام تھے۔ اسلام کے بعد مشرکین کی اذیتوں کے جواب میں ان کا ایک ہی نعرہ ہوتا تھا۔ حضرت بلال کا نعرہ کیا تھا ؟

جواب : اَحَد اَحَد

سوال نمبر ۱۰۹ : حضرت بلالؓ کو کس نے خرید کر خدا کے لئے آزاد کر دیا تھا ؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیق رضؓ نے۔

سوال نمبر ۱۱۰ : عمارؓ ان کے والد یاسرؓ اور ان کی والدہ سمیہ رضؓ مسلمان ہو گئے تو ان کو گونا گوں عذاب پہنچایا جاتا۔ یہاں تک کہ ایک دن حضورؐ نے فرمایا "یاسر والو! صبر کرو۔ تمہارا مقام جنت ہے۔ بی بی سُمیّہ نے تو جان دے دی بتائیے بی بی سُمیّہ کو کس نے تیر مار کر ہلاک کیا تھا ؟

جواب : ابو جہل نے۔

سوال نمبر ۱۱۱ : ابو فکیہہ جن کا نام افلح تھا مسلمان ہوئے تو ان کے ساتھ کیا ظلم کیا جاتا تھا ؟

جواب: پاؤں میں رسی باندھ کر پتھریلی زمین پر گھسیٹا جاتا۔

سوال نمبر ۱۱۲: جناب بن ارت کے سر کے بال کھینچے جاتے گردن مروڑی جاتی اور اس کے علاوہ کیا ظلم کیا جاتا؟

جواب: آگ کے انگاروں پر لٹایا جاتا۔

سوال نمبر ۱۱۳: ان لونڈیوں کے نام کیا ہیں جو مسلمان ہوئیں تو ان کے سنگ دل آقا سزائیں دیتے؟

جواب: لبینہ، زنیرہ، نہدیہ اور اُمِّ عبیس۔

سوال نمبر ۱۱۴: اسلام لانے کی وجہ سے ایک صحابی کو والدہ نے گھر سے باہر نکال دیا بعد میں وہ غزوۂ احد میں شہید ہوئے ان کا نام بتائیے؟

جواب: مصعبؓ بن عمیر

سوال نمبر ۱۱۵: حضرت بلالؓ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: ۲۰ھ میں بمقام دمشق بعمر ۶۳ سال

سوال نمبر ۱۱۶: پہلی دفعہ جس پہاڑ پر چڑھ کر آپ نے اعلانیہ تبلیغ فرمائی۔ اس کا نام کیا ہے؟

جواب: کوہ صفا

سوال نمبر ۱۱۷: اسلام کے ابتدائی زمانے میں صحابہ کرام کو پوشیدہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر مشرکین نے برا بھلا کہا ایک صحابی نے ایک مشرک کا سر پھوڑ دیا۔ یہ پہلا خون تھا جو اسلام میں بہایا گیا۔ اس صحابی کا نام بتائیں جس نے مشرک کا سر پھوڑا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ۔

سوال نمبر ۱۱۸: نماز کی حالت میں مشرک نے آپؐ کی گردن پر چادر لپیٹ کر پھندا ڈال

دیا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے چھڑایا مشرک کا نام بتائیں؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط

سوال نمبر ۱۱۹: جب حضورؐ کسی جگہ وعظ فرماتے تو ایک شخص رستم اور اسفندیار کے قصّے لوگوں کو سنانے شروع کر دیتا کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں۔

جواب: نضر بن حارث۔

سوال نمبر ۱۲۰: عثمان بن عفان کے اسلام لانے کی خبر سن کر ان کے چچا انھیں کیا سزا دیا کرتے تھے؟

جواب: کھجور کی صف میں لپیٹ کر باندھ دیتا اور نیچے سے دھواں دیا کرتا۔

ہجرت حبش ۶ نبوّت سے ۱۰ نبوّت تک

سوال نمبر ۱۲۱: حبش کے قافلے میں کل کتنے مرد اور عورتیں تھیں؟

جواب: گیارہ مرد اور چار عورتیں۔

سوال نمبر ۱۲۲: اس قافلے کے امیر کون تھے؟

جواب: حضرت عثمان بن عفان [۱]

سوال نمبر ۱۲۳: حضورؐ نے کس کے لئے فرمایا "لوط اور ابراہیم علیہ السلام کے بعد یہ پہلا جوڑا ہے، جنھوں نے راہِ خدا میں ہجرت کی"؟

---

۱ :۔ سیرت ابن ہشام میں عثمان بن مظعون لکھا ہے۔

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان اور سیدہ رقیہؓ کے لئے۔
سوال نمبر ۱۲۴: پہلے قافلے کے بعد کتنے مرد اور عورتوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی؟
جواب: ۸۳ مرد اور ۱۸ عورتیں۔
سوال نمبر ۱۲۵: آپ کے چچیرے بھائی جعفر طیّار پہلے قافلے میں تھے یا دوسرے میں؟
جواب: دوسرے میں.
سوال نمبر ۱۲۶: حبش کے عیسائی بادشاہ کا نام کیا تھا؟
جواب: نجاشی
سوال نمبر ۱۲۷: قریش نے مسلمانوں کو واپس لانے کے لئے جن ۲ اشخاص کو حبشہ بھیجا ان کے نام کیا تھے؟
جواب: عبداللہ بن ابی ربیعہ اور عمرو بن عاص وائل۔
سوال نمبر ۱۲۸: مسلمانوں کو پناہ دینے کی خوشی میں نجاشی کی تعریف میں کس نے قصیدہ کہا؟
جواب: حضرت ابوطالب۔
سوال نمبر ۱۲۹: قریش کے نمائندوں کی شکایت پر مسلمانوں کی طرف سے نجاشی کے دربار میں کس نے تقریر کی تھی؟
جواب: حضرت جعفرؓ طیّار نے۔
سوال نمبر ۱۳۰: بادشاہ نجاشی نے حضرت جعفرؓ سے پوچھا کہ جو کچھ تمھارے نبی پر نازل ہوتا ہے اس میں سے تم کو کچھ یاد ہے؟ حضرت جعفرؓ نے کہا ہاں یاد ہے. نجاشی نے کہا پڑھو تو حضرت جعفرؓ نے کون سی سورت پڑھی؟
جواب: سورۃ مریم۔
سوال نمبر ۱۳۱: حضرت عمر فاروقؓ حضور کے قتل کے ارادے سے نکلے مگر راستے میں

پتہ چلا کہ ان کی اپنی بہن اور بہنوئی مسلمان ہو چکے ہیں کیا آپ ان دونوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: بہن فاطمہ بنت خطاب اور سعید بن عمرو بن نفیل بہنوئی تھے۔

سوال نمبر ۱۳۲: حضرت عمر کو ان کی بہن نے قرآن مجید کی ایک سورت کا پہلا رکوع سنایا وہ سورت کون سی تھی؟

جواب: سورۃ طٰہٰ۔

سوال نمبر ۱۳۳: حضرت عمر فاروقؓ حضرت امیر حمزہؓ سے کتنے دن بعد اسلام لائے؟

جواب: تین دن بعد۔

سوال نمبر ۱۳۴: اذیتوں اور تکلیفوں کے باوجود حضورؐ اپنی تعلیم پر قائم رہے۔ کفار نے ایک معاہدہ کیا کہ بنو ہاشم سے رشتہ ناطہ چھوڑ دو۔ انھیں گلی بازار میں نہ پھرنے دو۔ ان کو کوئی چیز مول نہ دو۔ یہ معاہدہ کب ہوا؟

جواب: محرم الحرام ۷ سنہ نبوت

سوال نمبر ۱۳۵: اس معاہدے کا لکھنے والا کون تھا؟

جواب: نضر بن حارث۔

سوال نمبر ۱۳۶: بنو ہاشم شعبِ ابی طالب میں کتنا عرصہ محصور رہے؟

جواب: تین سال۔

سوال نمبر ۱۳۷: حضورؐ کے چچا اور حضرت علیؓ کے والد ابو طالب کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ۱۰ سنہ نبوت۔

سوال نمبر ۱۳۸: حضرت ابو طالب کے انتقال کے کتنے دن بعد حضرت خدیجہؓ الکبریٰ کا انتقال ہوا؟

جواب: تین دن بعد۔

سوال نمبر ۱۳۹ : جب آپؐ طائف کی تبلیغ سے واپس ہوئے تو وہاں کے اوباش لڑکوں نے اتنے پتھر برسائے کہ آپ لہولہان ہوگئے اسی حالت میں آپ اپنے غلام زید بن حارث کو ساتھ لے کر ایک مکان کے احاطہ میں جانے پر مجبور ہوگئے۔ یہ جگہ کن کی تھی ؟

جواب : عتبہ وشیبہ فرزندانِ ربیعہ کی تھی۔

سوال نمبر ۱۴۰ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر کب تشریف لے گئے ؟

جواب : ۲۷ رجب سنہ ۱۰ نبوت۔

سوال نمبر ۱۴۱ : طفیل بن عمر دوسی شاعر و دانش مند شخص مشرکین نے اسے بہت بہکایا مگر یہ مسلمان ہوکر مکہ سے واپس لوٹا بتائیے یہ کس قبیلے کا سردار تھا؟

جواب : قبیلہ دوس۔

سوال نمبر ۱۴۲ : حضرت ابو ذر غفاریؓ حضورؐ کی خبر سن کر مکہ آئے اور چھپ چھپا کر حضورؐ سے ملے اور مسلمان ہوگئے بتائیے یہ کس شہر کے رہنے والے تھے؟

جواب : یثرب کے۔

سوال نمبر ۱۴۳ : طفیل بن عمرو دوسی نے واپس جاتے ہوئے حضورؐ سے عرض کیا کہ یا نبی اللہ میں قوم کا سردار ہوں اور لوگ میری اطاعت کرتے ہیں میں ان کے پاس جاتا ہوں اور اسلام کی طرف بلاتا ہوں۔ آپ میرے واسطے خدا سے دعا فرمائیے کہ خدا میرے واسطے ایک نشانی فرمادے جو میری دعوت کی مددگار ہو۔ آپؐ نے دعا فرمائی طفیل بن عمرو دوسی کو کیا نشانی ملی ؟

جواب : اس کی پیشانی نور سے روشن ہوگئی۔

سوال نمبر ۱۴۴ : طفیل دوسی کس جنگ میں شہید ہوئے ؟

جواب : جنگ یمامہ میں۔

سوال نمبر ۱۴۵ : حضورؐ نے جب معراج فرمائی تو مسجد الحرام سے بیت المقدس تک گئے پھر بیت المقدس سے کہاں تک گئے ؟

جواب : بیت المقدس سے بیت المعمور تک ۔

سوال نمبر ۱۴۶ : معراج کے موقع پر آپؐ نے تمام انبیاء کو نماز پڑھائی یہ نماز آپؐ نے کہاں پر پڑھائی ؟

جواب : بیت المقدس میں ۔

سوال نمبر ۱۴۷ : معراج کے بعد پانچ نمازیں فرض ہوئیں ۔ پہلے کون کون سی ۲ دو نمازیں فرض تھیں ؟

جواب : فجر و عصر ۔

سوال نمبر ۱۴۸ : بیت المعمور کی حقیقت ، وہ الٰہی تجلی ہے جس کی طرف بندگانِ خدا کی دعاؤں اور سجدوں کا رُخ ہوتا ہے اور وہ خانہ کعبہ و بیت المقدس کے محاذی ہیں ۔ جیسا کہ لوگوں کا ہر دو کے بارے میں اعتقاد ہے ایک گھر کا تمثیل لئے ہوئے ہے بیت المعمور کی یہ تشریح کس نے کی ؟

جواب : حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ ۔

سوال نمبر ۱۴۹ : سِنِ ولادت نبویؐ کے حساب سے معراج کس سال ہوئی ؟

جواب : ۲۷ رجب ۵۲ ؁ ولادتِ نبوی ۔

بیعت عقبہ اُولیٰ وثانیہ

سوال نمبر۱۵۰: ۱۱ سنہ نبوت کو مقام عقبہ پر کچھ لوگ باتیں کر رہے تھے آپؐ نے سنا اور وہاں جا کر ان کو اسلام میں داخل کیا یہ کل کتنے آدمی تھے؟

جواب: یہ چھ آدمی تھے۔

سوال نمبر۱۵۱: مقام عقبہ کہاں واقع ہے؟

جواب: یہ مقام الحرا اور منیٰ کے درمیان واقع ہے۔

سوال نمبر۱۵۲: ۱۲ سنہ نبوت میں یثرب کے کچھ اور لوگ آئے اور بیعت عقبہ اولی ہوئی یہ کل کتنے آدمی تھے؟

جواب: بارہ آدمی۔

سوال نمبر۱۵۳: اس بیعت کی شرطیں کیا تھیں؟

جواب: ہم خدائے واحد کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک نہیں مانیں گے چوری، زنا، قتل، تہمت نہ لگانا، نہ چغلی، اچھی بات میں نبی کی اطاعت، یہ کُل پانچ شرائط تھیں۔

سوال نمبر۱۵۴: بیعت عقبہ اولیٰ میں شامل لوگ جب واپس جانے لگے تو حضورؐ نے ان کی تعلیم کے لئے کس کو ساتھ بھیجا؟

جواب: حضرت مصعب بن عمیر

سوال نمبر۱۵۵: ۱۳ سنہ نبوت میں بہت سے لوگوں کا قافلہ عقبہ آیا اس قافلے میں کتنے مرد اور عورتیں تھیں؟

جواب: تہتر ۷۳ مرد اور دو ۲ عورتیں۔

سوال نمبر ۱۵۶: حضرت مصعب رضؓ بن عمیر کو مدینہ والے کیا کہتے تھے؟

جواب: المقُرِی۔

سوال نمبر ۱۵۷: رات کی تاریکی میں حضورؐ جب اس قافلے تک پہنچے تو آپ کے چچا حضرت عباس رضؓ ساتھ تھے۔ کیا حضرت عباس اس وقت تک مسلمان ہو چکے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال نمبر ۱۵۸: عقبہ ثانیہ کی بیعت کس بات پر ہوئی؟

جواب: انصار نے عہد کیا کہ آپؐ کی مدد آپ کے ساتھیوں کی مدد اپنے اہل و عیال کی طرح کریں گے اور دین حق کی اشاعت میں مدد۔

سوال نمبر ۱۵۹: عقبہ ثانیہ میں حضورؐ نے کچھ نقیب بھی چنے تاکہ یثرب میں جاکر دین کی اشاعت کریں۔ یہ کل کتنے تھے؟

جواب: بارہ ۱۲۔

ہجرتِ مدینہ شریف

سوال نمبر ۱۶۰: مدینہ کی طرف سب سے پہلے ہجرت کس نے کی تھی؟

جواب: ابوسلمہ بن عبدالاسود۔

سوال نمبر ۱۶۱: حضرت صہیب رضؓ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: شوال ۳۸ھ میں بعمر ۷۳ سال مدینہ منورہ میں۔

سوال نمبر۱۶۲ : حضرت ابوسلمہؓ جب ہجرت کر کے مدینہ جانے لگے تو ان سے ان کا بچہ اور زوجہ اُمّ سلمیٰ کو چھین لیا گیا۔ آپ نے اپنی بیوی بچے کے بغیر ہجرت کی۔ اُمّ سلمیٰ نے کتنا عرصہ بعد ہجرت کی اور اپنے خاوند سے جا ملی؟

جواب : ایک سال بعد۔

سوال نمبر۱۶۳ : حضرت عمرؓ بن خطاب نے کس کے ساتھ ہجرت کی؟

جواب : عیاشں بن ابی ربیعہ مخزومی کے ساتھ۔

سوال نمبر۱۶۴ : جب ابوبکرؓ اور علیؓ ہجرت کے لئے رہ گئے تو عام سرداران قریش نے حضورؐ کو قتل کا اجلاس بلایا یہ اجلاس کہاں ہوا؟

جواب : دارالندہ میں۔

سوال نمبر۱۶۵ : دارالندہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : قصی بن کلاب کے مکان کو۔

سوال نمبر۱۶۶ : جس دن یہ خفیہ اجلاس ہوا۔ اس دن کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب : یوم الزحمۃ۔

سوال نمبر۱۶۷ : خفیہ اجلاس میں کتنے سرداروں نے حصہ لیا؟

جواب : چودہ ۱۴۔

سوال نمبر۱۶۸ : خفیہ اجلاس میں شریک سرداروں کا کیا انجام ہوا؟

جواب : گیارہ سردار ایک ہی دن غزوۂ بدر میں قتل ہوئے باقی دو تین بچے وہ مسلمان ہو گئے۔

سوال نمبر۱۶۹ : حضرت محمدؐ نے جب ہجرت کی تو سن نبوت کی کیا تاریخ تھی؟

جواب : ۲۷ صفر ۱۳ سنہ نبوت۔

سوال نمبر۱۷۰ : ہجرت کی تاریخ سن عیسوی کے مطابق کیا ہے؟

جواب: ۱۲ ستمبر ۶۲۲ء۔
سوال نمبر ۱۷۱: آپؐ نے کس روز ہجرت فرمائی؟
جواب: جمعرات کو۔
سوال نمبر ۱۷۲: حضورؐ نے کس مقام سے ہجرت کا آغاز کیا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے مکان کی پشت میں جو کھڑکی تھی وہاں سے۔
سوال نمبر ۱۷۳: حضورؐ کی ہجرت اور حضرت داؤد کی ہجرت میں کیا مشابہت ہے؟
جواب: حضرت داؤد بھی مکان کی کھڑکی سے نکل کر بچے تھے۔
سوال نمبر ۱۷۴: حضرت ابراہیمؑ نے کتنی عمر میں ہجرت فرمائی؟
جواب: ۷۵ سال۔
سوال نمبر ۱۷۵: حضرت اسماعیل ذبیح اللہ کا مولد اور دار الہجرت کہاں ہے؟
جواب: فلسطین ان کا مولد اور مکہ دار الہجرت ہے۔
سوال نمبر ۱۷۶: جب حضورؐ حضرت ابوبکرؓ کے گھر سے نکل کر ہجرت کے لئے روانہ ہوئے تو کون سی سورت پڑھ رہے تھے؟
جواب: سورۃ یٰسین
سوال نمبر ۱۷۷: کوہِ ثور مکہ سے کتنی دُور ہے؟
جواب: چار یا پانچ میل کے فاصلے پر۔
سوال نمبر ۱۷۸: حضورؐ نے ہجرت کی رات اپنے بستر پر کس کو سلایا تھا؟
جواب: حضرت علیؓ کو۔
سوال نمبر ۱۷۹: حضورؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ غار ثور میں کتنے دن قیام کیا؟
جواب: تین دن۔
سوال نمبر ۱۸۰: قریش کی خبریں غارِ ثور میں حضورؐ کو کون پہنچایا کرتا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے بیٹے عبداللہ۔

سوال نمبر ۱۸۱: حضور اکرم ﷺ اور ابوبکر صدیق رضؓ کو دودھ پلانے کے لئے بکریوں کا ریوڑ ہر شام کو غارِ ثور کے پاس کون لے جاتا کرتا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر رضؓ کے غلام عامر بن فہیرہ۔

سوال نمبر ۱۸۲: اسمائؓ کھانا پکا کر غارِ ثور میں لایا کرتی تھیں۔ یہ کس کی بیٹی تھیں؟

جواب: حضرت ابوبکر رضؓ کی۔

سوال نمبر ۱۸۳: حضور ﷺ کو پکڑنے کے لئے قریش نے کتنا انعام مقرر کیا تھا؟

جواب: ایک سَو اونٹ۔

سوال نمبر ۱۸۴: انعام کے لالچ میں حضور ﷺ کو پکڑنے کے لئے کون گیا؟

جواب: سراقہ بن مالک بن جعشم۔

سوال نمبر ۱۸۵: سراقہ نے جس گھوڑی پر سوار ہو کر آپ ﷺ کا تعاقب کیا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب: عوذ۔

سوال نمبر ۱۸۶: آنحضور نے سراقہ سے فرمایا "سراقہ اس وقت تیری کیا شان ہوگی جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے شاہی کنگن پہنائے جائیں گے۔ سراقہ نے یہ دن کب دیکھا؟

جواب: حضرت عمر رضؓ کے عہد میں۔ حضرت عمر رضؓ نے خود پہنائے۔

سوال نمبر ۱۸۷: کس روز اور کس تاریخ کو حضور ﷺ غارِ ثور سے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے؟

جواب: بروز پیر یکم ربیع الاوّل ۱۳ سنہ نبوت۔

سوال نمبر ۱۸۸: سن عیسوی کے مطابق حضور ﷺ کس تاریخ کو غارِ ثور سے روانہ ہوئے؟

جواب: ۱۶ ستمبر ۶۲۲ء

سوال نمبر ۱۸۹ : حضورؐ نے غارِ ثور سے مدینہ تک سفر کس سواری پر کیا؟

جواب : اونٹنی پر۔

سوال نمبر ۱۹۰ : حضورؐ نے اپنی اونٹنی پر حضرت ابو بکرؓ کو ساتھ بٹھایا دوسری اونٹنی پر کون سوار تھے؟

جواب : حضرت ابو بکرؓ کے غلام عامر بن فہیرہ اور ایک راہبر عبداللہ بن اریقط۔

سوال نمبر ۱۹۱ : غارِ ثور سے نکل کر پہلے ہی دن حضورؐ نے کہاں قیام کیا؟

جواب : خیمہ ام معبد۔

سوال نمبر ۱۹۲ : حضورؐ کے سفر کی منزلیں کیا کیا تھیں بتائیے؟

جواب : عسفان و اُمج، قدید، خرار، ثنیتہ المرّہ کے قریب، مدلجہ لقف، بطن ذی کشند، اجرد، عبابیہ قاجہ پھر مقام عرج، پھر ثنیتہ الفائر، بطن ریم، مقام قبا، یہاں سے مدینہ پہنچے۔

سوال نمبر ۱۹۳ : حضورؐ مدینہ کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب : ۱۲ ربیع الاوّل

سوال نمبر ۱۹۴ : جس روز آپؐ مدینہ پہنچے وہ دن کونسا تھا؟

جواب : سوموار۔

سوال نمبر ۱۹۵ : آپ کس وقت مدینہ پہنچے؟

جواب : دوپہر کے وقت۔

سوال نمبر ۱۹۶ : جس دن آپؐ مدینہ پہنچے۔ سن عیسوی کی کیا تاریخ تھی؟

جواب : ۲۷ ستمبر ۶۲۲ء

سوال نمبر ۱۹۷ : جس دن آپؐ مدینہ پہنچے تو سب سے پہلے کس نے دیکھا؟

جواب : ایک یہودی نے۔

سوال نمبر ۱۹۸ : حضرت علیؓ جو مکہ میں ہی رہ گئے تھے۔ کتنے دن بعد ہجرت کی؟
جواب : تین روز۔
سوال نمبر ۱۹۹ : سفرِ ہجرت میں راستہ کی راہنمائی، آنحضرتؐ کے لئے کس نے کی تھی؟
جواب : مقراد بن عمرو۔

قُبَاؔ وغیرہ

سوال نمبر ۲۰۰ : قباؔ سے مدینہ منورہ کا فاصلہ کتنا ہے؟
جواب : تین میل۔
سوال نمبر ۲۰۱ : قباؔ میں پہنچ کر حضورؐ نے کس کے ہاں قیام فرمایا؟
جواب : کلثوم بن الہدم کے ہاں۔
سوال نمبر ۲۰۲ : قباؔ میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کن کے ہاں ٹھہرے تھے؟
جواب : خبیب بن اساف کے ہاں۔
سوال نمبر ۲۰۳ : حضورؐ نے یہاں تک کتنے دن قیام فرمایا؟
جواب : چار دِن۔
سوال نمبر ۲۰۴ : ـــــــ حضورؐ جب قباؔ پہنچے تو سن نبوت اور سن عیسوی کی کیا تاریخ تھی؟
جواب : ۸ ربیع الاوّل سنہ ۱۳ نبوت، ۲۳ ستمبر سنہ ۶۲۲ء
سوال نمبر ۲۰۵ : یہاں حضورؐ نے سب سے پہلی مسجد کی بنیاد رکھی اس کا نام کیا ہے؟
جواب : مسجدِ قباؔ۔

سوال نمبر۲۰۶ : جس جگہ آپؐ نے مسجد کی تعمیر کی وہ جگہ کس کی تھی؟
جواب : سیدہ کلثومؓ کی۔
سوال نمبر۲۰۷ : حضرت علیؓ تین دِن بعد مکہ سے چلے تھے وہ آپؐ سے کس مقام پر ملے؟
جواب : قبا میں۔
سوال نمبر۲۰۸ : اسلام میں سب سے پہلا جمعہ کب پڑھا گیا؟
جواب : ۱۲ ربیع الاوّل سنہ۱ھ
سوال نمبر۲۰۹ : یہ جمعہ آپؐ نے کہاں اور کتنے آدمیوں کے ساتھ پڑھا؟
جواب : بنی سالم کے محلہ میں ایک سَو آدمیوں کے ساتھ۔
سوال نمبر۲۱۰ : نمازِ جمعہ سے فارغ ہوکر حضورؐ یثرب کی جنوبی جانب سے شہر میں داخل ہوئے۔ حبقوق نبی کی کتاب باب تین اور درس تین میں پیشگوئی تھی "اللہ جنوب سے اور وہ جو قدوس ہے کوہ فاراں سے آیا" فاران سے کیا مُراد ہے
جواب : مجموعہ بائیبل میں مکہ کا نام "فاران" لکھا تھا۔
سوال نمبر۲۱۱ : حضورؐ نے مدینہ میں حضرت ابوایوبؓ کے گھر قیام فرمایا۔ ابوایوبؓ کا اصل نام کیا تھا؟
جواب : خالد بن ولید۔
سوال نمبر۲۱۲ : مدینہ منورہ میں حضورؐ نے جس جگہ مسجد تعمیر کی وہ جگہ دو یتیم بچوں کی تھی ان دونوں کے نام کیا تھے؟
جواب : سہل اور سہیل بن عمرو
سوال نمبر۲۱۳ : اس زمین کی قیمت کس نے ادا کی؟
جواب : حضرت ابوایوب نے۔

سوال نمبر۲۱۴ : حضرت ابوایوبؓ کا مکان دو منزلہ تھا۔ حضورؐ نے کس منزل میں سکونت اختیار فرمائی ؟

جواب : پہلی منزل میں۔

سوال نمبر۲۱۵ : حضورؐ نے حضرت ایوبؓ کے ہاں کتنا عرصہ قیام کیا ؟

جواب : سات مہینے ۔

سوال نمبر۲۱۶ : اس مسجد کا قبلہ کس طرف رکھا گیا ؟

جواب : بیت المقدس کی طرف لیکن جب کعبہ قبلہ ہوا تو شمالی جانب ایک اور دروازہ قائم کر دیا گیا۔

سوال نمبر۲۱۷ : مسجد کے ایک سرے پر مسقف چبوترہ تھا۔ اُسے کیا کہا جاتا تھا ؟

جواب : صُفّہ

سوال نمبر۲۱۸ : مسجد سے متصل ازواجِ مطہرات کے حجرے تعمیر کئے گئے ان کی لمبائی چوڑائی کتنی تھی ؟

جواب : چھ سات ہاتھ چوڑے، دس دس ہاتھ لمبے چھت اتنی اونچی کہ آدمی کھڑا ہو کر چھو لیتا تھا۔

سوال نمبر۲۱۹ : مسجدِ نبوی کی تعمیر میں کون سا میٹریل استعمال کیا گیا ؟

جواب : کچّی اینٹوں کی دیواریں برگِ خرما کا چھپر کھجور کے ستون ۔

سوال نمبر۲۲۰ : مکّہ میں صرف ایک قوم قریش کا زور اور حکومت تھی اور سب کا مذہب بت پرستی تھا۔ مدینہ میں کتنی اقوام اور مذاہب تھے ؟

جواب : بت پرست، یہودی اور عیسائی ۔

سوال نمبر۲۲۱ : مدینہ کے اطراف میں آباد یہودیوں کے مشہور قبیلے کتنے تھے ؟

جواب : تین، بنو قینقاع، بنو نضیر اور قریظہ ۔

سوال نمبر ۲۲۲ : یہاں انصار کے کتنے قبیلے آباد تھے ؟

جواب : دو۔ اوس اور خزرج۔

سوال نمبر ۲۲۳ : اوس اور خزرج کے درمیان جنگ ہوئی اور انصار کا زور بالکل ٹوٹ گیا۔ اس جنگ کا کیا نام ہے؟

جواب : مشہور جنگ بعاث

سوال نمبر ۲۲۴ : حضورؐ نے مدینہ پہنچ کر سب سے پہلا کام یہ کیا کہ یہاں کی جملہ اقوام سے بین الاقوامی طرز کا ایک معاہدہ کیا تاکہ سب کو تہذیب و تمدن میں ایک دوسرے سے اعانت ملتی رہے اس معاہدے میں کون کون شامل تھے ؟

جواب : محمدؐ، مہاجرین مکہ، مسلمانان یثرب، یثرب کے یہودی، یثرب کے عیسائی اور یثرب کے بت پرست[1]

سوال نمبر ۲۲۵ : اسی سال ۱ھ میں انصار کے دو نہایت معزز شخصوں نے جو مقربین خاص میں سے تھے وفات پائی۔ کیا آپ ان کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب : حضرت کلثوم بن ہدم اور حضرت اسعد بن زرارہ۔

سوال نمبر ۲۲۶ : یہ عجیب اتفاق ہے کہ عین اسی زمانہ میں دو بڑے رئیسان کفر نے بھی وفات پائی۔ بھلا ان کے نام کیا تھے ؟

جواب : ولید بن المغیرہ جو حضرت خالدؓ کا باپ تھا۔ اور عاص بن وائل سہمی جو عمرو بن عاص کا باپ تھا۔

سوال نمبر ۲۲۷ : مدینہ منورہ سے اذان کی ابتداء ہوئی۔ اسلام کے سب سے پہلے مؤذن کون تھے ؟

جواب : حضرت بلالؓ۔

---

[1] :۔ سیرت ابن ہشام، یہودیوں سے عہد نامہ

سوال نمبر ۲۲۸ : صفّہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب : سائبان ۔

سوال نمبر ۲۲۹ : ویسے تو اصحابِ صفہ کی تعداد گھٹتی بڑھتی رہتی تھی مگر ان کی مجموعی تعداد زیادہ سے زیادہ کیا تھی ؟

جواب : چار سو تک (۴۰۰) ۔

مواخات اور تبدیلیٔ قبلہ

سوال نمبر ۲۳۰ : حضورؐ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان رشتۂ اخوت قائم کرنے کے لئے انھیں کہاں جمع کیا ؟

جواب : حضرت انسؓ بن مالک کے مکان میں ۔

سوال نمبر ۲۳۱ : اس اجتماع میں مہاجرین کی تعداد کیا تھی ؟

جواب : پنتالیس (۴۵)

سوال نمبر ۲۳۲ : اس وقت حضرت انسؓ بن مالک کی عمر کیا تھی ؟

جواب : دس سال ۔

سوال نمبر ۲۳۳ : حضورؐ کے چچا حضرت حمزہؓ کے مواخاتی بھائی انصار کون کون تھے ؟

جواب : زید بن حارثہ ۔

سوال نمبر ۲۳۴ : حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے مواخاتی بھائی کون کون تھے ؟

جواب : بالترتیب حضرت خارجہ بن زید انصاری، حضرت عتبان بن مالک انصاری ،

حضرت اوس بن ثابت انصاری۔

سوال نمبر۲۳۵: حضورؐ نے اپنا بھائی کسے بنایا؟

جواب: حضرت علی بن ابی طالب کو۔

سوال نمبر۲۳۶: حضرت بلالؓ کے مواخاتی بھائی کون انصار تھے؟

جواب: حضرت ابورویحہ۔

سوال نمبر۲۳۷: تحویل قبلہ کا حکمِ الٰہی کب آیا؟

جواب: شعبان ۲ھ

سوال نمبر۲۳۸: مدینہ منورہ میں آنے کے بعد حضورؐ نے کتنا عرصہ بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز ادا کی۔

جواب: سولہ [16] مہینے۔

سوال نمبر۲۳۹: تحویل قبلہ سے متعلق سورۂ بقرہ کی کون کون سی آیات مبارکہ ہیں؟

جواب: ۱۷، ۱۸، ۲۲۔

سوال نمبر۲۴۰: جب تحویل قبلہ کا حکم آیا تو حضورؐ کس مسجد میں نماز پڑھا رہے تھے؟

جواب: مسجد بنی سلمہ۔

سوال نمبر۲۴۱: وہ کون سی نماز اور رکعت تھی جب کہ تحویل قبلہ کا حکم آیا؟

جواب: نماز ظہر۔ تیسری رکعت کے رکوع میں تھے۔

جہاد و قتال کا آغاز

سوال نمبر ۲۴۲ : سریہ اور غزوہ کی تعریف کریں ؟
جواب : غزوہ وہ جنگ ہے جس میں حضورؐ نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ سریہ اس دستے کو کہتے ہیں جس کا امیر کسی صحابی کو بنایا گیا ہو۔
سوال نمبر ۲۴۳ : مدینہ منورہ پہنچ کر حضورؐ کو کن کن سے مقابلہ کرنا پڑا ؟
جواب : قریش مکہ سے، یہود سے اور منافقین سے ۔
سوال نمبر ۲۴۴ : جہاد کے بارے میں سب سے پہلے کون سی آیت نازل ہوئی ؟
جواب : سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۹۰۔
سوال نمبر ۲۴۵ : سریہ کے اغراض و مقاصد کیا تھے ؟
جواب : (۱)۔ قریش کی تجارت بند کر دی جائے ۔ (۲) مدینہ کے قرب و جوار کے قبائل سے امن و امان کا معاہدہ ہو جائے ۔
سوال نمبر ۲۴۶ : مسلمانوں کی طرف سے مشرکین پر پہلا تیر کب چلا اور کس نے چلایا ؟
جواب : ۲ھ سعد بن ابی وقاص نے ۔
سوال نمبر ۲۴۷ : آپؐ نے سب سے پہلے عَلَم کس کو عنایت فرمایا ؟
جواب : حضرت حمزہؓ کو، جو سفید رنگ کا تھا۔
سوال نمبر ۲۴۸ : عمرو بن حضرمی پہلا شخص تھا، جو مسلمانوں کے ہاتھوں سے قتل ہوا اور عثمان بن عبداللہ اور حکم بن کیسان پہلے قیدی تھے جو مسلمانوں نے گرفتار کئے

یہ واقعہ کس مہم کا ہے؟

جواب: سریہ عبداللہ بن جحش۔

سوال نمبر ۲۴۹: سب سے پہلی غنیمت مسلمانوں کو کب ملی اور طریقہ تقسیم کیا تھا؟

جواب: رجب ۲ھ۔ چار حصے مجاہدین کے لئے اور پانچواں خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے۔

سوال نمبر ۲۵۰: حضور اکرمؐ کو جہاد کا حکم کب ملا؟

جواب: ۱۲ صفر ۲ھ

سوال نمبر ۲۵۱: اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جہاد کا حکم قرآن مجید کی کس سورت میں دیا؟

جواب: سورۃ حج رکوع ۶۔

۲ھ تا ۵ھ کے متفرق واقعات

سوال نمبر ۲۵۲: جنگِ بدر سے قبل رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے۔ ہجری کا کون سا سال تھا؟

جواب: ۲ھ۔

سوال نمبر ۲۵۳: ۲ھ کو عید الفطر کی نماز باجماعت ادا کی گئی۔ کیا اس سے پہلے بھی عید کی نماز پڑھی جاتی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال نمبر ۲۵۴: سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا کی شادی اسی سال ۲ھ کو ہوئی۔ مہینے کا نام بتائیں؟

جواب : ذوالحجہ۔

سوال نمبر ۲۵۵ : حضورؐ کی ایک صاحبزادی کا انتقال اسی سال ہوا۔ ان کا نام کیا تھا؟

جواب : سیدہ رقیہؓ

سوال نمبر ۲۵۶ : صدقۂ عید الفطر کی ادائیگی کا حکم کب ہوا؟

جواب : اسی سال ۲ھ

سوال نمبر ۲۵۷ : غزوہ بدر الکبریٰ کب پیش آیا؟

جواب : ۱۷ رمضان، جنوری ۶۲۴ء

سوال نمبر ۲۵۸ : غزوہ بدر کے متعلق غزوے سے تین روز قبل آپؐ کی پھوپھی نے خواب دیکھا۔ آپؐ کی پھوپھی کا نام بتائیں؟

جواب : عاتکہ بنت عبدالمطلب۔

سوال نمبر ۲۵۹ : ابولہب چیچک کی بیماری سے غزوہ بدر سے کتنے دن بعد مرا؟

جواب : آٹھ دن بعد۔

سوال نمبر ۲۶۰ : عمیر بن وہب غزوہ بدر سے چند روز بعد مدینہ آیا اور مسلمان ہو کر واپس چلا گیا۔ یہ مدینہ کیوں آیا تھا؟

جواب : اپنے بیٹے کو مسلمانوں سے حاصل کرنے کے لئے حضورؐ کو قتل کرنے کے ارادے سے آیا (نعوذ باللہ) جب سامنا ہوا تو مسلمان ہو گیا۔

سوال نمبر ۲۶۱ : عمیر کو مسجد نبوی کے سامنے اونٹ بٹھاتے وقت دیکھ کر کس نے اُسے پکڑ کر حضورؐ کی خدمت میں پیش کیا؟

جواب : حضرت عمر فاروقؓ۔

سوال نمبر ۲۶۲ : کعب بن اشرف حضورؐ کی ہجو کہتا اور حضرت حسان بن ثابت اس کی ہجو کہتے۔ ایک دفعہ حضورؐ نے دعا فرمائی "اے اللہ مجھے جس طرح ہو کعب کے فساد سے

بچا"، اسے کس نے قتل کیا تھا؟

جواب : محمد بن مسلمہ، ابو نائلہ، عباد بن بشیر، حارث بن اوس بن معاذ اور عبس بن جبریہ سب نے مل کر۔

سوال نمبر ۲۶۳ : کعب بن اشرف کس سن ہجری وعیسوی اور کس مہینے میں قتل ہوا؟

جواب : ماہ ربیع الاوّل سنہ ۳ ھ جولائی سنہ ۶۲۴ء

سوال نمبر ۲۶۴ : کعب بن اشرف کے بعد ایک اور یہودی تاجر بن سفینہ قتل ہوا اس کو کس نے قتل کیا؟

جواب : محیصہ رضؓ بن مسعود نے۔

سوال نمبر ۲۶۵ : غزوہ احد میں حضورؐ کے ہاتھوں ایک مشرک قتل ہوا حضورؐ نے اس کے علاوہ اور کسی کو بھی قتل نہیں کیا۔ حضورؐ نے کس کے نیزے سے کس مشرک کو قتل کیا؟

جواب : زبیر بن عوام کے ہاتھوں سے نیزہ لے کر اُبی بن خلف کو مارا۔

سوال نمبر ۲۶۶ : حضرت امام حسن کی ولادت کب ہوئی سن ماہ اور تاریخ بتائیں؟

جواب : سنہ ۳ ھ ۱۵ ر رمضان المبارک۔

سوال نمبر ۲۶۷ : حضرت عمرؓ کی صاجزادی سیدہ حفصہ (بیوہ) سے حضورؐ نے کب نکاح کیا۔ اُن کے پہلے خاوند کا نام کیا تھا؟

جواب : سنہ ۳ ھ خنیس بن حذافہ بن قیس بن عدی السلی۔

سوال نمبر ۲۶۸ : سنہ ۳ ھ کو وراثت کا قانون نازل ہوا اس کی تفصیل کس سورت میں ہے؟

جواب : سورۃ النسآء۔

سوال نمبر ۲۶۹ : سنہ ۳ ھ کو حضورؐ کی صاجزادی امّ کلثومؓ کی شادی کس سے ہوئی؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضؓ سے۔

سوال نمبر ۲۷۰ : مشرکہ سے مسلمان کا نکاح پہلے تو جائز تھا لیکن سنہ ۳ ھ کو اس کی بھی تحریم

ہوگئی۔ اس کا حکم کس سورت کی کس آیت میں ہے ؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲۲۱

سوال نمبر ۲۷۱: غزوہ احد میں حضورؐ کے چار دندانِ مبارک اوپر کے شہید ہوئے یا نیچے کے؟

جواب: نچلے دانت مبارک۔

سوال نمبر ۲۷۲: پھانسی یا قتل کی سزا سے قبل مقتول دو رکعت نماز ادا کرنے کی اجازت طلب کرتا ہے۔ ایسی ہی صورت میں سب سے پہلے کس نے دو رکعت نماز ادا کی ؟

جواب: حضرت خبیبؓ۔

سوال نمبر ۲۷۳: واقعہ رجیع کب پیش آیا؟

جواب: صفر ۴ھ، مئی ۶۲۵ء۔

سوال نمبر ۲۷۴: رجیع کسے کہتے ہیں ؟

جواب: ہذیل کے کنوئیں کا نام تھا جو مکّہ اور طائف کے درمیان "ہداۃ" کے قریب تھا۔

سوال نمبر ۲۷۵: ۴ھ حضرت امام حسینؓ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے آپ کی تاریخ ولادت کیا ہے ؟

جواب: ۵ شعبان ۴ھ

سوال نمبر ۲۷۶: ۴ھ ازواجِ مطہرات میں سے سیدہ زینب بنت خزیمہ نے انتقال فرمایا۔ نکاح بھی اسی سال ہوا تھا۔ آپؓ حضورؐ کی خدمت میں کتنی مدت رہیں ؟

جواب: صرف تین مہینے۔

سوال نمبر ۲۷۷: ۴ھ حضورؐ نے حضرت زید بن ثابت کو عبرانی زبان لکھنے اور پڑھنے کا حکم دیا۔ حضرت زید نے کتنے عرصہ میں زبان سیکھی؟

جواب: صرف پندرہ دِن میں۔

سوال نمبر ۲۷۸: ۴ھ حضورؐ نے ام سلمہؓ سے نکاح فرمایا۔ اس وقت ان کی عمر کیا تھی ؟

جواب: ۲۶ سال۔

سوال نمبر ۲۷۹: ۴ھ کو شراب کی تحریم کا حکم ہوا سب سے پہلے قرآن مجید کی کس سورت کی کون سی آیت میں حکم آیا؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت 219

سوال نمبر ۲۸۰: ۴ھ یہودی ایک مقدمہ حضورؐ کے پاس لائے ایک محصن مرد نے محصنہ عورت سے زنا کیا تھا۔ آپ نے کیا حکم سنایا؟

جواب: آپؐ نے تورات کے مطابق رجم کا حکم دیا۔

سوال نمبر ۲۸۱: حضور سے حضرت زینب بنت جحش کا عقد صفر ۵ھ جون ۶۲۶ء کو ہوا۔ یہ رشتہ میں حضورؐ کی کیا لگتی تھیں؟

جواب: آپ امیمہ بنت عبدالمطلب کی بیٹی تھیں جو حضورؐ کی پھوپھی تھیں۔

سوال نمبر ۲۸۲: اُمّ المومنین جویریہ بنت الحارث اسیر غزوہ مریسیع کا نکاح حضورؐ سے کس مہینے میں ہوا؟

جواب: شعبان ۵ھ۔

سوال نمبر ۲۸۳: غزوہ بنی المصطلق سے واپسی پر واقعہ افک کے نام سے ایک فتنہ اٹھا۔ اللہ تعالیٰ نے خود حضرت عائشہ صدیقہؓ کی برأت فرمائی۔ آپ کی برأت سے متعلق قرآن مجید کی کس سورت کی کون سی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ نورؔ، آیات ۱۱ سے ۲۱ تک۔

سوال نمبر ۲۸۴: واقعہ افک کا جھوٹا پروپیگنڈا کرنے میں کون کون شریک تھے؟

جواب: حضرت حسان بن ثابت، مسطح بن اثاثہ حمنہ بنت جحش اور عبداللہ بن اُبی منافق۔

سوال نمبر ۲۸۵: حضورؐ نے تہمت لگانے والوں کو کیا سزا دی تھی؟

جواب: عبداللہ بن اُبی منافق کے علاوہ سب کو اسّی اسّی کوڑے لگائے گئے

سوال نمبر ۲۸۶: ۵ھ پردے کے احکامات بھی نازل ہوئے مفصّل کس سورت میں بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ النور۔

سوال نمبر ۲۸۷: ۵ھ ظہار کو غیر مؤثر قرار دے دیا گیا۔ اس قسم کی آیت قرآن حکیم کی کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۴۔

سوال نمبر ۲۸۸: ظہار کے متعلق قانون کی آیت کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ مجادلہ آیات ۲ تا ۴

سوال نمبر ۲۸۹: تیمم کی مشروعیت ۵ھ کا حکم ہے یہ کس سورت کی کون سی آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ النسار آیت نمبر ۴۳

سوال نمبر ۲۹۰: ۵ھ کو صلوٰۃ خوف کا حکم قرآن پاک میں نازل ہوا یہ کونسی سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ النسار رکوع ۱۵۔

صلح حدیبیہ و بیعتِ رضوان

سوال نمبر ۲۹۱: حدیبیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک کنوئیں کا نام ہے اسی پر اس گاؤں کا نام بھی مشہور ہوا۔

سوال نمبر ۲۹۲: حدیبیہ کا مقام مدینہ اور مکہ سے کتنی دُوری پر ہے؟

جواب: مدینہ سے نو مرحلوں اور مکہ سے ایک مرحلہ (مرحلہ ۲۰ میل کے برابر ہوتا ہے)۔

سوال نمبر ۲۹۳: یہ علاقہ حرم میں شامل ہے یا حل میں؟

جواب: اس کا کچھ حصہ حرم میں شمار ہوتا ہے اور کچھ حل میں۔

سوال نمبر ۲۹۴: حضورؐ کس تاریخ کو مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے؟

جواب: ذیقعدہ ۶ھ، فروری ۶۲۸ء۔

سوال نمبر ۲۹۵: آپؐ کے ہمراہ کتنے اشخاص تھے؟

جواب: چودہ سو۔

سوال نمبر ۲۹۶: امہات المومنینؓ میں سے اس سفر میں کون آپؐ کی ہمسفر ہوئیں؟

جواب: اُمِ سلمہؓ

سوال نمبر ۲۹۷: اس معاہدہ کی شرائط صلح کیا تھیں؟

جواب: اسی سال مسلمانوں کی واپسی، اگلے سال صرف تین دن کے لئے آئیں، ہتھیار لگا کر نہ آئیں صرف تلوار ساتھ ہو اور وہ بھی نیام میں، مکہ کے مقیم مسلم ان میں سے کسی کو ساتھ نہ لے جائیں اور بیشک کوئی مسلم مکہ میں رہے کوئی رکاوٹ نہیں۔ کافروں یا مسلم میں سے کوئی مدینہ جائے تو واپس کر دیا جائے۔ قبائل عرب کو اختیار ہوگا کہ فریقین میں سے جس سے چاہیں معاہدہ کریں۔

سوال نمبر ۲۹۸: قریش کی طرف سے شرائط کس نے لکھوائیں؟

جواب: سہیل بن عمرو۔

سوال نمبر ۲۹۹: معاہدہ صلح پر مسلمانوں کی طرف سے گواہی کس کس کی ہوئی؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، عبداللہ بن سہیل بن عمروؓ، سعدؓ بن ابی وقاص، محمود بن مسلمہ مکرز بن حفص، اور حضرت علیؓ۔

سوال نمبر ۳۰۰ : صلح حدیبیہ (نصر عزیز) کے وقت حضورؐ کی عمر کیا تھی ؟

جواب : ۵۹ سال .

سوال نمبر ۳۰۱ : بیعت رضوان کہاں ہوئی ؟

جواب : ایک درخت کے نیچے .

سوال نمبر ۳۰۲ : یہ بیعت کیوں لی گئی ؟

جواب : حضرت عثمان رضؓ قریش کے پاس بات چیت کے لئے گئے اور جلد واپس نہ ہوئے تو افواہ پھیل گئی کہ وہ شہید ہو گئے ہیں ۔ حضورؐ نے فرمایا" ہرگز یہاں سے نہ جاؤنگا جب تک مشرکوں سے بدلہ نہ لے لوں گا"، چنانچہ آپؐ نے لوگوں کو بیعت کے واسطے بلایا ۔

سوال نمبر ۳۰۳ : حضورؐ نے یہ بیعت کس غرض سے لی ؟

جواب : اس بات پر صحابہ کرام سے بیعت لی کہ ہم جنگ سے کسی صورت بھی دریغ نہیں کریں گے ۔

سوال نمبر ۳۰۴ : سب سے پہلے بیعت کس نے کی ؟

جواب : ابو سنان اسدیؓ نے ۔

سوال نمبر ۳۰۵ : اس موقع پر صرف ایک آدمی نے بیعت نہ کی اس کا نام کیا تھا ؟

جواب : جدبن قیس بنو سلمہ کا بھائی ۔

سوال نمبر ۳۰۶ : حضرت عثمانؓ کی طرف سے کس نے بیعت لی ؟

جواب : حضورؐ نے اپنے ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر لوگوں سے بیعت لی ۔

سوال نمبر ۳۰۷ : اس موقعہ پر بنی خزاعہ نے حضورؐ کی حمایت کا اعلان کیا ۔ قریش کی حمایت کس قبیلہ نے کی ؟

جواب : بنی بکر نے ۔

سوال نمبر ۳۰۸ : صلح کے بعد حضورؐ نے حدیبیہ میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب : تین دن۔

سوال نمبر ۳۰۹ : قریش نے حضرت عثمان غنیؓ کو کتنے دن روکے رکھا۔

جواب : تین دِن۔

سوال نمبر ۳۱۰ : قرآن پاک کی کس سورت میں اس صلح کو فتح مبین کہا؟

جواب : سورۃ فتح میں۔

سلاطین کو دعوتِ اسلام

سوال نمبر ۳۱۱ : شہنشاہ روم اور شاہ فارس کے نام کیا تھے؟

جواب : فارس کا خسرو پرویز اور روم کا ہرقل۔

سوال نمبر ۳۱۲ : جب روم کا شہنشاہ اپنی شہنشاہیت کی عظمت لانے میں مصروف تھا اس وقت حضورؐ کیا کام کر رہے تھے؟

جواب : غزوات ہو رہے تھے۔

سوال نمبر ۳۱۳ : فروری ۶۲۸ء کو کسریٰ کے بیٹے شیرویہ نے شاہ روم سے معاہدہ صلح کر لیا۔ تقریباً اسی زمانے میں حضورؐ نے کس سے معاہدہ صلح کیا؟

جواب : حضورؐ نے سرداران قریش سے صلح حدیبیہ کا معاہدہ کیا۔

سوال نمبر ۳۱۴ : سلاطین کو نامہ ہائے مبارک پر حضورؐ کی انگشتری کی مہر "محمد رسولؐ اللہ" یہ نام کس طرح لکھا ہوا تھا؟

جواب : (اللہ / رسول / محمد) اوپر اللہ، پھر رسول اور پھر محمد۔ نقش کی تحریر الٹی تھی جو مہر لگانے پر سیدھی ہو

جاتی تھی۔

سوال نمبر۳۱۵ : حضورؐ کے بعد یہ مبارک انگوٹھی کس کے پاس رہی؟

جواب : پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ پھر حضرت عمرؓ، پھر حضرت عثمانؓ کے ہاتھ میں رہی۔

سوال نمبر۳۱۶ : جس حضرت عثمان شہید ہوئے اسی سال یہ انگوٹھی ایک کنوئیں میں گر گئی۔ صحابہؓ کے تین روز تلاش کرنے پر بھی نہ ملی۔ انگوٹھی کس کنوئیں میں گری تھی؟

جواب : اریس۔

سوال نمبر۳۱۷ : حضورؐ اکثر اوقات اپنی تحریروں کو کن کلمات سے شروع فرماتے تھے؟

جواب : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، من محمد رسول اللہ الی فلاں۔

سوال نمبر۳۱۸ : مکتوب الیہ بادشاہ کے نام کے ساتھ کیا لکھواتے؟

جواب : عظیم القوم الفلانین مثلاً ہرقل عظیم الروم یا مَلِکْ جیسے الی النجاش الاصحمہ مِلکِ احبشہ

سوال نمبر۳۱۹ : حضورؐ تحریروں میں اپنی ذات کو مفرد ضمیروں سے تعبیر کرتے یا جمع کی ضمیروں سے؟

جواب : مفرد ضمیریں جیسے اَنَا، لِیْ، جارٌ فی وغیرہ وغیرہ۔

سوال نمبر۳۲۰ : آپ مسلمانوں کو سلام کس طرح لکھواتے اور غیر مسلم کو کس طرح؟

جواب : جب کسی مسلمان کو مخاطب کرتے تو لکھواتے سلامٌ عَلَیْکَ اور غیر مسلم کو سلام علیٰ مَنِ اتَّبَعَ الْھُدیٰ۔

سوال نمبر۳۲۱ : حضورؐ کا نامہ مبارک ہرقل کو کب اور کہاں ملا؟

جواب : محرم ۷ھ۔ بیت المقدس میں۔

سوال نمبر۳۲۲ : اس نامہ مبارک کا قاصد کون تھا؟

جواب : وحیہ کلبیؓ۔

سوال نمبر ۳۲۳ : ہرقل نے حضورؐ کے حالات سے آگاہی کے لئے کس کو دربار میں بلوایا تھا؟
جواب : ابوسفیان کو۔
سوال نمبر ۳۲۴ : ابوسفیان سے سوال وجواب کے بعد ہرقل نے کیا کہا؟
جواب : پس سن لو کہ اگر وہ تمام باتیں صحیح ہیں جو تم نے مجھ سے بیان کی ہیں تو وہ ایک دن یقیناً میرے پیروں تلے کی اس زمین پر غالب آکر رہیں گے۔ میری دلی آرزو تھی کہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے پیر دھوتا۔ بس اَب تم اپنے نام پر جا سکتے ہو۔"
سوال نمبر ۳۲۵ : حاکم دمشق حارث بن اُبی شمر غسّانی کی طرف حضورؐ نے نامہ مبارک دے کر کس کو بھیجا؟
جواب : حضرت شجاع بن وہب کو۔
سوال نمبر ۳۲۶ : کسریٰ خسرو پرویز کجکلاہِ ایران کے پاس نامہ گرامی لے کر کون گیا؟
جواب : حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی۔
سوال نمبر ۳۲۷ : کسریٰ نے نامۂ مبارک پھاڑ ڈالا۔ اس پر حضورؐ نے کیا فرمایا؟
جواب : اللہ اس کے ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔
سوال نمبر ۳۲۸ : کسریٰ نے اپنے گورنر باذان کو حضورؐ کی گرفتاری کا لکھا۔ نتیجہ کیا نکلا؟
جواب : کسریٰ کو اپنے لڑکے شیرویہ نے ہی قتل کر ڈالا اور حکومت پر قبضہ کر لیا اور باذان بمعہ اپنی قوم کے مسلمان ہو گیا۔
سوال نمبر ۳۲۹ : شیرویہ نے اپنے باپ کسریٰ کو کب قتل کیا؟
جواب : دس جمادی الاخریٰ ۷ھ سہ شنبہ کی شب کو نصف شب کے بعد۔
سوال نمبر ۳۳۰ : مسلمانوں نے کب کسریٰ کو شکست دے کر اس کی حکومت پر قبضہ کیا؟
جواب : حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں۔

سوال نمبر۳۳۱ : حضورؐ نے فرمانروائے قبط (شاہِ مصر) کے پاس کس کو بھیجا ؟

جواب : حضرت حاطبؓ ابن اُبی بلتعہ کو۔

سوال نمبر۳۳۲ : شاہ مصر کا نام کیا تھا ؟

جواب : مقوقس۔

سوال نمبر۳۳۳ : شاہِ مصر نے دو۲ خوبصورت ترین عورتوں کو حضورؐ کی خدمت میں بھیجا اُن کے نام کیا تھے ؟

جواب : ماریہ (مریم) اور اس کی بہن سیریں۔

سوال نمبر۳۳۴ : حضورؐ نے ان دونوں عورتوں میں سے کس کو حضرت حسانؓ بن ثابت کو ہدیہ کر دیا؟

جواب : سیریں کو۔

سوال نمبر۳۳۵ : ماریہ سے حضورؐ کا لڑکا اور سیریں سے حضرت حسّانؓ بن ثابت کا لڑکا ہوا دونوں کے نام بتائیں ؟

جواب : ماریہ سے ابراہیم بن محمد اور سیریں سے عبدالرحمٰن بن حسّان تولد ہوئے ۔

سوال نمبر۳۳۶ : شاہ مصر نے جو سفید برّاق حضورؐ کی خدمت میں بھیجا۔ اس خچر کا نام کیا تھا

جواب : دُلدُل ۔

سوال نمبر۳۳۷ : حبشہ کے شاہ نجاشی کے پاس نامہ گرامی دے کر کس کو بھیجا ؟

جواب : حضرت عمرو بن اُمیّہ ضمری کو۔

سوال نمبر۳۳۸ : شاہ نجاشی کا نام کیا تھا ؟

جواب : اصحمہ بن ابجز۔

سوال نمبر۳۳۹ : شاہ نجاشی نے اسلام قبول کیا تھا یا نہیں ؟

جواب : اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال نمبر ۳۴۰: حضورؐ نے شاہ یمامہ کی طرف نامہ گرامی دے کر کس کو بھیجا تھا؟

جواب: سلیط بن عمروؓ عامری کو۔

سوال نمبر ۳۴۱: شاہ یمامہ کا نام کیا تھا؟

جواب: ہوذہ بن علی حنفی۔

سوال نمبر ۳۴۲: شاہ یمامہ کس قبیلہ کا سردار تھا؟

جواب: ایک مسیحی قبیلہ بنو حنیفہ کا سردار تھا۔

سوال نمبر ۳۴۳: آپؐ کے خط کے جواب میں ہوذہ نے لکھا "آپ جس امر کی دعوت دے رہے ہیں وہ بہت اچھا اور بہت شاندار ہے۔ میں قومی شاعر و خطیب ہوں اور تمام عرب پر میرے بلند مرتبہ کا رعب ہے۔ پس آپ اپنے کاموں میں مجھے بھی حصہ دیں تو میں آپؐ کا اتباع قبول کر لوں گا"۔ حضورؐ نے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب: ہوذہ کا ملک تباہ و برباد ہو، اور جب آپؐ فتح مکہ سے واپس ہوئے تو آپؐ کو ہوذہ کی موت کی خبر ملی۔

سوال نمبر ۳۴۴: منذر بن ساوی تمیمی کون تھا؟

جواب: منذر بحرین کا باشندہ تھا۔

سوال نمبر ۳۴۵: اس کے پاس کس کو بھیجا گیا؟

جواب: علاءؓ بن الحضرمی۔

سوال نمبر ۳۴۶: اہلِ بحرین کا مذہب کیا تھا؟

جواب: آتش پرست اور یہودی۔

سوال نمبر ۳۴۷: منذر نے کیا ردِ عمل ظاہر کیا؟

جواب: مشرف بہ اسلام ہوا۔

سوال نمبر ۳۴۸: حضورؐ نے عمّان کے دو بادشاہوں کے نام خط لکھ کر حضرت عمروؓ بن عاص

کو بھیجا ان دونوں کے نام کیا تھے؟

جواب: جیفر اور عبد۔

سوال نمبر ۳۴۹: اس مشن کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: دونوں بادشاہ مسلمان ہو گئے۔

سوال نمبر ۳۵۰: جیفر اور عبد رشتے میں کیا تھے؟

جواب: دونوں بھائی تھے۔

عمروبن عاصؓ، خالد بن ولیدؓ، ایلا و تخییر

سوال نمبر ۳۵۱: ۸ھ میں فتح مکہ سے پہلے دو مشہور عرب شخصیتیں اسلام لائیں ان کے نام کیا تھے؟

جواب: عمروبن عاصؓ اور خالد بن ولیدؓ۔

سوال نمبر ۳۵۲: حضرت عمرو بن عاص جب اسلام لائے تو اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب: تقریباً بیالیس سال۔

سوال نمبر ۳۵۳: حضرت خالد بن ولید نے اسلام لانے کے بعد سب سے پہلی جنگ کون سی لڑی؟

جواب: جنگ موتہ سنہ ۸ھ ستمبر ۶۲۹ء

سوال نمبر ۳۵۴: حضرت خالد بن ولیدؓ نے وفات کب پائی؟

جواب: حضرت عمر بن خطاب کے عہد میں بمقام حمص، بعمر ۸۰ سال۔

سوال نمبر۳۵۵: حضرت عمرو بن عاص نے اسلام کے بعد سب سے پہلی جنگ کون سی لڑی تھی؟

جواب: سریہ ذات السلاسل۔

سوال نمبر۳۵۶: ۸ھ میں حضورؐ کی ایک صاحبزادی کا انتقال ہوا۔ ان کا نام بتائیں؟

جواب: سیدہ زینبؓ۔

سوال نمبر۳۵۷: جمادی الاول ۹ھ کو حضورؐ کے ایک صاحبزادے کی ولادت ہوئی ان کا نام بتائیے؟

جواب: ابراہیم۔

سوال نمبر۳۵۸: واقعہ ایلاء اور تخییر کس سال پیش آیا؟

جواب: اوائل ۹ھ۔

سوال نمبر۳۵۹: ازواجِ مطہرات میں سے کس نے آپؐ سے شکایت کی کہ آپؐ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے۔ آپؐ نے قسم کھائی کہ آئندہ شہید نہ کھاؤں گا۔ اس پر قرآن پاک کی کون سی سورت نازل ہوئی؟

جواب: سورت تحریم آیت نمبر ۱، کا ترجمہ ہے: "اے پیغمبر! اپنی بیویوں کی خوشی کیلئے تم خدا کی حلال کی ہوئی چیز کو حرام کیوں کرتے ہو"

سوال نمبر۳۶۰: آپؐ ازواجِ مطہرات سے ناراض ہو کر بالاخانے پر چلے گئے اور کتنے دن تنہائی اختیار کی؟

جواب: ۲۹ دن۔

حج اسلام و اشاعتِ اسلام

سوال نمبر ۳۶۱: ۹ھ ذوالحجہ حضورؐ نے جو تین مسلمانوں کا قافلہ حج کے لئے روانہ فرمایا۔ اس قافلے کے امیر کون تھے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضؓ

سوال نمبر ۳۶۲: بعد میں سورہ برأت نازل ہوئی تو حضرت علی رضؓ کو قافلہ کے پیچھے روانہ فرمایا۔ حضرت علی رضؓ کو کس حیثیت سے روانہ فرمایا؟

جواب: نقیب اسلام کی حیثیت سے۔

سوال نمبر ۳۶۳: حضرت علی رضؓ حضورؐ کی ایک سانڈنی پر سوار ہو کر گئے۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب: عضبا۔

سوال نمبر ۳۶۴: حضورؐ نے معلم کی حیثیت سے کس کو قافلہ کے ساتھ بھیجا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت جابرؓ اور حضرت ابوہریرہ رضؓ

سوال نمبر ۳۶۵: قرآن مجید نے اس حج کو کیا کہا؟

جواب: حج اکبر۔

سوال نمبر ۳۶۶: حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے مناسکِ حج اور مسائل حج بیان کئے اور یوم النحر میں خطبہ دیا۔ حضرت علی رضؓ نے سورۃ برأت کی چالیس آیات پڑھ کر سنائیں اور اعلان کیا وہ اعلان کیا تھا؟

جواب: اب کوئی مشرک خانہ کعبہ میں داخل نہ ہو سکے گا نہ کوئی برہنہ حج کرنے پائے گا۔ اور وہ تمام معاہدے جو مشرکین سے تھے ان سے نقضِ عہد کے سبب سے آج

سے چار مہینے کے بعد ٹوٹ جائیں گے۔

سوال نمبر ۳۶۷: اسی سال زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم نازل ہوا۔ اور غیر مسلم قوموں سے جزیہ وصول کرنے کی آیت اتری، سورت کا نام بتائیں؟

جواب: سورۃ توبہ آیت نمبر ۴۔

سوال نمبر ۳۶۸: اسی سال ایک بادشاہ جس نے ہجرت کرنے والوں کو پناہ دی، فوت ہوا۔ اس کا نام بتائیں؟

جواب: شاہ نجاشی اصحمہ۔

سوال نمبر ۳۶۹: کیا مسلمانوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھی؟

جواب: حضورؐ نے غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔

سوال نمبر ۳۷۰: اسی سال رئیس المنافقین کا بھی انتقال ہوا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابی بن سلول۔

سوال : عمرو بن علیسہ سلمی حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت آپؐ قریش کے مظالم کی بنا پر چھپے رہتے تھے ان سے فرمایا جب تم میری کامیابی کا حال سنو تب آنا۔ یہ کب حاضرِ خدمت ہوئے؟

جواب: ہجرت کے بعد جب لوگوں کی زبانی آپؐ کی کامیابی کا حال معلوم ہوا تو حاضر خدمت ہوئے۔

سوال نمبر ۳۷۱: ضماد بن ثعلبہ زمانہ جاہلیت کے حضورؐ کے دوست تھے بعد میں یہ مسلمان ہوئے یہ کس قبیلہ کے سردار تھے؟

جواب: قبیلہ ازد شنوہ کے رئیس تھے۔

سوال نمبر ۳۷۲: حضرت ابوذر غفاری بت پرستی سے متنفر ہوئے تو اپنے بھائی کو حضورؐ کے حالات دریافت کرنے کے لئے مکہ بھیجا۔ اُن کا نام کیا تھا؟

جواب : اُنیس۔

سوال نمبر ۳۷۴ : حضرت ابوذر غفاری چوری چھپے حضرت علیؓ کی وساطت سے حضورؐ سے جا ملے اور اسلام لائے۔ جب حرم میں آکر اظہار اسلام کیا تو قریش چاروں طرف سے دوڑ پڑے اور مارنا شروع کیا۔ انھیں کس نے بچایا تھا؟

جواب : حضرت عباسؓ۔

سوال نمبر ۳۷۵ : غفار کے قریب اسلم کا قبیلہ آباد تھا۔ غفّار کے اثر سے انھوں نے بھی اسلام قبول کر لیا۔ اسلام لانے سے قبل یہ ایک فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ وہ کیا تھا؟

جواب : یہ چوری میں بدنام تھے۔

سوال نمبر ۳۷۶ : قبیلہ اشجع کے سفرا مدینہ میں حضورؐ کے پاس آئے اور اسلام قبول کر لیا۔ ان سفرا کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ایک سَو۔

سوال نمبر ۳۷۷ : حضورؐ نے قبیلہ جُہینہ کو دعوتِ اسلام دی تو کتنے افراد کی جمعیت مدینہ آئی اور اسلام قبول کیا؟

جواب : ایک ہزار کی جمعیت۔

سوال نمبر ۳۷۸ : غزوہ بدر کے بعد جبیرؓ بن مطعم مدینہ میں قیدیوں کو رہا کرانے کے لئے آئے ایک دِن حضورؐ کو تلاوت کرتے سنا تو ان کا یہ بیان ہے "کہ مجھے یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرا دِل پرواز کر گیا ہے۔" آپؐ کس سورت کی آیات پڑھ رہے تھے؟

جواب : سورۂ طور کی۔

سوال نمبر ۳۷۹ : حضورؐ کے پاس جو سب سے پہلے سفارت آئی وہ قبیلہ مزینہ کی تھی۔ اس میں کتنے آدمی تھے؟

جواب : چار سو آدمی۔

سوال نمبر ۳۸۰ : ابوموسیٰ الاشعریؓ کے افرادِ قبیلہ ۷ھ، ۶۲۸ء میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ ان کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : عبداللہ بن قیس الاشعریؓ۔

سوال نمبر ۳۸۱ : یمن کے قبائل میں سے سب سے پہلے کس قبیلے نے اسلام قبول کیا؟

جواب : قبیلہ دوس جس سے رئیس طفیل بن عمرو تھے اور قبیلہ الشعر ابوموسیٰ الاشعری اسی قبیلہ سے تھے۔

سوال نمبر ۳۸۲ : ہمدان میں حضرت خالدؓ کی چھ ماہ کی تبلیغ کا ان لوگوں پر کوئی اثر نہ ہوا ان کے بعد حضورؐ نے کس کو بھیجا کہ سارا قبیلہ مسلمان ہو گیا؟

جواب : حضرت علیؓ کو۔

سوال نمبر ۳۸۳ : یمن میں فارس کے تین روسائے نے دعوتِ اسلام کو قبول کیا ان کے نام بتائیں؟

جواب : فیروز دیلمی، مرکبود، وہب بن منبہ۔

سوال نمبر ۳۸۴ : یمن میں تبلیغ عام کے لئے آنحضرتؐ نے کن کو بھیجا؟

جواب : معاذ بن جبل اور ابوموسیٰ الاشعری کو۔

سوال نمبر ۳۸۵ : جب سورت آل عمران کی مباہلہ والی آیت اتری تو اس وقت کون سا وفد حضورؐ کے پاس تھا جنہیں آپؐ نے مباہلہ کی دعوت دی؟

جواب : نجران کے عیسائیوں کا تین رکنی وفد شرجیل، عبداللہ اور جباد۔

سوال نمبر ۳۸۶ : صحیح بخاری کتاب الجمعہ کی ایک روایت کے مطابق مسجد نبوی کے بعد سب سے پہلے جمعہ کہاں ادا کیا گیا؟

جواب : بحرین کی ایک مسجد میں۔

سوال نمبر ۳۸۷ : بحرین کے ایک بااثر خاندان عبدالقیس میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا ؟

جواب : منقذ بن حبان۔

سوال نمبر ۳۸۸ : عبید و جعفر رئیسان عمّان نے کس سال اسلام قبول کیا ؟

جواب : ۸ھ میں۔

سوال نمبر ۳۸۹ : معان اور اس کے اضلاع پر رومی سلطنت کی طرف سے فردۃ بن عمرو گورنر تھے یہ کب اسلام لائے ؟

جواب : ۹ھ میں۔

سوال نمبر ۳۹۰ : جب رومی عیسائیوں کو فردۃ کے اسلام کا حال معلوم ہوا تو انھوں نے کیا کیا ؟

جواب : فردۃ بن عمرو کو گرفتار کر کے سولی دے دی گئی۔

وفودِ عرب

سوال نمبر ۳۹۱ : سن ۹ھ کو کیا کہا جاتا ہے ؟

جواب : سنۃ الوفود۔

سوال نمبر ۳۹۲ : بنو تمیم کا وفد کب آیا ؟

جواب : محرم ۹ھ

سوال نمبر ۳۹۳ : بنو عامر کا قبیلہ عرب کے مشہور قبیلہ قیس عیلان کی شاخ تھا۔ یہ وفد کب آیا ؟

جواب : رمضان ۹ھ

سوال نمبر ۳۹۴ : بنو عامر کے ایک رئیس عامر بن طفیل نے حضورؐ سے غداری کی اور قتل کا منصوبہ بنایا۔ عامر کا کیا انجام ہوا؟

جواب : طاعون میں مبتلا ہو کر مر گیا۔

سوال نمبر ۳۹۵ : بنو سعد بن بکر نے کس کو سفیر بنا کر بھیجا؟

جواب : ضمام بن ثعلبہ کو۔

سوال نمبر ۳۹۶ : عبد القیس قبیلہ کے آدمیوں کو حضورؐ نے چار چیزوں کے کرنے اور چار چیزوں کے نہ کرنے کا حکم دیا وہ کیا تھیں؟

جواب : جن کے کرنے کا حکم دیا گیا یہ تھیں۔

۱۔ خدا کو ایک جانو۔ ۲۔ نماز پڑھو۔ ۳۔ روزہ رکھو۔

۴۔ خمس دو۔ جن چار باتوں سے منع کیا یہ تھیں۔ دُبّا، حنتم، نقیر، مزفت یہ چاروں برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب بنائی اور پی جاتی تھی۔

سوال نمبر ۳۹۷ : بنو حنیفہ کے ایک وفد میں ایک کذاب تھا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے اپنے عہد خلافت میں اس کے خلاف جہاد کیا۔ اس کا نام بتائیں؟

جواب : مسیلمہ بن حبیب حنفی کذّاب۔

سوال نمبر ۳۹۸ : ۹ھ کو یمن کے مشہور قبیلہ طے کے مشہور شہسوار زید الخیل کا لقب اسلام لانے کے بعد بدل دیا گیا۔ آپؐ نے کیا لقب دیا؟

جواب : زید الخیر۔

سوال نمبر ۳۹۹ : ۹ھ کو حاتم طائی کا لڑکا عدی بن حاتم اسلام لایا۔ اس کا پہلا مذہب کیا تھا؟

جواب : عیسائی۔

سوال نمبر ۴۰۰ : اسی سال ثقیف کا ایک وفد جس کا امیر طائف کا وہی مشہور رئیس تھا جس نے آپؐ کے پیچھے اوباش لڑکوں کو طائف میں لگایا۔ اس سردار کا نام کیا تھا؟

جواب : عبد یالیل۔

غزوات وسرایا

غزوات وسرایا کی کل تعداد جو ابن اسحاق نے بتائی ہے پینسٹھ ۶۵ ہے کُل مقتولین ومجروحین کی تعداد مندرجہ ذیل ہے :

مسلمان	تعداد	مخالفین	تعداد	کل تعداد
اسیر	۱	اسیر	۶۵۶۴	۶۵۶۵
زخمی	۱۲۷	زخمی		۱۲۷
شہید	۲۵۹	مقتول	۷۵۹	۱۰۱۸
کُل	۳۸۷	کُل	۷۳۲۳	۷۷۱۰

پہلا اور آخری غزوہ اور سریہ

سوال نمبر ۴۰۲ : غزوات کی کل تعداد کتنی ہے ؟

جواب : ستائیس ۲۷۔

سوال نمبر ۴۰۳ : عہد نبویؐ میں جتنے غزوات ہوئے کیا سب میں جنگ بھی ہوئی ؟

جواب : صرف نو غزوات میں جنگ ہوئی۔

سوال نمبر ۴۰۴ : سب سے پہلے اس غزوہ کا نام بتائیں جس میں حضورؐ نے بہ نفس نفیس شرکت فرمائی ؟

جواب : غزوہ وِدّان یا غزوہ الواء۔

سوال نمبر ۴۰۵ : یہ غزوہ صفر سنہ ۲ھ میں ہوا سن عیسوی کی کیا تاریخ تھی ؟

جواب : جون سنہ ۶۲۳ء۔

سوال نمبر ۴۰۶ : اس غزوہ میں کتنے مسلمان آپؐ کے ساتھ تھے ؟

جواب : سترہ ۱۷۔

سوال نمبر ۴۰۷ : اس غزوہ کا کیا نتیجہ نکلا ؟

جواب : عمرو بن مخشی الضمری نے معاہدہ کیا کہ نہ قریش کو مدد دیں گے نہ مسلمانوں کو۔

سوال نمبر ۴۰۸ : آخری غزوہ رجب سنہ ۹ھ بمطابق ستمبر، اکتوبر سنہ ۶۳۰ء میں ہوا اس کا نام کیا تھا ؟

جواب : غزوہ تبوک۔

سوال نمبر ۴۰۹ : اس غزوہ میں حضورؐ کے ساتھ مسلمان فوج کی کتنی تعداد تھی ؟

جواب : تیس ۳۰ ہزار۔

سوال نمبر ۴۱۰ : اس غزوہ میں حضورؐ، قیصر ہرقل کے خلاف نکلے تھے نتیجہ کیا رہا؟

جواب : دشمن کو مرعوب ہوگیا اور جنگ نہ ہوسکی لہٰذا آپؐ واپس تشریف لائے۔

سوال نمبر ۴۱۱ : سب سے پہلا سریہ، سریہ سیف البحر ہے جو رمضان سنہ ۱ھ، ۶۲۳ء میں ہوا۔ اس کے امیر کون تھے؟

جواب : حضرت امیر حمزہؓ بن عبد المطلب۔

سوال نمبر ۴۱۲ : اس سریہ میں صرف تیس آدمی تھے بتائیں وہ انصار تھے یا مہاجرین؟

جواب : مہاجرین غزوہ بدر سے قبل حضورؐ نے کسی انصاری کو کسی سریہ میں نہیں بھیجا تھا۔

سوال نمبر ۴۱۳ : کہتے ہیں کہ حضورؐ نے سب سے پہلا عَلَم (جھنڈا) اسی سریہ میں حضرت حمزہؓ کو عنایت فرمایا۔ اس کا رنگ کیا تھا؟

جواب : سفید۔

سوال نمبر ۴۱۴ : اس سریہ میں مسلمانوں کا ضلع جُہینہ کے شہر عِمیصؐ کے قریب ساحلِ سمندر پر دشمن کے لشکر سے سامنا ہوا۔ اس لشکر کا سردار ابوجہل بن ہشام تھا نتیجہ کیا رہا؟

جواب : مجدی بن عمرو جہنی دونوں لشکروں کے درمیان حائل ہوگیا اور جنگ نہ ہوسکی۔

سوال نمبر ۴۱۵ : ابوجہل کے لشکر کی کل کتنی تعداد تھی؟

جواب : تین سو سوار

سوال نمبر ۴۱۶ : سب سے آخری سریہ دومتہ الجندل تھا حضورؐ نے یہ سریہ کب روانہ فرمایا؟

جواب : رجب سنہ ۹ھ ستمبر، اکتوبر سنہ ۶۳۰ء کو۔

سوال نمبر ۴۱۷ : اس سریہ کے امیر حضرت خالدؓ بن ولید تھے مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : چار سو بیس سوار۔

سوال نمبر ۴۱۸ : دومتہ الجندل کا والی اکیدر بن عبد المالک قلعے کے باہر ہی گرفتار ہوا حضرت خالدؓ نے کس شرط پر اس کو جان کی امان دی؟

جواب : دو۲ ہزار اونٹ ، آٹھ سو گھوڑے ، چار سو زرہ اور چار سو نیزوں کے عوض۔

سوال نمبر۴۱۹ : اکیدر اور اس کے بھائی کو مدینہ میں حضورؐ کی خدمت میں لایا گیا اس کا ایک بھائی مقابلہ میں مارا گیا دونوں کے نام کیا تھے؟

جواب : جو مارا گیا وہ "حسان" اور جو گرفتار ہوا اس کا نام مصاد تھا۔

سوال نمبر۴۲۰ : حضورؐ نے اکیدر کو کس شرط پر رہا کر دیا تھا؟

جواب : جزیہ کی ادائیگی پر۔

سریہ عبیدہ بن الحارث و سریہ سعد بن ابی وقاص

سوال نمبر۴۲۱ : حضورؐ نے عبیدہؓ بن الحارث بن مطلب کی سرکردگی میں کب سریہ روانہ فرمایا؟

جواب : شوال ۱ھ ۶۲۳ء کو۔

سوال نمبر۴۲۲ : اس سریہ میں کتنے مہاجرین تھے؟

جواب : ساٹھ۔ انصار کوئی نہ تھا۔

سوال نمبر۴۲۳ : مسلمانوں کا ابوسفیان بن حرب کے لشکر سے کس مقام پر مقابلہ ہوا؟

جواب : بطن رابغ میں۔

سوال نمبر۴۲۴ : ابوسفیان بن حرب کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : دو۲ سو۔

سوال نمبر۴۲۵ : حضرت عبیدہ بن حارث غزوہ بدر میں سخت زخمی ہوئے بمقام صفرا پر شہادت پائی۔ غزوہ بدر میں ان کا مقابلہ کس سے تھا؟

جواب : عتبہ بن ربیعہ کے ساتھ۔

سوال نمبر ۴۲۶ : سریہ سعد بن ابی وقاص کب بھیجا گیا؟

جواب : ذی قعدہ ۱ھ۔

سوال نمبر ۴۲۷ : اس جماعت کو بھی سفید عَلَم دیا گیا۔ یہ عَلم کون اٹھائے ہوئے تھا؟

جواب : حضرت مقداد بن عمرو بہروانی۔

سوال نمبر ۴۲۸ : یہ سریہ کس مقام تک گیا؟

جواب : مقام خرار تک۔

سوال نمبر ۴۲۹ : اس سریہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : گشت لگا کر واپس چلے گئے۔

غزوہ بواط غزوہ بدر اُولیٰ و غزوہ ذو العشیرہ و سریہ عبداللہ بن حجش

سوال نمبر ۴۳۰ : غزوہ بواط کب پیش آیا؟

جواب : ربیع الاوّل ۲ھ جولائی ۶۲۳ء۔

سوال نمبر ۴۳۱ : اس غزوہ میں سفید رنگ کا عَلَم کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاص کے ہاتھ میں تھا۔

سوال نمبر ۴۳۲ : اس غزوہ میں حضورؐ کے ساتھ مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : دوسو مہاجرین۔

سوال نمبر ۴۳۳ : قریش کے قافلہ کا امیر امیہ بن خلف جمحی تھا۔ اس قافلہ میں کل کتنے

آدمی تھے ؟

جواب : ایک سو۔

سوال نمبر۴۳۴ : اس غزوہ کا کیا نتیجہ رہا؟

جواب : آپؐ نے قریش کے قافلہ کا تجسس فرمایا اور واپس چلے گئے۔

سوال نمبر ۴۳۵ : غزوہ بدر اولیٰ جو ربیع الاوّل ۲ھ کو ہوا۔ اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب : غزوہ سفوان۔

سوال نمبر۴۳۶ : یہ غزوہ کیوں پیش آیا ؟

جواب : کرز بن جابر فہری مدینہ کے مویشی لوٹ کر لے گیا تھا۔ اس لئے اس کا تعاقب کیا گیا۔

سوال نمبر ۴۳۷ : کرز بن جابر فہری بعد میں مسلمان ہو گیا تھا۔ یہ کب شہید ہوئے ؟

جواب : فتح مکہ کے دن ۸ھ

سوال نمبر۴۳۸ : اس غزوہ میں ستر جانثار آپؐ کے ساتھ تھے۔ علم کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب : حضرت علیؓ کے ہاتھ میں۔

سوال نمبر۴۳۹ : اس موقعہ پر آپؐ نے مدینہ میں کسے اپنا جانشین مقرر فرمایا؟

جواب : اپنے غلام حضرت زید بن حارث کو۔

سوال نمبر۴۴۰ : غزوہ ذوالعشیر جمادی الاخریٰ ۲ھ میں ہوا۔ سفید علم کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب : حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب کے ہاتھ میں۔

سوال نمبر ۴۴۱ : حضورؐ نے اس موقع پر مدینہ میں جانشین کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت ابوسلمہؓ بن عبدالاسد مخزومی کو۔

سوال نمبر۴۴۲ : حضورؐ کے ساتھ ڈیڑھ سو مہاجرین تھے۔ اونٹ کتنے تھے ؟

جواب : تیس (۳۰)۔

سوال نمبر۴۴۳ : اس موقع پر بنو مدلج اور ان کے حلیف بنوضمرہ سے معاہدہ کیا گیا۔ اور آپؐ واپس چلے آئے۔ معاہدہ کیا تھا؟

جواب : معاہدۂ صلح۔

سوال نمبر۴۴۴ : اسی موقع پر حضرت علیؓ ابن ابی طالب کو ایک کنیت سے پکارا۔ وُہ کنیت کیا تھی؟

جواب : ابوتراب۔

سوال نمبر۴۴۵ : سریہ عبداللہ بن جحش کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : بارہ مہاجرین۔

سوال نمبر۴۴۶ : واقد بن عبداللہ تمیمی کے تیر سے قریش کا آدمی مارا گیا۔ یہ پہلا مقتول مسلمانوں کے ہاتھوں مرا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب : عمرو بن حضرمی۔

سوال نمبر۴۴۷ : اسی موقع پر قریش کے دو آدمی اسیر بھی ہوئے۔ یہ پہلے قیدی ہیں جو مسلمانوں نے گرفتار کئے۔ ان کے نام کیا تھے؟

جواب : عثمان بن عبداللہ مغیرہ اور حاکم بن کیسان۔

سوال نمبر۴۴۸ : حکم بن کیسان ابوجہل کے باپ ہشام بن مغیرہ کے غلام تھے۔ حضورؐ کی خدمت میں پیش کئے گئے تو اسلام لے آئے۔ کس غزوہ میں انھوں نے شہادت پائی؟

جواب : غزوہ بیر معونہ۔

سوال نمبر۴۴۹ : اسی موقع پر مسلمانوں کے ساتھ پہلی غنیمت لگی۔ حضورؐ کے لئے خمس نکالا گیا اسلام میں یہ پہلا خمس تھا۔ خمس سے کیا مراد ہے؟

جواب : مال غنیمت کا پانچواں حصہ۔

غزوۂ بدر کبریٰ

سوال نمبر ۴۵۰ : غزوہ بدر کبریٰ ۱۷ رمضان المبارک سنہ ۲ھ کو ہوا مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ تھی۔ دشمن کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ایک ہزار۔

سوال نمبر ۴۵۱ : انصار اس غزوہ میں پہلی بار شامل ہوئے دونوں قبیلوں اوس و خزرج میں سے کتنے شامل ہوئے؟

جواب : قبیلہ اوس میں سے اکسٹھ خزرج میں سے ایک سو ستر۔

سوال نمبر ۴۵۲ : غزوۂ بدر میں مہاجرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب : حضورؐ کے علاوہ بیاسی۔

سوال نمبر ۴۵۳ : مشرکین کا سردار ابوجہل تھا اور اس کا لشکر ایک ہزار پر مشتمل تھا اونٹ اور گھوڑوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : سات سو اونٹ اور تین سو گھوڑے۔

سوال نمبر ۴۵۴ : اس موقع پر لشکرِ اسلام اور طالوت کی تعداد برابر تھی۔ طالوت کس سے لڑے تھے؟

جواب : جالوت سے۔

سوال نمبر ۴۵۵ : حضورؐ نے جن آٹھ صحابہ کرامؓ کو مدینہ میں جانشین چھوڑا تھا اور مال غنیمت میں حصہ اور جہاد کا ثواب باقی رکھا ان کے نام کیا تھے؟

جواب: مہاجرین: حضرت عثمانؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت سعید بن زیدؓ، انصار ابولبابہؓ، عاصم بن عدی، حارثؓ بن خاطب، حارث بن الصمہ، حورثؓ بن جبیر۔

سوال نمبر ۴۵۶: خزرج میں سے عَلَم بردار حضرت خبابؓ بن منذر، اوس میں سے سعد بن معاذ مہاجرین میں سے عَلَم بردار کون تھا؟

جواب: حضرت مصعبؓ بن عمیر

سوال نمبر ۴۵۷: یہ عَلَم کس رنگ کے تھے؟

جواب: دو سیاہ ایک سفید۔

سوال نمبر ۴۵۸: بدر کیا اور کہاں واقع ہے؟

جواب: بدر ایک گاؤں کا نام ہے اور یہ اسی میل بجانب مکّہ واقع ہے۔

سوال نمبر ۴۵۹: میدان بدر کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

جواب: طول $5\frac{1}{2}$ میل اور عرض ۴ میل۔

سوال نمبر ۴۶۰: مشرکین کے لشکر میں جھنڈے کس کس کے پاس تھے؟

جواب: ایک ابوعزیز بن عمر، دوسرا نضر بن حارث اور تیسرا طلحہ بن ابی طلحہ کے ہاتھ میں۔

سوال نمبر ۴۶۱: حضورؐ کے لئے بلند ٹیلے پر جو سائبان بنایا گیا۔ اس کی حفاظت کون کرتا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت سعدؓ بن معاذ۔

سوال نمبر ۴۶۲: غزوۂ بدر میں کوڈورڈ یعنی شعار کیا تھا؟

جواب: احدٌ، احدٌ۔

سوال نمبر ۴۶۳: عامر بن حضرمی کے ہاتھوں پہلے مسلمان شہید ہوئے۔ ان کا نام بتائیں؟

جواب: مہجع بن صالح قوم عک سے تھے اور حضرت عمرؓ کے آزاد کردہ غلام۔

سوال نمبر ۴۶۴: جنگ میں مسلم چودہ شہید ہوئے، مشرکین ستر مرے۔ کتنے مشرکین گرفتار ہوئے؟

جواب: ستر قیدی بنے۔

سوال نمبر ۴۶۵: قیدیوں سے فدیہ لے کر رہا کر دیا گیا کم سے کم فدیہ کتنا لیا گیا؟

جواب: کم سے کم ایک ہزار درہم اور زیادہ سے زیادہ چار ہزار درہم۔

سوال نمبر ۴۶۶: کتنے قیدیوں کو بغیر فدیہ کے رہا کیا گیا؟

جواب: صرف چار۔

سوال نمبر ۴۶۷: سب سے زیادہ کفار حضرت علیؓ اور حضرت حمزہؓ کے ہاتھوں قتل ہوئے انھوں نے تقریباً کتنے قتل کیے؟

جواب: بقول ابن ہشام۔ ۲۴

سوال نمبر ۴۶۸: ابوجہل کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: معاذؓ اور معوذؓ نے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے سر کاٹا تھا۔

سوال نمبر ۴۶۹: قیدیوں میں سے دو۲ قتل کئے گئے ان کے نام بتائیں؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث۔

مختلف سرایا

سوال نمبر ۴۷۰: سریہ ابو سلمیٰؓ مخزومی کب پیش آیا؟

جواب: یکم محرم ۴ھ

سوال نمبر ۴۷۱: سریہ ابو سلمیٰؓ میں مہاجرین وانصار کی کتنی تعداد تھی؟

جواب: ایک سو پچاس۔

سوال نمبر۴۷۲ : سریہ ابن اُنیس کب پیش آیا۔حضورؐ نے کس کو بھیجا؟
جواب : ۵ محرم ۶ھ۔صرف عبداللہ بن انیس الجہنی انصاری کو۔
سوال نمبر۴۷۳ : سریہ قرطا کے لئے آپؐ نے کس کو بھیجا اور یہ سریہ کب پیش آیا؟
جواب : حضرت محمد بن مسلمہ کو۔۔ ۲۰ محرم ۶ھ۔
سوال نمبر۴۷۴ : مالِ غنیمت میں اونٹوں اور بکریوں کی تعداد کتنی تھی؟
جواب : ڈیڑھ سو اونٹ اور تین ہزار بکریاں۔
سوال نمبر۴۷۵ : سریہ عکاشہ بن محصن کب پیش آیا اور دشمن کے کتنے اونٹ مال غنیمت میں آئے؟
جواب : ربیع الاوّل ۶ھ۔ دو سو اونٹ۔
سوال نمبر۴۷۶ : سریہ ذی القصہ کب پیش آیا؟
جواب : ربیع الثانی ۶ھ۔
سوال نمبر۴۷۷ : سریہ جموم میں آپؐ نے کسے جموم کی طرف روانہ فرمایا؟
جواب : حضرت زید بن حارثہ۔
سوال نمبر۴۷۸ : مقام عیص کی طرف روانہ ہوتے وقت حضرت زیدؓ کے ہمراہ کتنے سواروں کا دستہ تھا؟
جواب : ستر سواروں کا دستہ۔
سوال نمبر۴۷۹ : سریہ طرف یا طرق کب پیش آیا۔حضرت زیدؓ کے ہمراہ کتنی جمعیت تھی؟
جواب : جمادی الاخرہ ۶ھ پندرہ مرد۔
سوال نمبر۴۸۰ : طرف ایک چشمہ ہے یہ مدینہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟
جواب : چھتیس ۳۶ میل۔
سوال نمبر۴۸۱ : سریہ زید بن حارثہ بسوئے وادی القریٰ کب پیش آیا؟

جواب: رجب ۶ھ کو۔

سوال نمبر ۴۸۲: سریہ دومتہ الجندل شعبان ۶ھ کو پیش آیا اس کے امیر کون تھے؟

جواب: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف القرشی الزہری۔

سوال نمبر ۴۸۳: امیر سریہ نے سردار قبیلہ اصبغ کی لڑکی سے عقد کیا۔ لڑکی کا نام اور کنیت بتائیں؟

جواب: تماضر۔ ام بنت ابی سلمہ۔

سوال نمبر ۴۸۴: سریہ علی مرتضیٰ بسوئے فدک کب پیش آیا اور مسلمانوں کے ہاتھ کتنے اونٹ اور بکریاں آئیں؟

جواب: شعبان ۶ھ۔ پانچ سو اونٹ اور ایک ہزار بکریاں۔

سوال نمبر ۴۸۵: سریہ فدک میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب: ایک سو۔

سوال نمبر ۴۸۶: سریہ زید بن حارثہ بسوئے ام قرفہ کب پیش آیا؟ دشمن بھاگ گیا دو گرفتار ہوئے نام بتائیں؟

جواب: رمضان ۶ھ۔ قبیلہ کی سردار بوڑھی عورت ام قرفہ اور اس کی بیٹی۔

سوال نمبر ۴۸۷: سریہ عبداللہ بن رواحہ میں تین کے تین کفار قتل ہوئے۔ مسلمان کتنے شہید یا زخمی ہوئے یہ واقعہ کس تاریخ کا ہے؟

جواب: صرف ایک زخمی ہوا۔ شوال ۶ھ جنوری ۶۲۸ء۔

سوال نمبر ۴۸۸: سریہ کرز بن جابر فہری کب پیش آیا اور نتیجہ کیا رہا؟

جواب: شوال ۶ھ۔ کرز بن جابر نے سب لوگوں کو پکڑ کر قتل کر ڈالا۔

سوال نمبر ۴۸۹: سریہ کدید کب پیش آیا اس کے امیر کون تھے اور نتیجہ کیا رہا؟

جواب: صفر ۷ھ۔ غالب بن عبداللہ لیثی۔ ایک مسلمان زخمی ہوا۔

سوال نمبر ۴۹۰: سریہ حسمیٰ کا امیر کون تھا اور یہ کب پیش آیا؟

جواب : زید بن حارثہ۔ جمادی الآخر ۷ھ۔

سوال نمبر ۴۹۱ : سریہ تربہ کس کی سرکردگی میں روانہ کیا گیا۔ اس میں کتنے مجاہدین تھے؟

جواب : حضرت عمر فاروق۔ تیس (۳۰)۔

سوال نمبر ۴۹۲ : سریہ بنو کلاب کے افسر کون تھے؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیق رضؓ۔

سوال نمبر ۴۹۳ : سریہ منقعہ۔ رمضان ۷ھ کو بھیجا گیا۔ اس کے افسر کون تھے؟

جواب : غالب بن عبداللہ لیثی۔

سوال نمبر ۴۹۴ : سریہ بنی مرہ کے افسر کون تھے یہ سریہ کب پیش آیا مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : بشیر بن سعد، شوال ۷ھ۔ تیس ۳۰۔

سوال نمبر ۴۹۵ : سریہ ابن ابو العوجا ذی الحجہ ۷ھ کو بھیجا گیا مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : پچاس پیادہ۔

سوال نمبر ۴۹۶ : سریہ ذاتِ اطلح کب پیش آیا اور اس کے امیر کون تھے اس میں کتنے مسلمان شامل ہوئے؟

جواب : ربیع الاول ۸ھ۔ کعب بن عمیر انصاری۔ پندرہ۔

سوال نمبر ۴۹۷ : سریہ ذاتِ عرق کب پیش آیا اور اس کے امیر کون تھے؟

جواب : ربیع الاول ۸ھ۔ شجاع بن وہب اسدی۔

سوال نمبر ۴۹۸ : قاصد حضرت حارث بن عمیر ازدی کے شہید ہو جانے پر حضورؐ نے حضرت زیدؓ کی ماتحتی میں موتہ کی طرف کتنے مسلمان بھیجے؟

جواب : تین ہزار۔

سوال نمبر ۴۹۹ : سریہ موتہ کو امام بخاری نے غزوہ کا نام دیا ہے۔ یہ سریہ کب پیش

آیا تھا؟

جواب : جمادی الاولیٰ ۸ھ ستمبر ۶۲۹ء۔

سوال نمبر ۵۰۰ : بڑے بڑے صحابہ کرام کو چھوڑ کر حضرت زید کو سپہ سالار بنایا گیا حضرت زیدؓ کون تھے؟

جواب : حضورؐ کے غلام تھے ۔

سوال نمبر ۵۰۱ : حضورؐ نے فرمایا کہ زیدؓ کے بعد جعفر بن ابی طالب اور ان کے بعد عبداللہ بن رواحہ سپہ سالار ہوں گے۔ اس موقعہ پر ایک یہودی نے کہا کہ انبیائے نبی اسرائیل جب کسی کو سپہ سالار بنا کر کہتے کہ وہ شہید ہو جائے تو فلاں ہو گا تو وہ ضرور شہید ہوتا یہودی کا نام بتائیں؟

جواب : نعمان ۔

سوال نمبر ۵۰۲ : سریہ موتہ کے موقعہ پر دشمن کی تعداد کیا تھی؟

جواب : ایک لاکھ سے بھی زیادہ تھے ۔

سوال نمبر ۵۰۳ : جب مقرر شدہ تینوں سپہ سالار شہید ہوئے تو مسلمانوں نے اپنا سپہ سالار کسے منتخب کیا؟

جواب : حضرت خالد بن ولید کو ۔

سوال نمبر ۵۰۴ : یہ جنگ ایک ہفتہ تک جاری رہی ۔ مسلمان کتنے شہید ہوئے؟

جواب : صرف بارہ ۔

سوال نمبر ۵۰۵ : حضرت خالد بن ولید کو اس موقعہ پر ایک خطاب بھی ملا وہ کیا تھا؟

جواب : سیف اللہ ۔

سوال نمبر ۵۰۶ : اس سریہ کا نتیجہ کیا رہا؟

جواب : مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی ۔

سوال نمبر۵۰۷ : سریہ موتہ میں سفید عَلَم کس کے پاس تھا؟

جواب : حضرت زید بن حارثہ کے پاس۔

سوال نمبر۵۰۸ : سریہ ذات السلاسل کب پیش آیا اس کے امیر کون تھے؟

جواب : جمادی الثانی ۸ھ اکتوبر ۶۲۹ء کو۔ حضرت عمرو بن عاص۔

سوال نمبر۵۰۹ : سریہ سیف البحر کب پیش آیا اس کے امیر کون تھے اور مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : ماہِ رجب ۸ھ۔ ابو عبیدہ بن جراح۔ تین سو۔

سوال نمبر۵۱۰ : اسی سریہ میں مسلمانوں نے بھوک کی وجہ سے پتے کھانے شروع کر دیئے پھر سمندر سے ایک بہت بڑی مچھلی باہر نکلی مسلمانوں نے اسے کھایا۔ مچھلی کا نام بتائیں؟ مسلمانوں نے مچھلی کو کتنے دِن تک کھایا؟

جواب : عنبر۔ پندرہ دِن۔

سوال نمبر۵۱۱ : سریہ محارب کب پیش آیا۔ اس کے امیر کون تھے۔ مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : شعبان ۸ھ۔ ابو قتادہؓ۔ پندرہ

سوال نمبر۵۱۲ : سریہ عُیَینہ کب پیش آیا اور اس کے امیر کون تھے؟

جواب : محرم ۹ھ عُیَینہ بن حصین۔

سوال نمبر۵۱۳ : سریہ قطبہ بن عامر کب پیش آیا۔ اس دستے میں کتنے مجاہدین تھے؟

جواب : ماہ صفر ۹ھ۔ بیس (۲۰)

سوال نمبر۵۱۴ : سریہ ضحاکؓ بن سفیان کلابی کس تاریخ کو ہوا۔

جواب : ربیع الاوّل ۹ھ

سوال نمبر۵۱۵ : سریہ علقمہ یا سریہ عبداللہ بن حذافہ کب پیش آیا۔ اس دستہ میں مجاہدین کی

تعداد کتنی تھی؟

جواب: ربیع الاوّل ۹ھ جولائی ۶۳۰ء کو۔ تین سو۔

سوال نمبر ۵۱۶: سریہ بنو طے کب پیش آیا، مجاہدین کی تعداد کیا تھی اور اس دستہ کے امیر کون تھے؟

جواب: ربیع الآخر ۹ھ۔ ڈیڑھ سو انصار۔ حضرت علی ابن ابی طالب۔

واقعاتِ غزوہ خیبر وغیرہ

سوال نمبر ۵۱۷: غزوہ خیبر کے موقع پر حضورؐ نے گدھے کے علاوہ اور کس جانور کا گوشت حرام کر دیا؟

جواب: خچر کا۔

سوال نمبر ۵۱۸: اسی سال کچھ پرندے بھی حرام ہوئے۔ وہ کون سے تھے؟

جواب: پنجہ دار پرندے۔

سوال نمبر ۵۱۹: جانور کس قسم کے حرام ہوئے؟

جواب: درندے۔

سوال نمبر ۵۲۰: اسی غزوہ کے موقع پر کونسی مشہور رسم کو بھی حرام کیا گیا؟

جواب: متعہ۔

سوال نمبر ۵۲۱: حضورؐ کے وصال کے بعد سیدہ فاطمہؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے درخواست کی کہ فدک کا پورا یا نصف انھیں دے دیا جائے، مگر آپؓ نے انکار کیا اور آپؓ

نے کیا جواب دیا تھا؟
جواب: آپؓ نے کہا کہ حضورؐ نے فرمایا ہے "کہ ہم انبیاء کی جماعت ہیں، ہمارے ترکہ میں وراثت جاری نہیں ہوتی بلکہ ہم نے جو کچھ مال چھوڑا ہے وہ سب عامۃ المسلمین پر صدقہ کر دیا جاتا ہے۔

غزوۂ احد، غزوۂ ذات الرّقاع، بدر الاخریٰ اور غزوۂ دومۃ الجندل

سوال نمبر ۵۲۲: غزوہ احد کب ہوا اور اس میں مسلمانوں اور مشرکین کی تعداد کیا تھی؟
جواب: بروز ہفتہ ۱۵ شوال ۳ھ جنوری ۶۲۵ء۔ مسلمان چھ پچاس، مشرکین تین ہزار۔
سوال نمبر ۵۲۳: اس غزوہ میں کتنے مسلمان شہید اور کتنے زخمی ہوئے؟
جواب: ۷۰ شہید اور ۴۰ زخمی۔
سوال نمبر ۵۲۴: مشرکین کے مقتول اور زخمیوں کی تعداد کیا تھا؟
جواب: صرف تیس مقتول ہوئے۔
سوال نمبر ۵۲۵: مشرکین کا امیر کون تھا اور مشرکین کی فوج میں زرہ پوش اور گھوڑ سوار کتنے تھے؟
جواب: ابوسفیان بن حرب۔ سات سو زرہ پوش اور دو سو گھوڑ سوار۔
سوال نمبر ۵۲۶: حضورؐ نے اس غزوہ میں علم کسے عنایت فرمایا؟
جواب: مصعبؓ بن عمیر کو۔
سوال نمبر ۵۲۷: اس رسالے کا افسر کسے مقرر کیا گیا؟

جواب : زبیرؓ بن العوام کو۔

سوال نمبر ۵۲۸ : حضرت حمزہ کو فوج کے کس حصے کی کمان ملی ؟

جواب : جو زرہ پوش نہ تھے ۔

سوال نمبر ۵۲۹ : پشت کی طرف حضرت عبداللہ بن جُبیر کی سرکردگی میں کتنے تیر انداز متعین فرمائے؟

جواب : پچاس تیر انداز

سوال نمبر ۵۳۰ : جب تیر انداز مال لوٹنے کے لئے بھاگے تو مشرکین نے عقب سے حملہ کر دیا۔ عبداللہ بن جُبیرؓ کو کس نے شہید کیا ؟

جواب : عکرمہ بن ابی جہل نے ۔

سوال نمبر ۵۳۱ : عقب سے یہ حملہ کس نے کیا تھا ؟

جواب : خالدؓ بن ولید نے ۔

سوال نمبر ۵۳۲ : مشرکین کا منحوس جھنڈا اٹھاتے اٹھاتے طلحہ کے چھ (۶) لڑکے یکے بعد دیگرے مارے گئے ۔ یہ وہی طلحہ ہے جسے حضرت علیؓ نے قتل کیا تھا ۔ اس جھنڈے کی وجہ سے مشرکین کے یکے بعد دیگرے کتنے افراد قتل ہوئے ؟

جواب : گیارہ ۔

سوال نمبر ۵۳۳ : اس جنگ میں مسلمانوں کا شعار کیا تھا ؟

جواب : اُمّت ۔ اُمّت ۔

سوال نمبر ۵۳۴ : وہ کون سے صحابی تھے جو اس جنگ میں شہید ہوئے اور ان کے جسم پر ستر (۷۰) زخم ہوئے ؟

جواب : حضرت انس بن نصرؓ

سوال نمبر ۵۳۵ : حضرت سعد بن ربیعؓ زخمیوں میں دم توڑ رہے تھے ان کے آخری الفاظ

کیا تھے؟

جواب : رسول اللہ کی خدمت میں میرا آخری سلام عرض کر دینا۔

سوال نمبر۵۳۶ : وہ کون سی صحابی تھے جنھوں نے شہادت پانے سے قبل اپنے رخسار حضورؐ کے تلوؤں سے لگا دیئے؟

جواب : عمارۃ بن زیادؓ۔

سوال نمبر۵۳۷ : امیر معاویہ کی ماں ہند کس صحابی کا پیٹ چاک کر کے کلیجہ چبا گئی؟

جواب : حضرت حمزہؓ کا۔

سوال نمبر۵۳۸ : غزوہ احد میں کفار میں سے کس نے پتھر مار کر حضورؐ کا دانت مبارک شہید کر دیا؟

جواب : عتبہ بن ابی وقاص۔

سوال نمبر۵۳۹ : حضورؐ نے غزوۂ احد میں کس صحابی کی جانثاری سے متاثر ہو کر "خیر" کا لقب عطا کیا تھا؟

جواب : حضرت طلحہؓ کو۔

سوال نمبر۵۴۰ : غزوۂ احد میں دس مسلم شعرأ نے اشعار کہے ان میں تین مشہور شعرأ کے نام بتائیں؟

جواب : کعب بن مالکؓ، حسان بن ثابتؓ اور عمر بن العاصؓ۔

سوال نمبر۵۴۱ : قرآن پاک کی کس سورۃ میں غزوۂ احد کا تذکرہ تفصیل سے آیا ہے؟

جواب : سورۃ آل عمران میں۔

سوال نمبر۵۴۲ : غزوہ احد کے موقع پر حضورؐ نے کن دو بچوں کا جذبہ اور شوق دیکھتے ہوئے انھیں جہاد میں شرکت کی اجازت دے دی تھی؟

جواب : حضرت رافعؓ اور حضرت سمرہؓ۔ دونوں کی عمریں اس وقت پندرہ پندرہ سال تھیں۔

سوال نمبر۵۴۳ : غزوہ ذات الرقاع کب پیش آیا؟

جواب : جمادی الاول ۴ھ

سوال نمبر۵۴۴ : اس غزوہ کے اور کیا کیا نام ہیں؟

جواب : غزوہ محارب، غزوہ بنی ثعلبہ، غزوہ بنی انمار اور غزوہ صلوۃ الخوف۔

سوال نمبر۵۴۵ : احد پہاڑ دوسرے پہاڑوں سے الگ تھلگ نظر آتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ یہ مدینہ کے شمال میں تین میل کے فاصلہ پر شرقاً غرباً واقع ہے۔ اس پہاڑ کی ایک انتہائی شمالی چوٹی ہے اس چوٹی کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب : جبلِ ثور۔

سوال نمبر۵۴۶ : اُحد پہاڑ کے دامن میں وادیٔ قناۃ ہے۔ اس وادی میں وہ ٹیلہ ہے جہاں پر تیر انداز متعین تھے ٹیلے کا نام بتائیں؟

جواب : جبل عینین۔

سوال نمبر۵۴۷ : اس پہاڑ پر روئیدگی تو بالکل ہے ہی نہیں۔ آپ اس کا رنگ بتائیں؟

جواب : گہرا سُرخ۔

سوال نمبر۵۴۸ : اس جنگ کے لئے قریش کی تیاری کی اطلاع مکہ سے کس نے آنحضرتؐ کو بھجوائی تھی؟

جواب : حضرت عباس رضؓ

سوال نمبر۵۴۹ : جنوبی سمت میں ایک ہلالی شکل کا خم ہے۔ جس میں اسلامی فوج نے پڑاؤ ڈالا تھا۔ اس کا قطر کتنا ہے؟

جواب : تقریباً تین سو گز۔

سوال نمبر۵۵۰ : آپؐ بمقام ذات الرقاع تک گئے مگر جنگ نہ ہوئی۔ آپؐ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: چار سو سے کچھ زیادہ۔

سوال نمبر۵۵۱: اس موقع پر آپؐ نے ایک صحابی کو مدینہ کا جانشین مقرر کیا۔ ان کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت ابوذر غفاری کو اور دوسری روایت کے مطابق حضرت عثمان بن عفّان۔

سوال نمبر۵۵۲: غزوہ بدر الاخریٰ کب پیش آیا؟

جواب: شعبان ۴ھ۔

سوال نمبر۵۵۳: غزوہ بدر الاخریٰ میں مسلمانوں اور مشرکین کی تعداد کیا تھی؟

جواب: مسلمان ڈیڑھ ہزار پیادہ اور دس سوار۔ دو ہزار پیادہ اور پچاس سوار مشرکین۔

سوال نمبر۵۵۴: غزوہ احد میں ابوسفیان کے وعدہ کے مطابق حضورؐ نے بدر کے مقام پر کفار کا کتنے دن تک انتظار کیا؟

جواب: آٹھ دِن۔

سوال نمبر۵۵۵: اس موقع پر مدینہ منورہ میں کسے جانشین مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن رواحہ کو۔

سوال نمبر۵۵۶: دومتہ الجندل جو تبوک کے قریب واقع ہے مدینہ سے کتنی مسافت پر واقع ہے؟

جواب: پندرہ دن کی مسافت پر۔

سوال نمبر۵۵۷: دومتہ الجندل کی طرف آپ کتنے صحابہ کے ساتھ روانہ ہوئے؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال نمبر۵۵۸: غزوہ دومتہ الجندل کب پیش آیا؟

جواب: ربیع الاوّل ۵ھ، جولائی ۶۲۶ء۔

سوال نمبر۵۵۹: اس موقع پر آپؐ نے مدینہ کا حاکم کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت سباعؓ بن عرفطہ غفاری۔
سوال نمبر ۵۶۰ : اس غزوہ کا نتیجہ کیسا رہا؟
جواب : جنگ نہ ہوئی اور آپؐ واپس لوٹ آئے۔

غزوہ بنی سلیم، بنو قینقاع، السویق اور غزوہ ذی امر (غزوہ غطفان)

سوال نمبر ۵۶۱ : غزوہ بدر سے واپسی کے کتنے دن بعد آپؐ بنو سلیم کی طرف تشریف لے گئے؟
جواب : سات دن۔
سوال نمبر ۵۶۲ : آپؐ نے غزوات کے موقع پر حضرت ابن ام کلثومؓ کو کل کتنی مرتبہ نمازوں کے اہتمام پر مامور فرمایا؟
جواب : تیرہ مرتبہ۔
سوال نمبر ۵۶۳ : ابن کلثومؓ حضورؐ کے مؤذن بھی تھے ان کا اصل نام بتا دیجئے؟
جواب : عمرو بن قیس بن زائدہ۔
سوال نمبر ۵۶۴ : اس غزوہ میں علم کس کے پاس تھا اور علم کا رنگ کیسا تھا؟
جواب : حضرت علیؓ کے پاس۔ سفید رنگ۔
سوال نمبر ۵۶۵ : آپؐ بنو سلیم کے ایک کنوئیں پر تین روز مقیم رہے اس کنوئیں کا نام بتائیں؟
جواب : کُدر۔
سوال نمبر ۵۶۶ : اس پہلے یہودی قبیلہ کا نام بتائیں جس نے حضورؐ سے طے شدہ معاہدہ امن و صلح کو توڑا؟
جواب : بنو قینقاع۔

سوال نمبر ۵۶۷ : غزوہ بنو قینقاع کب پیش آیا؟
جواب : شوال ۲ھ۔ فروری ۶۲۴ء۔
سوال نمبر ۵۶۸ : آپؐ نے بنو قینقاع کا کتنے روز تک محاصرہ کئے رکھا؟
جواب : پندرہ دن۔
سوال نمبر ۵۶۹ : مدمقابل میدان چھوڑ کر بھاگ گئے اور جنگ نہ ہوئی البتہ ان کے اونٹ ہاتھ لگے کل کتنے اونٹ تھے؟
جواب : پانچ سو۔
سوال نمبر ۵۷۰ : مدینہ میں یہ قبیلہ زرگری کا کام کرتا تھا۔ ایک دن ایک مسلمان عورت کو بیچھیڑا تو مسلمان مرد نے اس یہودی کو قتل کر دیا۔ پھر بہت سے یہودیوں نے اس مسلمان کو مار ڈالا۔ نوبت جنگ تک پہنچی۔ یہودیوں کو شہر بدر ہونا پڑا۔ ان کی کل تعداد کیا تھی؟
جواب : چار سو۔
سوال نمبر ۵۷۱ : حضورؐ نے بنو قینقاع کی جلاوطنی پر کس کو نگران مقرر فرمایا؟
جواب : حضرت عبادہ بن صامت کو۔
سوال نمبر ۵۷۲ : ان یہودیوں کو شہر سے نکلتے نکلتے کتنے دن لگے؟
جواب : تین دن۔
سوال نمبر ۵۷۳ : اس موقع پر حضرت حمزہؓ کے ہاتھ میں ایک سفید علم تھا۔ مدینہ پر کسے حاکم مقرر کیا۔
جواب : بشیر بن عبد المنذر کو۔
سوال نمبر ۵۷۴ : غزوہ سویق کو غزوہ سویق کیوں کہتے ہیں؟
جواب : ابوسفیان اور اس کے ساتھی بھاگتے وقت ستو کے بورے پھینکتے گئے۔ ۶ بی

میں ستو کو سویق کہتے ہیں اس لئے۔

سوال نمبر۵۷۵ : یہ غزوہ کب پیش آیا؟

جواب : ذوالحجہ ۲ھ اپریل ۶۲۴ء۔

سوال نمبر۵۷۶ : غزوہ ذی امر کب پیش آیا؟

جواب : ربیع الاوّل ۳ھ۔

غزوہ مریسیع غزوہ احزاب یا خندق اور غزوہ بنو قریظہ

سوال نمبر۵۷۷ : مریسیع کیا ہے؟

جواب : بنو خزاعہ کے ایک کنوئیں کا نام ہے۔

سوال نمبر۵۷۸ : اس غزوہ میں کل کتنے دشمن مرے اور کتنے اسیر ہوئے؟

جواب : دس مرے۔ تقریباً چھ سو اسیر ہوئے۔

سوال نمبر۵۷۹ : اس غزوہ میں مسلمانوں کا شعار کیا تھا؟

جواب : یا مَنصُور اَمِتْ اَمِتْ۔

سوال نمبر۵۸۰ : مال غنیمت کتنا مسلمانوں کے ہاتھ لگا؟

جواب : دو ہزار اونٹ اور پانچ ہزار بکریاں۔

سوال نمبر۵۸۱ : اس غزوہ کے موقع پر آپؐ نے مدینہ میں کسے حاکم مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت ابوذر غفاری اور بعض کہتے ہیں نمیلہ بن عبداللہ لیثی۔

سوال نمبر۵۸۲ : اس غزوہ کا دوسرا نام بتائیں؟

جواب: غزوہ بنی مصطلق۔

سوال نمبر۵۸۳: یہ غزوہ کب پیش آیا؟

جواب: ۳ شعبان ۵ھ۔ دسمبر ۶۲۶ء۔

سوال نمبر۵۸۴: اس غزوہ میں صرف ایک مسلمان کے ہاتھوں غلطی سے مارا گیا اس کا نام بتائیں؟

جواب: ہشام بن صبابہ۔

سوال نمبر۵۸۵: حضورؐ کی جماعت میں گھوڑوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب: تیس۔ دس مہاجرین کے اور بیس انصار کے۔

سوال نمبر۵۸۶: آپؐ نے اس مرتبہ دو علم عنائیت فرمائے بتائیں کس کس کو؟

جواب: مہاجرین کا حضرت ابوبکرؓ کو اور انصار کا حضرت سعد بن عبادہ کو۔

سوال نمبر۵۸۷: جو مسلمان غلطی سے قتل ہوا اس کا بھائی مشرک تھا حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر کہا میں مسلمان ہو کر آیا ہوں اور اپنے بھائی کا خون بہا چاہتا ہوں۔ آپؐ نے ادا کر دیا مگر چند دِن بعد موقع پا کر قاتل کو قتل کر کے مکہ چلا گیا۔ اس کا نام بتائیں؟ یاد رہے کہ یہ اسلام سے بھی پھر گیا۔

جواب: مقیس بن صبابہ۔

سوال نمبر۵۸۸: امہات المومنین میں سے ایک اسی غزوہ میں اسیر ہو کر آئیں تھیں۔ بعد میں جن سے حضورؐ نے نکاح کر لیا۔ ان کا نام بتائیں؟

جواب: سیدہ جویریہ بنتِ حارث۔

سوال نمبر۵۸۹: غزوہ خندق کب ہوا؟

جواب: ۵ھ ذیقعد۔ فروری ۶۲۷ء کو۔

سوال نمبر۵۹۰: اس غزوہ میں کون کونسے قبائل شامل تھے؟

جواب : قریش بنوکنانہ، اہل تہامہ زیر کمان سفیان بن حرب تھے ۔

سوال نمبر۵۹۱ : اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی ؟

جواب : تین ہزار ۔

سوال نمبر۵۹۲ : جب حضرت سلیمان فارسی نے خندق کھودنے کا مشورہ دیا تو آپؐ نے سلیمان فارسیؓ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ؟

جواب : سلیمان میرے اہلِ بیت میں سے ہے ۔

سوال نمبر۵۹۳ : غزوہ احزاب میں کل چھ مسلمان شہید ہوئے ۔ دشمن کتنے مرے ؟

جواب : تین ۔ کتاب رحمۃ للعالمین میں دس ہیں ۔

سوال نمبر۵۹۴ : عمرو بن عبد وّد جو ایک ہزار سواروں کے برابر مانا جاتا تھا اور جس نے قسم کھائی تھی کہ انتقام تک بالوں میں تیل نہ ڈالوں گا۔ اس کی عمر نوے سال تھی ۔ اُسے کس نے قتل کیا ؟

جواب : حضرت علیؓ ۔

سوال نمبر۵۹۵ : خندق کو تین ہزار متبرک ہاتھوں نے کتنے دنوں میں مکمل کیا ؟

جواب : بیس۲۰ دنوں میں ۔

سوال نمبر۵۹۶ : خندق کی تقسیم حضورؐ نے کیسے فرمائی ؟

جواب : دس دس آدمیوں پر چالیس چالیس گز زمین تقسیم فرمائی ۔

سوال نمبر۵۹۷ : خندق کی گہرائی کتنی تھی ؟

جواب : پانچ گز ۔

سوال نمبر۵۹۸ : خندق کھودتے وقت حضورؐ کس صحابی کے اشعار پڑھتے تھے ؟

جواب : حضرت عبداللہ بن رواحہ رضؓ۔

سوال نمبر ۶۰۰ : صرف میدان کا ایک رُخ کھلا تھا جس طرف خندق کھودی گئی۔ یہ کونسا رخ تھا؟

جواب : شامی رُخ۔

سوال نمبر ۶۰۱ : مدینہ کے اندر بنو قریظہ کے حملے کا اندیشہ تھا ان کی روک کے لئے کسے مقرر کیا گیا؟

جواب : حضرت سلمہ بن اسلم کو دو سو آدمیوں کے ساتھ۔

سوال نمبر ۶۰۲ : غزوہ خندق میں مسلمانوں کا شعار کیا تھا؟

جواب : حٰمٓ لَایُنْصَرُوْنَ۔

سوال نمبر ۶۰۳ : اس موقع پر حضورؐ نے مدینہ پر حاکم کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت ابن ملکوم کو۔

سوال نمبر ۶۰۴ : دشمنوں کے سخت محاصرے کی وجہ سے حضورؐ نے خود شکم مبارک پر دو پتھر باندھے یہ محاصرہ کتنے دن تک رہا؟

جواب : تقریباً بیس (۲۰) دن۔

سوال نمبر ۶۰۵ : حضورؐ کی ایک پھوپھی نے غزوہ خندق کے موقع پر لوہے کی سلاخ سے یہودی قتل کر ڈالا۔ ان کا نام بتائیں؟

جواب : سیدہ صفیہ رضؓ بنت عبدالمطلب۔

سوال نمبر ۶۰۶ : قریش اور بنو قریظہ میں پھوٹ ڈالنے کے لئے حضورؐ نے کس کو بھیجا تھا؟

جواب : حضرت نعیم بن مسعود کو۔

سوال نمبر ۶۰۷ : اس غزوہ میں دشمن کی خبریں حضورؐ تک کون پہنچاتا تھا؟

جواب : حضرت حذیفہ بن یمان۔

سوال نمبر ۶۰۸ : حضورؐ غزوہ خندق سے کس دن واپس ہوئے ؟

جواب : بدھ ، ۷ ذی قعدہ۔

سوال نمبر ۶۰۹ : نوفل جو خندق میں گر پڑا اسے کس نے قتل کیا؟

جواب : حضرت علیؓ نے خندق میں کود کر اسے بھی قتل کر ڈالا۔

سوال نمبر ۶۱۰ : غزوہ خندق میں کن صحابی نے رسولِ خدا کو تیروں سے بچایا؟

جواب : حضرت طلحہ بن زبیرؓ

سوال نمبر ۶۱۱ : کفار کی طرف سے تیروں کی تیز رفتاری کی وجہ سے حضورؐ اور دوسرے مسلمانوں کی لگاتار کون کون سی چار نمازیں قضا ہوئیں تھیں ؟

جواب : ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

سوال نمبر ۶۱۲ : اس غزوہ میں حضرت سعد بن معاذ کو ایک تیر آکر لگا۔ چنانچہ آپ چند دنوں کے بعد شہادت پاگئے یہ تیر کس نے مارا تھا ؟

جواب : ابن العرقہ نے۔

سوال نمبر ۶۱۳ : غزوہ بنو قریظہ کب پیش آیا؟

جواب : ذی الحجہ ۵ھ اپریل ۶۲۷ء

سوال نمبر ۶۱۵ : حضورؐ نے غزوہ بنو قریظہ کا محاصرہ کر لیا۔ یہ محاصرہ کتنے دن تک رہا؟

جواب : پچیس دن۔

سوال نمبر ۶۱۶ : اس موقع پر تین یہودی اسلام لائے ان کے نام کیا کیا تھے؟

جواب : ثعلبہ بن سعید، سعید بن سعید، اسد بن عبید۔

سوال نمبر ۶۱۷ : حضرت سعدؓ بن معاذ کے فیصلے کے مطابق کتنے یہود قتل ہوئے ؟

جواب : ان کی تعداد چھ یا سات سو تھی۔

سوال نمبر ۶۱۸ : بنو قریظہ کے قتل کا کام کن کے سپرد تھا؟

جوابؑ : حضرت علی ابن ابی طالب اور حضرت زبیرؓ بن عوام کے سپرد تھا۔

سوال نمبر ۶۱۹ : مال غنیمت میں اسلحہ میں سے کیا کیا چیزیں مسلمانوں کے ہاتھ لگیں؟

جواب : پندرہ سو تلواریں، تین سو زرہیں، دو ہزار تیر اور پانچ سو مختلف قسم کی ڈھالیں۔

سوال نمبر ۶۲۰ : عورتوں میں سے ایک عورت حضورؐ کی ملکیت میں آئیں اور مشرف بہ اسلام ہوئیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب : ریحانہ بنت عمرو بن جنافہ۔

سوال نمبر ۶۲۱ : مالِ غنیمت میں سے خمس نکالنے کے بعد بقیہ مال مسلمانوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ اس کے کتنے حصے کئے گئے؟

جواب : تین ہزار اور بہتّر (تین ہزار آدمی تھے اور چھتیس گھوڑے تھے ہر گھوڑے کے دو حصے مقرر ہوئے تھے)۔

غزوہ بنی لحیان غزوہ ذی قرد

سوال نمبر ۶۲۲ : غزوہ بنی لحیان کب ہوا؟

جواب : ربیع الاوّل ۶ھ جون جولائی ۶۲۷ء۔

سوال نمبر ۶۲۳ : غزوہ بنی لحیان میں آپؐ کے ہمراہ کتنے لوگ تھے؟

جواب : دو سو صحابہ تھے اور بیس گھوڑے۔

سوال نمبر۶۲۴ : غزوہ ذی قرد کب پیش آیا؟

جواب : ربیع الاول ۶ھ جولائی ۶۲۷ء۔

سوال نمبر۶۲۵ : اس غزوہ میں صرف ایک مسلمان شہید ہوا اس کا نام بتائیں؟

جواب : قمیرؓ

سوال نمبر۶۲۶ : غزوہ ذی قرد میں حضورؐ کے ساتھ کتنے مجاہدین تھے؟

جواب : پانچ سو۔

سوال نمبر۶۲۷ : ڈاکوؤں نے حضورؐ کے ایک چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اس کی بیوی کو گرفتار کر لیا۔ دونوں کے نام بتائیں؟

جواب : چرواہے کا نام ذر ابن ابی ذر تھا اور اس کی زوجہ کا نام لیلیٰ تھا۔

غزوہ خیبر غزوہ وادی القریٰ اور غزوہ ذات الرّقاع

سوال نمبر۶۲۸ : غزوہ خیبر کب پیش آیا؟

جواب : محرم ۷ھ اگست ۶۲۸ء کو۔

سوال نمبر۶۲۹ : خیبر کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب : عبرانی کا (قلعہ)

سوال نمبر۶۳۰ : خیبر کے مرکزی تین قلعے کون کونسے تھے؟

جواب : قلعہ النطاۃ، قلعہ الشق اور قلعہ کتیبہ۔

سوال نمبر۶۳۱ : ان تینوں قلعوں کے تحت متعدد ذیلی قلعے تھے۔ ان کی تفصیل بتائیں؟

جواب : قلعہ النطات کے چار ذیلی قلعے تھے الناعم الصعب ۔ الکتیبہ ، بقلہ ، قلعہ الشق کے دو ذیلی قلعے تھے قلعہ اُبی اور قلعہ بری ۔ قلعہ کتیبہ کے تین ذیلی قلعے تھے قموص ، الوطیع اور سلالم ۔

سوال نمبر ۶۳۲ : خیبر کے یہود قلعہ کتیبہ میں جمع ہوئے ان کی جنگ جُو فوج کس قلعہ میں تھی؟

جواب : قلعہ نطات ۔

سوال نمبر ۶۳۳ : اس قلعہ کا نام بتائیں جس میں زمین دوز کمرہ اور سامان جنگ وافر مقدار میں تھا ؟

جواب : قلعہ صعب ۔

سوال نمبر ۶۳۴ : مرحب جسے ایک ہزار سوار کے برابر سمجھا جاتا تھا کس قلعہ میں تھا ؟

جواب : ناعم ۔

سوال نمبر ۶۳۵ : صرف دو قلعے صلح کی وجہ سے بغیر جنگ کے فتح ہوئے ۔ ان قلعوں کے نام بتائیں ؟

جواب : قلعہ وطیع اور قلعہ سلالم ۔

سوال نمبر ۶۳۶ : سب سے پہلا قلعہ حضرت علی رضؓ نے فتح کیا اس کا نام بتائیں ؟

جواب : قلعہ ناعم ۔

سوال نمبر ۶۳۷ : اس قلعہ کے پاس کون مسلمان شہید ہوئے ؟

جواب : محمدؓ بن مسلمہ ۔

سوال نمبر ۶۳۸ : خوراک کا وافر ذخیرہ کس قلعہ سے ملا تھا ؟

جواب : قلعہ صعب ۔

سوال نمبر ۶۳۹ : اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی ؟

جواب : سولہ سو جن میں سے دو سو سوار تھے ۔

سوال نمبر ۶۴۰ : یہود کے لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب : دس ہزار۔

سوال نمبر ۶۴۱ : لشکرِ یہود کا امیر کون تھا؟

جواب : کنانہ بن ابی الحقیق۔

سوال نمبر ۶۴۲ : غزوہ خیبر میں کتنے مسلمان زخمی اور کتنے شہید ہوئے؟

جواب : پچاس زخمی اور پندرہ شہید۔

سوال نمبر ۶۴۳ : یہود کتنے مرے تھے؟

جواب : ۹۳۔

سوال نمبر ۶۴۴ : اس غزوہ کے موقع پر آپؐ نے مدینہ پر کسے حاکم مقرر فرمایا تھا؟

جواب : نمیلہ بن عبداللہ لیثی رضؓ۔

سوال نمبر ۶۴۵ : اس غزوہ میں مسلمانوں کا شعار کیا تھا؟

جواب : یا منصور اَمت اَمت ۔

سوال نمبر ۶۴۶ : اسی غزوہ میں ایک عورت نے حضورؐ کو بکری کے گوشت میں زہر ملا کر دیا

یہ عورت حرث کی بیٹی، سلام بن مشکم یہودی کی بیوی اور مرحب کی بہن تھی۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب : زینب بنت حرث ۔

سوال نمبر ۶۴۷ : حضورؐ کے ان ساتھی کا نام بتائیں جنھوں نے گوشت کھایا اور جانبر نہ ہو سکے؟

جواب : بشر بن برا بن معرور۔

سوال نمبر ۶۴۸ : حضورؐ نے عقاب نامی عَلَم کس کو اور دوسرا جھنڈا کس کو عنایت فرمایا؟

جواب : حضرت خباب بن منذر کو اور حضرت سعدؓ بن عبادہ کو۔

سوال نمبر۶۴۹ : تیسرا جھنڈا جو حضرت عائشہ صدیقہ کی چادر سے بنایا گیا تھا کس کو عطا ہوا؟

جواب : حضرت علیؓ کو۔

سوال نمبر۶۵۰ : اس غزوہ کے موقع پر حضورؐ کیا اسلحہ پہنے ہوئے تھے؟

جواب : آپ دو زرہیں ایک خود اور ٹوپی کے نیچے لوہے کی جالی دار زرہ پہنے ہوئے تھے دست مبارک میں نیزہ اور ڈھال۔

سوال نمبر۶۵۱ : آپؐ نے صحابہ کو بھیجا اور دو خلفاء کو بھی بھیجا لیکن فتح نہ ہوئی۔ ان کے نام کیا تھے؟

جواب : حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ

سوال نمبر۶۵۲ : بالآخر حضرت علیؓ کو سفید عَلَم عطا کر کے بھیجا آپؓ کے مقابلے کے لئے مرحب کا بھائی آیا اور قتل ہوا اس کا نام بتائیں؟

جواب : حارث۔

سوال نمبر۶۵۳ : مرحب کس کے ہاتھوں قتل ہوا؟

جواب : حضرت علیؓ کے ہاتھوں۔

سوال نمبر۶۵۴ : قلعہ قموص کے اندر موجود سامان کا کیا تخمینہ لگایا گیا؟

جواب : دس ہزار دینار۔

سوال نمبر۶۵۵ : حضرت صفیہ بنت حُیی کا اصل نام زینب تھا مگر حضورؐ نے صفیہ ہی رکھا حضورؐ سے عقد کے وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب : سترہ سال۔

سوال نمبر۶۵۶ : اسی موقع پر حضرت جعفر بن ابی طالب حبشہ سے واپس آکر حضورؐ سے ملے ان کے ہمراہ کتنے مسلمان تھے؟

جواب : سولہ (۱۶)۔

سوال نمبر ۶۵۷ : خیبر کے مال غنیمت کو آپؐ نے کس طرح تقسیم فرمایا؟

جواب : خمس نکالنے کے بعد ایک حصہ پیدل کو تین سوار کو۔

سوال نمبر ۶۵۸ : اسی غزوہ کے موقع پر ایک معجزہ ظاہر ہوا وہ معجزہ کیا تھا؟

جواب : حضورؐ نے ڈوبے ہوئے سورج کو لوٹا لیا ؎

ارض و سما ہیں زیر نگیں کیسا آفتاب

مرضی جوان کی دیکھی لوٹ آیا آفتاب

سوال نمبر ۶۵۹ : مقام تیما اور خیبر کے درمیان ایک وادی ہے جس کا نام وادی القریٰ ہے اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب : بہت سے دیہات والی وادی۔

سوال نمبر ۶۶۰ : کسی وقت یہاں دو قومیں حضرت لوطؑ اور حضرت صالحؑ کی آباد تھیں وہ کون کون قومیں ہیں؟

جواب : عاد اور ثمود۔

سوال نمبر ۶۶۱ : آپؐ کا ایک غلام آپؐ کا محمل اتار رہا تھا کہ تیر لگنے سے شہید ہو گیا۔ اس غلام کا نام بتائیں؟

جواب : حضرت مدعمؓ۔

سوال نمبر ۶۶۲ : اس غزوہ میں کتنے یہود مرے؟

جواب : گیارہ۔

سوال نمبر ۶۶۳ : فتح کے بعد آپؐ نے اس علاقہ کا گورنر کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت عمرو بن سعید بن عاص کو۔

سوال نمبر ۶۶۴ : آپؐ نے تیما کا حاکم کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت یزید بن سفیان کو جو وادی قریٰ کی فتح کے دن ہی اسلام لائے تھے۔

سوال نمبر ۶۶۵ : غزوہ ذات الرّقاع کب پیش آیا؟

جواب : محرم ۵ھ (کتاب رحمۃ اللعالمین) جمادی الاوّل ۶ھ (سیرت ابن ہشام)

سوال نمبر ۶۶۶ : اس غزوہ میں حضورؐ کے ہمراہ کتنے جانثار تھے؟

جواب : چار سو۔

سوال نمبر ۶۶۷ : آپؐ نے اس موقع پر مدینہ کا حاکم کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت ابوذرؓ غفاری کو، ایک روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ کو۔

سوال نمبر ۶۶۸ : بنی محارب کا ایک شخص حضورؐ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے لئے آیا۔ مگر جب حاضر خدمت ہوا تو کلمہ پڑھ لیا۔ اس کا نام بتائیں؟

جواب : غورث۔

غزوۂ فتح مکّہ

سوال نمبر ۶۶۹ : حضورؐ اور قریش کے درمیان جو صلح حدیبیہ کا معاہدہ ہوا اس میں کون کون داخل ہوئے؟

جواب : قریش کے معاہدہ میں بنو بکر داخل ہوئے اور حضورؐ کے معاہدہ میں قبیلہ خزاعہ۔

سوال نمبر ۶۷۰ : نوفل نے جھگڑے کی وجہ سے کس سے معاہدہ کر لیا تھا؟

جواب : اپنے بھتیجے عبد شمس سے۔

سوال نمبر ۶۷۱ : صلح حدیبیہ کے دن قبیلہ خزاعہ والے آپؐ کے دادا عبد المطلب کی تحریر آپؐ کے پاس لائے یہ تحریر کس نے پڑھ کر سنائی؟

جواب: حضرت اُبی بن کعب نے۔

سوال نمبر ۶۷۲: حدیبیہ کی جنگ بندی کا واقعہ پیش آیا تو بنو نفاثہ نے بنوخزاعہ پر حملہ کر دیا۔ بنوخزاعہ کے کتنے آدمی مارے گئے؟

جواب: بیس یا تیئس۔

سوال نمبر ۶۷۳: قریش رات کے وقت بنوخزاعہ میں گھس گئے اس جنگ میں قریش کے کون کون سے مشہور سردار شامل ہوئے؟

جواب: عکرمہ بن ابی جہل، صفوان بن اُمیّہ، سہیل بن عمرو۔

سوال نمبر ۶۷۴: اس حادثہ کے بعد خزاعہ کے سردار عمرو بن سالم خزاعی حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ سنایا آپؐ نے کیا فرمایا؟

جواب: اے عمرو بن سالم، تمھاری ضرور مدد کی جائے گی۔

سوال نمبر ۶۷۵: قریش یہ حرکت کر کے صلح کا معاہدہ توڑ چکے تھے صلح کی تجدید کے لئے مدینہ منورہ کس کو بھیجا؟

جواب: ابوسفیان کو۔

سوال نمبر ۶۷۶: سیدہ اُمّ حبیبہؓ نے اپنے باپ سفیان کو حضورؐ کے بستر پر نہ بیٹھنے دیا۔ آپؐ نے ابوسفیان کو کیا جواب دیا؟

جواب: انھوں نے جواب دیا کہ یہ جناب رسولؐ اللہ کا بستر ہے اور میں نہیں چاہتی کہ کوئی مشرک اور ناپاک بستر پر بیٹھے۔

سوال نمبر ۶۷۷: حضورؐ دس رمضان المبارک ۸ھ جنوری ۶۳۰ء کو مدینہ سے روانہ ہوئے اس موقع پر آپؐ نے مدینہ پر کسے حاکم مقرر فرمایا؟

جواب: حضرت ابواہم کلثوم بن حصین بن خلف غفاری کو۔

سوال نمبر ۶۷۸: حضورؐ مرالظہران میں جا کر خیمہ زن ہوئے اس وقت کتنے مجاہدین آپؐ کے

ہمراہ تھے؟

جواب: دس ہزار۔

سوال نمبر ۶۷۹: اس غزوہ میں حضورؐ کی ازواج مطہرات میں سے کون کون آپؐ کے ہمراہ تھیں؟

جواب: حضرت اُمّ سلمہؓ اور حضرت میمونہؓ۔

سوال نمبر ۶۸۰: ابوسفیان کو حضرت عباسؓ نے امان دی۔ ابوسفیان حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوکر مسلمان ہوگیا اس کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: صخر بن حرب اُمیہ۔

سوال نمبر ۶۸۱: حضرت علیؓ نے کہا کہ ابوسفیان حضورؐ کے سامنے پیش ہوکر وہ کلمات کہیں جو حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان سے بطور معذرت کہے تھے چنانچہ اسی طرح حاضر ہوکر انھوں نے وہی کلمات کہے وہ کیا تھے؟

جواب: تَااللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخَاطِئِيْنَ (خدا کی قسم بے شک خدا نے آپ کو ہم پر فضیلت اور برتری عطا فرمائی اور ہم ہی غلطی پر تھے۔

سوال نمبر ۶۸۲: حضورؐ نے جواب میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

سوال نمبر ۶۸۳: حضورؐ نے مقام کدید پر کچھ بڑے اور کچھ چھوٹے جھنڈے تقسیم فرمائے۔ بڑے جھنڈے کن قبائل کو عطا کئے؟

جواب:۔ بنوسلیم، بنو غفار اور بنو کعب کو۔

سوال نمبر ۶۸۴: چھوٹے جھنڈے کن قبائل کو عطا ہوئے؟

جواب: بنوسلیم کو ایک چھوٹا جھنڈا بھی۔ اسلم کو دو۔ مزینہ کو تین۔ جہینہ کو چار۔ بنو بکر کو ایک اور اشجع کو دو۔

سوال نمبر ۶۸۵: مقام مرالظہران پر پہنچ کر قریش کو مرعوب کرنے کے لئے دس ہزار مشعلیں

روشن کرنے کا حکم دیا آپؐ نے محافظ دستوں کا امیر کسے مقرر فرمایا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب کو۔

سوال نمبر ۶۸۶: جب حضورؐ مکہ میں داخل ہوئے تو قصواء اونٹنی پر آپؐ کے پیچھے کون بیٹھے ہوئے تھے؟

جواب: آپؐ کے خادم اور خادم زادے حضرت اسامہ بن زیدؓ۔

سوال نمبر ۶۸۷: آپؐ کس دن مکہ میں داخل ہوئے؟

جواب: سوموار بیس رمضان ۸ھ کو۔

سوال نمبر ۶۸۸: فتح مکہ کے دن عام معافی کے باوجود کچھ مرد و زن کو خوفناک جرائم کے پیش نظر قتل کرنے کا حکم دیا یہ کل کتنے تھے؟

جواب: پندرہ۔

سوال نمبر ۶۸۹: حضورؐ نے سواری پر ہی بیت اللہ شریف کا طواف کیا سات چکر لگائے اور ہر مرتبہ اپنے عصا سے حجر اسود کو بوسہ دیا کرتے تھے۔ طواف کے وقت آپؐ کی اونٹنی کی نکیل کون پکڑے ہوئے تھے؟

جواب: محمد بن مسلمہؓ۔

سوال نمبر ۶۹۰: اس موقع پر حضورؐ نے مقام ابراہیم پر کتنے نفل ادا فرمائے؟

جواب: دو نفل۔

سوال نمبر ۶۹۱: جب آپؐ چاہ زمزم پر تشریف لائے تو کس نے پانی کھینچا اور آپؐ نے پیا اور وضو فرمایا؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال نمبر ۶۹۲: مقام ابراہیم پر نفل پڑھنا اور چاہ زمزم پر تشریف لانے کا واقعہ کس دن کا ہے؟

جواب: بیس (۲۰) رمضان سوموار کا۔

سوال نمبر ۶۹۳: جب آپ مسجد حرام میں تشریف لائے تو آپؐ نے کعبہ کی کنجی کن سے طلب فرمائی؟

جواب: کعبہ کے دربان عثمان بن طلحہ سے۔

سوال نمبر ۶۹۴: آپؐ نے مسجد حرام میں داخل ہو کر نفل ادا فرمائے کتنے رکعت نماز ادا فرمائی؟

جواب: دو رکعت۔

سوال نمبر ۶۹۵: آپؐ نے دو رکعت نماز کس مخصوص جگہ پر ادا فرمائی؟

جواب: دو یمنی ستونوں کے درمیان۔

سوال نمبر ۶۹۶: آپؐ کس کو ساتھ لے کر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے؟

جواب: حضرت بلالؓ اور حضرت طلحہؓ کے ساتھ۔

سوال نمبر ۶۹۷: حضورؐ نے خانہ کعبہ کی کنجی ہمیشہ کے لئے حضرت عثمان بن طلحہ ہی کو عنایت فرمائی اس موقعہ پر آپؐ نے کیا فرمایا؟

جواب: "اے بنو ابی طلحہ! یہ کنجی لو۔ اب یہ ہمیشہ تمھارے ہی پاس رہے گی۔ آئندہ بجز ظالم شخص کے کوئی تم سے نہ چھین سکے گا۔"

سوال نمبر ۶۹۸: آپؐ نے پانی پلانے کی خدمت کسے عطا فرمائی؟

جواب: حضرت عباسؓ بن عبد المطلب کو۔

سوال نمبر ۶۹۹: حضورؐ کے حکم سے خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر ظہر کی اذان کس نے دی؟

جواب: حضرت بلالؓ کو۔

سوال نمبر ۷۰۰: آپؐ جس بت کی طرف اشارہ فرماتے وہ فوراً ہی منہ کے بل زمین پر آگرتا اس پر آپؐ کیا فرماتے جاتے؟

جواب: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ہ

سوال نمبر ۷۰۱: خانہ کعبہ میں کل کتنے بت تھے؟

جواب: تین سو ساٹھ۔

سوال نمبر ۷۰۲: فتح مکہ کے بعد انصار نے سمجھا کہ شاید حضورؐ یہیں رہیں۔ انصار آپؐ کی پل بھر کی جدائی بھی برداشت نہ کر سکتے تھے۔ حضورؐ نے انھیں کیا جواب دیا؟

جواب: میری زندگی بھی تمھارے ساتھ ہے اور میری موت بھی تمھارے ساتھ ہوگی۔

سوال نمبر ۷۰۳: فتح مکہ کے دن جب تمام قریش اسلام لا چکے تو سب سے آخر میں کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضؓ کے والد حضرت عثمان ابو قحافہ نے۔

سوال نمبر ۷۰۴: حضرت ابو قحافہ رضؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۱۳ھ بزمانہ خلافت حضرت عمر بن خطاب بعمر ننانوے سال۔

سوال نمبر ۷۰۵: حضورؐ فتح مکہ کے بعد کتنے دن مکہ میں مقیم رہے؟

جواب: اٹھارہ دن۔

سوال نمبر ۷۰۶: عُزّیٰ ایک مشہور بت تھا اس کو کس نے توڑا؟

جواب: حضرت خالدؓ بن ولید نے۔

سوال نمبر ۷۰۷: حضورؐ نے اس بت کو توڑنے کے لئے صحابہ کرام رضؓ کے تیس سواروں کا ایک دستہ کب روانہ فرمایا؟

جواب: پچیس رمضان ۸ھ۔

سوال نمبر ۷۰۸: منات قبیلہ اوس، خزرج اور غسان کا بت تھا جو تمام بتوں سے قدیم تھا۔ اسے کس نے توڑا؟

جواب: حضرت سعد بن زید انصاری یا حضرت علی بن ابی طالب (سیرت ابن ہشام)

سوال نمبر۷۰۹ : حضورؐ نے اس بت کو توڑنے کے لئے کتنے سواروں کا دستہ کب روانہ فرمایا؟
جواب : بیس سوار۔ چوبیس رمضان المبارک ۸ھ کو۔
سوال نمبر۷۱۰ : سواعؔ نامی بت قبیلہ ہذیل کا بت تھا اس کو کس نے توڑا ؟
جواب : حضرت عمرو بن عاص نے ۔
سوال نمبر۷۱۱ : سواعؔ بت کا پجاری خادم کس قبیلہ سے تھا ؟
جواب : قبیلہ بنو لحیان ۔
سوال نمبر۷۱۲ : ہبل بت عین کعبہ میں تھا اس بت کی جے ابوسفیان نے جنگِ اُحد میں پکاری سب سے پہلے کعبہ میں اسے کون لایا ؟
جواب : خزیمہ بن مدرکہ نے جو مضر کا پوتا اور عدنان کا پڑپوتا تھا ۔
سوال نمبر۷۱۳ : ہبل نامی بت انسان کی شکل کا تھا۔ کس پتھر سے بنایا گیا تھا؟
جواب : یاقوت احمر سے (شبلی نعمانی)
سوال نمبر۷۱۴ : اہل طائف کا بت کونسا تھا؟
جواب : لات ۔
سوال نمبر۷۱۵ : مناتؔ بت کی شکل کیسی تھی ؟
جواب : یہ ایک بن گھڑا پتھر تھا ۔

غزوہ حنین اور غزوہ طائف

سوال نمبر ۷۱۶ : وادیٔ حنین اور مکہ کا درمیانی فاصلہ کتنے دن کا ہے ؟

جواب : تین دن۔

سوال نمبر ۷۱۷ : غزوہ حنین کب پیش آیا ؟

جواب : دس شوال ۸ھ فروری ۶۳۰ء

سوال نمبر ۷۱۸ : قبائل ہوازن و ثقیف کے لشکر کی تعداد کیا تھی ؟

جواب : بیس ہزار۔

سوال نمبر ۷۱۹ : اس لشکر کی کمان کس قبیلہ کے آدمی نے کی ؟

جواب : بنو نضر کے۔

سوال نمبر ۷۲۰ : کمان کرنے والے آدمی کی عمر کتنی تھی۔

جواب : تیس (۳۰) سال۔

سوال نمبر ۷۲۱ : کمان کرنے والے آدمی کا نام کیا تھا ؟

جواب : مالک بن عوف۔

سوال نمبر ۷۲۲ : قبائل ہوازن و ثقیف میں بنو جشم کا سردار و امیر درید بن صمہ بھی تھا اس وقت اس کی عمر کیا تھی ؟

جواب : ایک سو بیس سال۔

سوال نمبر ۷۲۳ : حضور کی رکاب میں کل کتنے مجاہدین تھے ؟

جواب : بارہ ہزار

سوال نمبر۲۴۷ : لشکرِ اسلام میں نومسلم کتنے تھے ؟

جواب : دو ہزار۔

سوال نمبر۲۵۷ : حضورؐ نے اپنے چچازاد بھائی نوفل بن حارث سے کتنے نیزے مستعار لیئے ؟

جواب : تین ہزار۔

سوال نمبر۲۶۷ : صفوان بن اُمیہ جو ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا اس سے حضورؐ نے کتنی زرہیں مستعار لیں ؟

جواب : ایک سو زرہیں۔

سوال نمبر۲۷۷ : حضورؐ کس تاریخ کو مکّہ سے روانہ ہوئے ؟

جواب : ۶ شوال ۸ھ ۲۸ جنوری ۶۳۰ء کو۔

سوال نمبر۲۸۷ : حضرت معاذ بن جبل انصاری خزرجی کو دینی تعلیم کے لئے مکہ ہی میں چھوڑا۔ آپؐ نے مکہ کا گورنر کسے مقرر فرمایا ؟

جواب : حضرت عتاب بن اسید بن ابی عیص کو۔

سوال نمبر۲۹۷ : دشمن کے قریب پہنچ کر دو بڑے عَلَم کس کس کو عنایت فرمائے ؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عمرؓ بن خطاب کو۔

سوال نمبر۳۰۷ : حضرت علی کو کونسا جھنڈا عطا ہوا ؟

جواب : مہاجرین کا چھوٹا عَلَم۔

سوال نمبر۳۱۷ : حباب بن منذر اور اسید بن حضیر کو کون سے جھنڈے عطا ہوتے ؟

جواب : دو چھوٹے جھنڈے۔

سوال نمبر۳۲۷ : حضورؐ نے غزوہ حنین کے موقع پر دو زرہیں ایک خود اور خود کے نیچے جالی دار ٹوپی زیب تن فرمائی۔ آپؐ کس پر سوار تھے ؟

جواب : اپنے دُلدُل نامی خچر پر۔

سوال نمبر۳۳: حضورؐ نے ہراول دستہ کا امیر کسے مقرر فرمایا؟

جواب: حضرت خالد بن ولید کو۔

سوال نمبر۳۴: ہوازن کے سپہ سالار مالک بن عوف نے تین جاسوس مسلمانوں کے لشکر میں بھیجے جو خوف زدہ ہو کر واپس ہوئے۔ حضورؐ نے دشمن کی جاسوسی پر کسے مامور فرمایا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ابی حدرد کو۔

سوال نمبر۳۵: اس غزوہ میں مسلمانوں نے اُحد کی روایت کو دہرایا۔ دوسرے حملے سے مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب: جب پہلا حملہ ہوا اور دشمن شکست کھا گیا تو مسلمان غزوہ احد کی طرح مال لوٹنے لگے۔ دشمن نے موقع پا کر تیروں کی بارش کر دی۔

سوال نمبر۳۶: شکست کی وجہ سے جب مسلمان فرار ہونے لگے تو اس وقت حضورؐ کے ساتھ ثابت قدم رہنے والوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ایک سو سے بھی کم۔

سوال نمبر۳۷: مسلمانوں کو واپس بلانے کے لئے حضورؐ نے کس کو کہا کہ آواز دو؟

جواب: حضرت عباسؓ کو۔

سوال نمبر۳۸: اب دشمن کے پاؤں اکھڑ گئے درید بن صمہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب: ربیعہ بن رفیع سلمی نے۔

سوال نمبر۳۹: اس غزوہ میں کل کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: صرف چھ۔

سوال نمبر۴۰: اس غزوہ میں دشمن کے کتنے افراد قتل ہوئے؟

جواب: اکہتر (۷۱)

سوال نمبر۴۱: حضورؐ نے دشمن کے مرد اور عورتیں جو اسیر ہوئے۔ بلا معاوضہ رہا فرمایا۔ یہ

کل کتنے اسیر تھے؟

جواب : چھ ہزار۔

سوال نمبر۴۲ ، : مالِ غنیمت میں کتنے اونٹ اور بکریاں ہاتھ لگیں؟

جواب : چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار بکریاں۔

سوال نمبر۴۳ ، : مالِ غنیمت میں چاندی کتنی ملی؟

جواب : چار ہزار اوقیہ (ایک اوقیہ ۲½ تولہ کے برابر ہوتا ہے اس طرح چاندی کا مجموعی وزن دس ہزار تولہ ہوا۔

سوال نمبر۴۴ ، : انہی قیدیوں میں حضورؐ کی دودھ شریک بہن اور حلیمہ سعدیہؓ کی بیٹی بھی تھیں جنھیں حضورؐ نے عزت و احترام سے گھر بھجوایا۔ ان کا نام کیا تھا؟

جواب : شیما بنت حرب بن عبد العزیٰ۔

سوال نمبر۴۵ ، : غزوہ حنین میں شکست کھا کر دشمن گروہوں کی صورت میں بھاگا۔ آپؐ نے کسے تعاقب کے لئے اوطاس روانہ فرمایا؟

جواب : حضرت موسیٰ اشعری کے چچا حضرت ابو عامر اشعری کو امیرِ دستہ بنا کر روانہ فرمایا۔

سوال نمبر۴۶ ، : اس غزوہ میں جب حضرت ابو عامر اشعری شہید ہو گئے تو حضرت عمرؓ نے کسے عَلم سنبھالنے کا مشورہ دیا؟

جواب : حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کو۔

سوال نمبر۴۷ ، : غزوہ طائف کب پیش آیا؟

جواب : ماہ شوال ۸ھ فروری ۶۳۰ء۔

سوال نمبر۴۸ ، : غزوہ طائف میں بہت سے مسلمان زخمی ہوئے اور شہید کتنے ہوئے؟

جواب : تیرہ۔

سوال نمبر۴۹ ، : اسی غزوہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ایک فرزند بھی شہید ہوئے۔ ان کا

نام کیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ابی بکر صدیق رضؓ

سوال نمبر ۵۰: حضرت ابوسفیان کی ایک آنکھ اسی غزوہ میں ضائع ہوگئی تھی دوسری آنکھ کس جنگ میں ضائع ہوئی؟

جواب: جنگ یرموک میں رومیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے۔

غزوۂ تبوک

سوال نمبر ۵۱: حضورؐ کا آخری غزوہ تبوک تھا یہ کب پیش آیا؟

جواب: رجب ۹ھ ستمبر، اکتوبر ۶۳۰ء کو۔

سوال نمبر ۵۲: حضورؐ کے ہمراہ اس غزوہ میں کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: تیس ہزار پیادہ اور دس ہزار گھوڑے۔

سوال نمبر ۵۳: اس غزوہ کو اور کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: غزوہ عسرت۔

سوال نمبر ۵۴: عسرت کا مطلب ہے شدت و تنگی والا۔ اس غزوہ کو عسرت کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: مسلمان شدتِ گرمی کی وجہ سے اونٹ ذبح کرتے اور ان کی آنتوں کا پانی نکال کر پیتے اس لئے اس کو غزوہ عسرت کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۵۵: اس موقع پر حضرت ابوبکر صدیقؓ تمام سرمایہ حضورؐ کی خدمت میں لے آئے

یہ کل کتنا سرمایہ تھا؟

جواب : چالیس ہزار درہم۔

سوال نمبر۷۵۶ : حضرت عمرؓ نے کتنا سرمایہ حضور کی خدمت میں پیش کیا؟

جواب : نصف سرمایہ۔

سوال نمبر۷۵۷ : حضرت عثمان غنی نے کتنا سرمایہ خرچ کیا؟

جواب : ایک ہزار دینار سرخ۔

سوال نمبر۷۵۸ : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف چاندی لائے تھے۔ یہ کل کتنی تھی؟

جواب : دوسو اوقیہ (ایک اوقیہ ½۲ تولہ)

سوال نمبر۷۵۹ : حضورؐ نے لشکر پر نماز پڑھانے کے لئے کسے اپنا جانشین مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔

سوال نمبر۷۶۰ : آپؐ نے مدینہ پر اپنا قائم مقام کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت محمد بن مسلمہؓ کو۔

سوال نمبر۷۶۱ : حضورؐ اپنے خاندان کی خبرگیری کے لئے مدینہ میں کسے چھوڑ گئے تھے؟

جواب : حضرت علی بن ابی طالب کو۔

سوال نمبر۷۶۲ : حضرت علی منافقین سے تنگ آکر مقام جرف پر حضورؐ سے جا ملے۔ حضورؐ نے حضرت علیؓ سے کیا فرمایا؟

جواب : اے علی کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمھیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر بات یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے"۔ پس حضرت علیؓ مدینہ واپس چلے آئے۔

سوال نمبر۷۶۳ : حضورؐ تبوک پر پہنچے لیکن ہرقل حمص میں موجود ہونے کے باوجود مقابلے پر نہ آیا آپؐ نے یہاں کتنے دن قیام کیا؟

جواب: بیس دن۔

سوال نمبر ۷۶۴: مسلمانوں میں تفرقہ کے لئے منافقین نے مسجد قبا کے مقابلہ میں جو مسجد بناڈالی اس کا نام بتائیں؟

جواب: مسجد ضرار

سوال نمبر ۷۶۵: حضورؐ نے اس مسجد کے منہدم کرنے اور جلاڈالنے کا حکم کن کو دیا؟

جواب: مالک بن دخشم اور معن بن عدی عجلانی کو۔

ولاۃ، محصلین زکوٰۃ وجزیہ، قضاۃ، پولیس، جلاد، آئمہ

سوال نمبر ۷۶۶: باذان بن ساسان جو سلاطین عجم میں سے تھے کو کس علاقے کا والی مقرر فرمایا؟

جواب: یمن کا۔

سوال نمبر ۷۶۷: شہر بن باذان مارے گئے تو ان کی جگہ کسے والی مقرر فرمایا؟

جواب: صنعاء کا۔

سوال نمبر ۷۶۸: جب شہر بن باذان مارے گئے تو ان کی جگہ کسے مقرر فرمایا؟

جواب: خالد بن سعید بن العاص۔

سوال نمبر ۷۶۹: زبید، عدن اور زمعہ کے والی کون تھے؟

جواب: ابو موسیٰ اشعری۔

سوال نمبر ۷۷۰: عمر بن حزم نجران کے والی تھے۔ معاذ بن جبل کس علاقے کے والی تھے؟

جواب: جندم۔

سوال نمبر۱۷۱ : عمان کے والی کون تھے؟

جواب : عمروؓ بن العاص۔

سوال نمبر۲۷۲ : بحرین کے والی کون تھے؟

جواب : علاءؓ بن حضرمی۔

سوال نمبر۳۷۳ : مکہ کے والی کون تھے؟

جواب : عتابؓ بن اسید۔

سوال نمبر۴۷۴ : یمن کے والی کون تھے؟

جواب : علیؓ بن ابی طالب۔

سوال نمبر۵۷۵ : کس تاریخ کو آپؐ نے صدقہ وزکوٰۃ وصول کرنے کے لئے محصلین مقرر فرمائے؟

جواب : یکم محرم ۹ھ کو۔

سوال نمبر۶۷۶ : ہر قبیلہ کے الگ الگ محصلین مقرر ہوئے۔ عدیؓ بن حاتم کن پر مقرر کئے گئے؟

جواب : قبیلہ طے و بنی اسد پر۔

سوال نمبر۷۷۷ : بنو فرارہ کون مقرر تھے؟

جواب : عمروؓ بن عاص۔

سوال نمبر۸۷۸ : حضرت عمر فاروق کہاں سے زکوٰۃ اکھٹی کرتے تھے؟

جواب : مدینہ منورہ سے۔

سوال نمبر۹۷۹ : قبیلہ جہنیہ پر کون مقرر تھے؟

جواب : رافع بن بکیث جہنی۔

سوال نمبر۸۰ : بنو سعد پر کون مقرر تھے؟

جواب: زبرقانؓ بن بدر اور قیس بن عاصم۔

سوال نمبر ۷۸۱: پولیس کے محکمے کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟

جواب: بنو اُمیہ سے۔

سوال نمبر ۷۸۲: حضورؐ کے عہد مبارک میں اس خدمت (یعنی پولیس) کو کون انجام دیتے تھے؟

جواب: قیس بن سعد۔

سوال نمبر ۷۸۳: مجرموں کی گردن مارنے کی خدمت کن کے سپرد تھی؟

جواب: حضرت زبیرؓ۔ حضرت علیؓ، حضرت مقدادؓ بن الاسود، محمد بن مسلمہؓ، عاصم بن ثابتؓ، ضحاکؓ۔

سوال نمبر ۷۸۴: ہجرتِ نبوی سے پہلے مدینہ میں انصار کی امامت کون کرتے تھے؟

جواب: مصعبؓ بن عمیر۔

سوال نمبر ۷۸۵: حضورؐ کی مدینہ منورہ میں تشریف آوری سے پہلے مہاجرین کے امام کون تھے؟

جواب: سالم مولیٰ ابی حذیفہ۔

سوال نمبر ۷۸۶: مدینہ منورہ میں جب حضورؐ خود نماز نہ پڑھاتے تو آپؐ کی جگہ کون امام ہوتے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

سوال نمبر ۷۸۷: انس بن مالک تو بنو نجّار کے امام تھے، مکہ معظمہ میں امامت کون کرتے تھے؟

جواب: عتابؓ بن اسید۔

سوال نمبر ۷۸۸: مسجد قباء میں ایک انصاری امام تھے، طائف میں کون امام تھے؟

جواب: عثمان بن ابی العاص۔

سوال نمبر ۷۸۹: قبیلہ بنو سالم میں کون امامت کرتے تھے؟

جواب: عتبانؓ بن مالک۔

سوال نمبر ۷۹۰: بنو سالم کے امام کون تھے؟

جواب : معاذ بن جبل۔

سوال نمبر ۷۹۱ : عمان میں کون امام تھے؟

جواب : ابوزید انصاری۔

سوال نمبر ۷۹۲ : پانچ نمازیں شب معراج میں فرض ہوئیں، سن بتائیں؟

جواب : ۱۱ نبوی۔

سوال نمبر ۷۹۳ : قربانی کا حکم کب ہوا؟

جواب : ۲ھ۔

سوال نمبر ۷۹۴ : زکوٰۃ کس سن میں فرض ہوئی؟

جواب : ۲ھ۔

سوال نمبر ۷۹۵ : جُوا کس سن میں حرام ہوا؟

جواب : ۹ھ۔

سوال نمبر ۷۹۶ : رمضان کے روزے کب فرض ہوئے؟

جواب : ۲ھ۔

سوال نمبر ۷۹۷ : شراب کب حرام ہوئی؟

جواب : ۹ھ۔

سوال نمبر ۷۹۸ : چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا کب مقرر ہوئی؟

جواب : ۸ھ۔

سوال نمبر ۷۹۹ : حج کب فرض ہوا؟

جواب : ۹ھ کو۔

حجۃ الوداع

سوال نمبر ۸۰۰ : حضورؐ نے آخری حج کب ادا فرمایا؟

جواب : ماہِ ذی الحجہ سنہ ۱۰ھ

سوال نمبر ۸۰۱ : جب حضورؐ نے حج ادا فرمایا تو سن عیسوی کی کون سی تاریخ تھی؟

جواب : مارچ سنہ ۶۳۲ء۔

سوال نمبر ۸۰۲ : آپؐ ارادۂ حج کے لئے کس تاریخ کو مدینہ سے روانہ ہوئے؟

جواب : پچیس ذی قعدہ کو۔

سوال نمبر ۸۰۳ : آخری حج کے کیا کیا نام ہیں؟

جواب : حجۃ الوداع، حجۃ الکامل، حجۃ البلاغ۔

سوال نمبر ۸۰۴ : اس حج کے موقع پر آپ کے ساتھ کتنے مسلمان تھے؟

جواب : ایک لاکھ چالیس ہزار یا ایک لاکھ چوبیس ہزار۔

سوال نمبر ۸۰۵ : حضورؐ نے ہجرت کے بعد یہی حج ادا فرمایا یا کوئی اور بھی ادا فرمایا؟

جواب : ہجرت کے بعد یہی حج کیا۔

سوال نمبر ۸۰۶ : حج پر روانہ ہوتے وقت آپؐ نے مدینہ کا حاکم کسے مقرر فرمایا؟

جواب : ابو دجانہ ساعدی کو یا سباع بن عرفطہ غفاریؓ کو۔

سوال نمبر ۸۰۷ : مدینہ سے مکہ تک کا فاصلہ کتنے دن میں طے ہوا؟

جواب : نو دن میں۔

سوال نمبر ۸۰۸ : آپؐ مکہ معظمہ میں کس تاریخ کو داخل ہوئے؟

جواب : اتوار ۔ ۴ ذی الحجہ ۱۰ھ ۔

سوال نمبر ۸۰۹ : آپؐ جس اونٹنی پر سوار ہوئے اس کا نام کیا تھا؟

جواب : قصواء ۔

سوال نمبر ۸۱۰ : حجۃ الوداع کے موقع پر حضورؐ مسجد احرام میں کس دروازے سے داخل ہوئے؟

جواب : بابِ بنی عبد مناف سے ۔

سوال نمبر ۸۱۱ : حجۃ الوداع کے موقع پر ازواجِ مطہرات کون کون ساتھ تھیں؟

جواب : سب ازواجِ مطہرات ساتھ تھیں۔

سوال نمبر ۸۱۲ : حج کے ارادے سے مدینہ سے روانہ ہو کر آپؐ نے کس مقام پر احرام باندھا؟

جواب : ذوالحلیفہ پہنچ کر ۔ یہ مدینہ سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے ۔

سوال نمبر ۸۱۳ : صفا اور مروہ کی سعی کے بعد آپؐ نے ساتھیوں کے ساتھ منیٰ میں قیام فرمایا یہ جمعرات کا دن تھا تاریخ کیا تھی ؟

جواب : آٹھ ذوالحجہ ۔

سوال نمبر ۸۱۴ : منیٰ سے روانہ ہو کر آپؐ عرفات و مزدلفہ کے درمیان والی وادی میں ٹھہرے اس کا نام بتائیں ؟

جواب : وادی نمرہ ۔

سوال نمبر ۸۱۵ : دن ڈھلنے پر اسی دن وادی سے میدان عرفات میں پہنچے ۔ اس موقع پر آپؐ نے کم و بیش کتنے افراد کے سامنے خطبہ دیا ؟

جواب : ایک لاکھ چوالیس ہزار یا چوبیس ہزار ۔

سوال نمبر ۸۱۶ : اس خطبہ کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب : خطبہ حجۃ الوداع ۔

سوال نمبر ۸۱۷ : زیادہ ہجوم کی وجہ سے آپؐ کا پیغام دہرانے والے صحابی کون تھے ؟

جواب: ربیعہ بن امیہ بن خلف۔

سوال نمبر ۸۱۸ : یوم النحر کو آپؐ نے اپنے ہاتھ سے کتنے اونٹ ذبح کیے؟

جواب: تریسٹھ۔

سوال نمبر ۸۱۹ : یوم النحر کو حضرت علیؓ نے آپؐ کی طرف سے کتنے شتر ذبح کیئے؟

جواب: سنتیس (۳۷)

سوال نمبر ۸۲۰ : قربانی سے فارغ ہو کر حضورؐ کہاں تشریف لائے؟

جواب: بیت اللہ میں، اور طواف بھی کیا۔

سوال نمبر ۸۲۱ : حج سے حضورؐ کا مقصود کیا تھا:۔

۱۔ شعائر اللہ کی تعظیم۔

۲۔ حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کے سنن ہدیٰ کا احیاء۔

۳۔ کفار کے مشرکانہ رسول کا ابطال۔

۴۔ توحید خالص کا اعلان۔

۵۔ تعلیم اسلام کی اشاعت عامہ؟

جواب: سب کے سب۔

سوال نمبر ۸۲۲ : واپسی پر آپؐ نے غدیر خم کے مقام پر بریدہ سلمیؓ کی شکایت کے ازالہ کے لئے خطبہ دیا غدیرِ خم کیا ہے؟

جواب: خم جگہ کا نام ہے اور یہاں ایک تالاب تھا عربی میں غدیر تالاب کو کہتے ہیں۔ غدیرِ خُم۔

علالت و وصال

سوال نمبر ۸۲۳: حضورؐ آخری مرتبہ کب بیمار ہوئے؟

جواب: صفر سنہ ۱۱ھ بمطابق سنہ ۶۳۲ء۔

سوال نمبر ۸۲۴: آپ کی کل مدت بیماری کتنے دن ہے؟

جواب: تیرہ دن۔

سوال نمبر ۸۲۵: حضورؐ مرض کے ابتدائی دنوں میں اپنی کس زوجہ مطہرہ کے مکان میں تشریف فرما تھے؟

جواب: سیدہ میمونہؓ۔

سوال نمبر ۸۲۶: جب آپؐ تمام ازواجِ مطہرات سے اجازت لے کر سیدہ عائشہؓ کے مکان پہ جانے لگے تو بیماری کے سبب آپؐ کو بازوؤں کا سہارا دے کر سیدہؓ کے مکان تک کون لے گئے؟

جواب: حضرت عباس بن عبد المطلب اور حضرت علیؓ بن ابی طالب۔

سوال نمبر ۸۲۷: بیماری کے کتنے ایام آپؐ مسجد میں خود آکر نماز پڑھاتے رہے؟

جواب: گیارہ دن تک۔

سوال نمبر ۸۲۸: حضورؐ نے جو آخری نماز پڑھائی اس میں کون سی سورت تلاوت فرمائی؟

جواب: "والمرسلات"

سوال نمبر ۸۲۹: حضورؐ نے آخری نماز کون سی پڑھائی؟

جواب: مغرب کی۔

سوال نمبر ۸۳۰: حضورؐ نے کتنی نمازیں بیٹھ کر پڑھائیں؟

جواب: ایک نماز۔

سوال نمبر ۸۳۱: جب حضورؐ خود نماز نہ پڑھا سکتے تھے تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کہلوا بھیجا کہ نماز پڑھائیں۔ حیاتِ نبویؐ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کتنی نمازوں کی امامت فرمائی؟

جواب: سترہ (۱۷) نمازوں کی۔

سوال نمبر ۸۳۲: حیات نبوی میں حضرت ابوبکر صدیق نے سب سے پہلے کون سی نماز پڑھائی؟

جواب: عشاء۔

سوال نمبر ۸۳۳: حیات نبویؐ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سب سے آخری نماز کونسی پڑھائی؟

جواب: نمازِ فجر۔

سوال نمبر ۸۳۴: رحلت سے ایک روز قبل آپؐ نے کتنے غلاموں کو آزاد فرمایا؟

جواب: بعض روایات کے مطابق چالیس۔

سوال نمبر ۸۳۵: حضورؐ کے گھر میں کتنے نقد دینار تھے جو غربا میں تقسیم فرمائے؟

جواب: سات دینار۔

سوال نمبر ۸۳۶: زرہ نبویؐ ایک یہودی کے پاس کچھ جَو کے عوض رہن تھی۔ یہ کتنے جَو کے عوض رہن تھی؟

جواب: تیس صاع جَو کے عوض۔

سوال نمبر ۸۳۷: جب آپؐ کا سر مبارک حضرت عائشہ صدیقہؓ کی گود میں تھا تو کون صحابی آپؐ کے لیے تر مسواک لائے تھے؟

جواب: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ۔

سوال نمبر ۸۳۸ : مسواک استعمال کرنے سے پہلے مسواک کو دانتوں میں چبا کر نرم کس نے کیا تھا؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ نے۔

سوال نمبر ۸۳۹ : آپؐ کی طبیعت مبارک کو سکون کس وقت آیا؟

جواب : وفات سے دو یوم قبل ظہر کی نماز کے وقت۔

سوال نمبر ۸۴۰ : غسل فرمانے کے بعد آپؐ کو تھام کر مسجد میں کون لائے؟

جواب : حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ۔

سوال نمبر ۸۴۱ : آخری وقت حضورؐ نے اپنا خرقہ مبارک کس کو پہنچانے کے لئے فرمایا؟

جواب : حضرت اویس قرنیؒ کو۔

سوال نمبر ۸۴۲ : حضورؐ کی وفات کے بعد کس نے تلوار کھینچ کر کہا تھا جو یہ کہے کہ حضورؐ نے وفات پائی اس کا سر اڑا دوں گا؟

جواب : حضرت عمرؓ نے۔

سوال نمبر ۸۴۳ : حضورؐ کے فوت ہونے کے صدمے میں کون صحابی فوت ہو گئے تھے؟

جواب : عبداللہ بن اُنیس۔

سوال نمبر ۸۴۴ : حضورؐ نے کب وصال فرمایا؟

جواب : بارہ ربیع الاوّل ۱۱ھ ، جون ۶۳۲ء بروز دوشنبہ بوقت چاشت۔

سوال نمبر ۸۴۵ : وصال کے وقت آپؐ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : ۶۳ سال قمری پر ۴ دن تھی۔

سوال نمبر ۸۴۶ : آپؐ نے حالت نزع میں سب سے آخری کیا الفاظ ادا فرمائے؟

جواب : اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى۔

سوال نمبر ۸۴۷ : حضورؐ نے جب وصال فرمایا اس وقت آپؐ کا سر مبارک کس کی گود میں تھا؟

جواب : سیدہ عائشہ صدیقہ کی گود میں۔
سوال نمبر ۸۴۷ : آپؐ کی تکفین وصال سے کتنے گھنٹے بعد ہوئی ؟
جواب : بتیس گھنٹے بعد۔
سوال نمبر ۸۴۸ : جب آپؐ کی تکفین ہوئی شروع ہوئی تو پردہ کس کس نے کیا ؟
جواب : فضل بن عباسؓ اور اسامہ بن زیدؓ نے۔
سوال نمبر ۸۴۹ : حضورؐ کی وفات کے وقت مدینہ منورہ میں کل کتنی مساجد تھیں ؟
جواب : دس (۱۰)۔
سوال نمبر ۸۵۰ : آپؐ کو غسل کس نے دیا ؟
جواب : حضرت علیؓ نے۔
سوال نمبر ۸۵۱ : غسل کے وقت حضورؐ کے پہلو بدلنے میں کون کون مدد دے رہے تھے ؟
جواب : حضرت عباسؓ اور فضل بن عباسؓ۔
سوال نمبر ۸۵۲ : غسل دینے والوں میں سے صرف ایک ایسے صحابی تھے جن کی آنکھوں پر رومال نہیں تھا وہ کون تھے ؟
جواب : حضرت علیؓ۔
سوال نمبر ۸۵۳ : آپؐ کو کن اور کتنے کپڑوں کا کفن دیا گیا ؟
جواب : تین سفید سوتی کپڑوں کا جن میں کرتہ اور عمامہ نہیں تھا۔
سوال نمبر ۸۵۴ : آپؐ کی قبر مبارک کس نے کھودی ؟
جواب : حضرت ابوطلحہؓ زید بن انصاری نے۔
سوال نمبر ۸۵۵ : قبر اہلِ مکہ یا اہلِ مدینہ کی طرز پر کھودی گئی ؟
جواب : اہلِ مدینہ کے طریق پر لحد کھودی گئی۔
سوال نمبر ۸۵۶ : آپؐ کو قبر مبارک میں کس نے اتارا تھا ؟

جواب : حضرت علی عباسؓ، حضرت الفضل بن عباسؓ، اسامہ بن زیدؓ، حضرت عبدالرحمن رضؓ
بن عوف اور قثمؓ۔

سوال نمبر ۸۵۷ : آپؐ کی قبر مبارک سے سب سے آخر میں کون باہر نکلے؟

جواب : حضرت قثمؓ۔

سوال نمبر ۸۵۸ : جب آپ کو غسل دیا جارہا تھا تو اوپر سے پانی کون ڈال رہے تھے؟

جواب : اُسامہ بن زیدؓ۔

سوال نمبر ۸۵۹ : آپؐ کو غسل دینے کے لئے کس کنوئیں سے پانی لایا گیا؟

جواب : غرس نامی کنوئیں سے جو قباؑ میں واقع ہے۔

سوال نمبر ۸۶۰ : حجرہ تنگ ہونے کی وجہ سے دس دس اشخاص نے نماز جنازہ ادا کی،
پہلے کنبہ والوں نے، پھر مہاجرین نے، پھر انصار نے، پھر عورتوں اور بچوں نے نماز
ادا کی۔ نماز جنازہ کی امامت کس نے کی؟

جواب : کسی نے امامت نہیں کرائی۔

سوال نمبر ۸۶۱ : حضورؐ کے وصال کے بعد اہلِ بیت میں سے سب سے پہلے کون
فوت ہوا؟

جواب : حضرت فاطمہ رضؓ۔

جسمِ اطہر

سوال نمبر ۸۶۴ : آپؐ کا چہرہ مبارک کیسا تھا؟

جواب : کسی قدر گول، چمکدار ۔

ہر چہ اسبابِ جمال است رخِ خوب ترا
ہمہ بر وجہِ کمال است کما لا یخفےٰ

سوال نمبر ۸۶۵ : آپؐ کی چشم مبارک کیسی تھیں؟

جواب : آنکھیں بڑی پلکیں دراز اور آنکھوں میں سُرخ ڈورے تھے۔ اندھیری رات میں بھی دیکھنے والی۔

سوال نمبر ۸۶۶ : ابروئے مبارک کسی تھیں؟

جواب : آپؐ کی بھویں دراز و باریک اور دونوں کے درمیان ایک رگ جو بوقت غصہ سُرخ ہو جاتی۔

سوال نمبر ۸۶۷ : آپؐ کی ناک مبارک کیسی تھی؟

جواب : خوبصورت اور دراز تھی۔

سوال نمبر ۸۶۸ : آپؐ کی پیشانی مبارک کیسی تھی؟

جواب : کشادہ اور چراغ کی مانند چمکتی ہوئی۔

سوال نمبر ۸۶۹ : حضورؐ کے گوش مبارک کیسے تھے؟

جواب : ہر دو گوش مبارک کامل و تام تھے۔

سوال نمبر ۸۷۰ : آپؐ کا لعاب دہن مبارک کیسا تھا؟

جواب : زخمی اور بیماروں کے لئے شفا تھا۔

سوال نمبر۸۰۱: آپ کا سر مبارک کیسا تھا؟

جواب: سر مبارک بڑا تھا؟

سوال نمبر۸۰۲: آپ کی گردن مبارک کیسی تھی؟

جواب: گردن مبارک کیا تھی گویا بتِ عاج کی گردن تھی۔ چاندی کی مانند صاف۔

سوال نمبر۸۰۳: دستِ مبارک کیسے تھے؟

جواب: کفِ دست اور بازو مبارک پُر گوشت، نرم اور ہاتھوں سے خوشبو آتی تھی۔

سوال نمبر۸۰۴: آپ کا سینہ مبارک و قلب شریف کیسے تھے؟

جواب: آپ کا سینہ مبارک کشادہ تھا۔ آپ کا قلب شریف پہلا قلب شریف ہے جس میں اسرار الٰہیہ اور معارف ربّانیہ ودیعت رکھے گئے۔ آپ کے صدر مبارک کو چار مرتبہ فرشتوں نے شق کیا۔

سوال نمبر۸۰۵: آپ کا شکم مبارک کیسا تھا؟

جواب: آپ کا شکم اور سینۂ مبارک ہموار و برابر تھے آپ بول و براز بلکہ تمام فضلات سے پاک تھے۔

سوال نمبر۸۰۶: آپ کی پشت مبارک کیسی تھی؟

جواب: پشت مبارک صاف و سفید اور ہر دو شانہ کے درمیان ایک نورانی گوشت کا ٹکڑا تھا۔

سوال نمبر۸۰۷: پائے مبارک کیسے تھے؟

جواب: مبسط و پُر گوشت اور نرم۔

سوال نمبر۸۰۸: حضورؐ کا قد مبارک کیسا تھا؟

جواب: آپ نہ بہت دراز تھے نہ کوتاہ قد۔ بلکہ میانہ قد مائل بہ درازی۔ آپ کا سایہ بھی نہیں تھا۔

سوال نمبر۸۷۹ : حضورؐ کا رنگ مبارک کیسا تھا؟
جواب : رنگ مبارک گورا اور روشن وتاباں مگر اس میں کسی قدر سُرخی ملی ہوئی تھی۔ گندم گوں اسی کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر۸۸۰ : جلد مبارک وبوئے خوش؟
جواب : جلد مبارک نرم تھی۔ اور خوشبو لگائے بغیر آپؐ سے بہترین خوشبو آتی تھی۔
سوال نمبر۸۸۱ : حضورؐ کے موئے مبارک کیسے تھے؟
جواب : سَر مبارک کے بال نہ تو بہت گھونگر والے تھے اور نہ بہت سیدھے۔
سوال نمبر۸۸۲ : آپؐ کی ڈاڑھی مبارک کیسی تھی؟
جواب : ڈاڑھی مبارک گھنی تھی۔ کنگھی کرتے اور آئینہ دیکھتے اور سونے سے پہلے آنکھوں میں تین تین بار سرمہ ڈالتے۔ آپؐ کو سرمہ کی ضرورت تو نہ تھی بغرضِ تعلیم اُمت ہو گا۔ آپؐ مونچھ مبارک کو کٹوایا کرتے تھے۔
سوال نمبر۸۸۳ : آخیر عمر شریف میں آپؐ کی ریش مبارک اور سر مبارک میں تقریباً کتنے بال مبارک سفید تھے؟
جواب : تقریباً بیس(۲۰)۔

لباس، جوتے، انگوٹھی وغیرہ

سوال نمبر ۸۸۴: حضورؐ کُرتہ بہت پسند فرماتے تھے۔ کرتے کی آستین نہ تنگ رکھتے نہ کھلی، درمیانی ساخت پسند تھی۔ آستین کلائی اور ہاتھ کے جوڑ تک پہنچتی۔ سفر (خصوصاً) جہاد کے لئے جو کرتا پہنتے وہ کیسا ہوتا؟

جواب: اِس کُرتے کا دامن اور آستین کا طول ذرا کم ہوتا۔

سوال نمبر ۸۸۵: آپؐ کے کرتے کا گریبان سینے پر ہوتا تھا جسے کبھی کبھار (موسمی تقاضے سے) کھلا بھی رکھتے تھے اور اسی حالت میں نماز پڑھ لیتے۔ کُرتہ پہنتے ہوئے آپؐ کونسا ہاتھ پہلے ڈالتے؟

جواب: پہلے آپؐ سیدھا ہاتھ ڈالتے۔

سوال نمبر ۸۸۶: عمر بھر تہ بند (لنگی) استعمال فرمایا اس کے علاوہ بھی آپؐ نے کوئی چیز پہنی؟

جواب: پاجامہ بھی پہنا اور اُسے پسند فرمایا (بعض روایات میں صرف پسند فرمایا ہے)

سوال نمبر ۸۸۷: آپؐ عمامہ پسند فرماتے تھے اس کی لمبائی اندازاً کتنی ہوتی تھی؟

جواب: ایک روایت کے مطابق سات گز۔

سوال نمبر ۸۸۸: آپؐ عمامہ کا شملہ پیچھے کی جانب دونوں شانوں کے درمیان رکھتے۔ شملہ کتنا لمبا ہوتا؟

جواب: بالشت بھر۔

سوال نمبر ۸۸۹: آپؐ سفید، زرد یا مٹیالے رنگ کا عمامہ باندھتے تھے۔ فتح مکہ کے موقع پر کس رنگ کا عمامہ استعمال فرمایا؟

جواب : سیاہ ۔

سوال نمبر۸۹۰ : عمامہ کے علاوہ آپؐ سفید ٹوپی بھی پہنتے ایک اوڑھنے کی چادر بھی استعمال فرماتے۔ یہ چادر کتنی لمبی اور کتنی چوڑی ہوتی ؟

جواب : ۴ گز لمبی اور ۲½ گز چوڑی ۔

سوال نمبر۸۹۱ : آپؐ کو سفید لباس زیادہ پسند تھا۔ نیا کپڑا بالعموم کس روز پہنتے تھے؟

جواب : جمعہ کے روز ۔

سوال نمبر۸۹۲ : حضورؐ کی نعلین مبارک کی شکل کیسی ہوتی تھی ؟

جواب : جوتا، چپل یا کھڑاؤں کی شکل جیسی ۔

سوال نمبر۸۹۳ : آپؐ کے جوتے کے دو تسمے تھے ایک انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی کے درمیان ہوتا، دوسرا چھنگا اور اس کی ساتھ والی انگلی کے بیچ میں آپ کا جوتا کتنا لمبا ہوتا؟

جواب : ایک بالشت دو انگل

سوال نمبر۸۹۴ : آپؐ نے جرابیں اور موزے بھی استعمال فرمائے شاہ نجاشی نے آپؐ کے لئے کس رنگ کے موزے تحفۃً بھیجے تھے ؟

جواب : سیاہ ۔

سوال نمبر۸۹۵ : آپؐ نے چاندی کی انگوٹھی بھی استعمال فرمائی ہے طریقہ استعمال کیا ہے؟

جواب : آپؐ داہنے ہاتھ کی چھنگلیا میں پہننا پسند فرماتے تھے ۔

سوال نمبر۸۹۶ : آپؐ کی انگوٹھی میں کبھی چاندی اور کبھی حبشی پتھر کا نگینہ ہوتا آپؐ استعمال کے وقت نگینہ کس طرف رکھتے ؟

جواب : اوپر کی جانب رکھنے کی بجائے ہتھیلی کی طرف رکھتے ۔

وضع قطع واکل وشرب

سوال نمبر ۸۹۸ : سفر وحضر میں سات چیزیں ہمیشہ پاس رہتی یہ کون کون سی چیزیں تھیں ؟

جواب : تیل کی شیشی۔ کنگھا۔ سرمہ دانی۔ قینچی۔ مسواک۔ آئینہ اور لکڑی کی ایک کھچی۔

سوال نمبر ۸۹۹ : سرمہ آپؐ رات کو سوتے وقت ڈالتے کتنی کتنی سلائیاں دونوں آنکھوں میں لگاتے ؟

جواب : تین تین۔

سوال نمبر ۹۰۰ : آپؐ کو مشک وعود کے علاوہ کون سی خوشبو پسند تھی ؟

جواب : ریحان کی اور مہندی کے پھولوں کی۔

سوال نمبر ۹۰۱ : آپؐ نے مردوں کے لئے ایسی خوشبو پسند فرمائی جس کا رنگ مخفی رہے اور مہک پھیلے۔ عورتوں کے لئے کونسی خوشبو پسند فرمائی ؟

جواب : جس کا رنگ نمایاں ہو اور مہک مخفی رہے۔

سوال نمبر ۹۰۲ : حضورؐ کا کھانے پینے کا ذوق بہت نفیس تھا۔ گوشت سے خاص رغبت تھی۔ زیادہ تر گوشت کا کونسا حصہ پسند فرماتے ؟

جواب : دست گردن اور پیٹھ کا گوشت۔

سوال نمبر ۹۰۳ : دودھ کے ساتھ کھجور کا استعمال بھی اچھا لگتا تھا کھرچن (تہ دیگی) سے بھی اُنس تھا اور ثرید تناول فرمانا بہت مرعوب تھا۔ ثرید کسے کہتے ہیں ؟

جواب : گوشت میں روٹی کے ٹکڑے بھگو کر کھانا۔

سوال نمبر ۹۰۴ : پسندیدہ چیزوں میں کونسی اشیاء شامل ہیں ؟

جواب: شہد۔ سرکہ۔ ککڑی۔ خربوزہ۔ لوکی۔ کھچڑی اور مکھن وغیرہ۔

سوال نمبر۹۰۵: اکثر جَو کا ستّو بھی استعمال فرماتے تھے ایک دفعہ بادام کا شربت پیش کیا گیا۔ آپؐ نے کیا کہہ کر انکار فرما دیا؟

جواب: یہ اُمراء کی غذا ہے۔

سوال نمبر۹۰۶: دودھ کی کچی لسّی اور شہد کا شربت بھی رغبت سے نوش فرماتے۔ آپؐ کس قسم کے برتن استعمال فرماتے تھے؟

جواب: کانچ، مٹی، تانبے اور لکڑی کے برتن۔

سوال نمبر۹۰۷: ہاتھ دھو کر کھانا تناول فرماتے۔ سیدھے ہاتھ سے اور اپنے سامنے کی طرف سے کھانا کھا لیتے۔ ہر لقمہ پر بسم اللہ پڑھتے آپؐ کے بیٹھنے کا طریقہ کیا تھا؟

جواب: دو زانوں یا اکڑوں بیٹھتے۔

سوال نمبر۹۰۸: آپؐ غٹا غٹ کی آواز نکالے بغیر پانی پیتے آپ کتنی بار پیالہ منہ سے الگ کر کے سانس لیتے؟

جواب: تین بار۔

ازواجِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر ۹۰۹ : حضورِ اکرمؐ نے کل کتنی شادیاں فرمائیں؟

جواب : تیرہ۔ (ابن ہشام)

سوال نمبر ۹۱۰ : حضورؐ نے کتنی ازواج سے خلوت فرمائی؟

جواب : گیارہ سے، دو کو آپؐ نے رخصت فرما دیا تھا۔

سوال نمبر ۹۱۱ : حضورؐ کی وفات کے وقت کتنی ازواجِ مطہرات زندہ تھیں؟

جواب : نو (۹)۔

سوال نمبر ۹۱۲ : حضورؐ نے پہلی شادی کس عمر میں کی؟

جواب : پچیس (۲۵) سال کی عمر میں۔

سوال نمبر ۹۱۳ : آپؐ نے دوسری شادی کتنی عمر میں کی؟

جواب : پچاس (۵۰) سال کی عمر میں۔

سوال نمبر ۹۱۴ : حضورؐ نے صرف ایک کنواری خاتون سے عقد فرمایا۔ ان کا نام کیا ہے؟

جواب : سیدہ عائشہ صدیقہؓ۔

سوال نمبر ۹۱۵ : حضورؐ نے قبل از ہجرت کتنی شادیاں کیں؟

جواب : تین۔

سوال نمبر ۹۱۶ : آپؐ کی تمام ازواجِ مطہرات میں سے صرف ایک سے اولاد ہوئی۔ اُن کا نام بتائیں؟

جواب: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

سوال نمبر ۹۱۷: آپؐ نے آخری شادی کس عمر میں کی؟

جواب: انسٹھ سال کی عمر میں۔

سوال نمبر ۹۱۸: حضورؐ نے سب سے پہلے اور سب سے آخر میں کس سے عقد فرمایا؟

جواب: سب سے پہلے سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ سے اور سب سے آخر میں میمونہؓ سے۔

سوال نمبر ۹۱۹: سیدنا ابراہیمؑ کی کل کتنی بیویاں تھیں؟

جواب: تین، ہاجرہ، سارہ، قنطورہ۔

سوال نمبر ۹۲۰: حضرت یعقوب کی کل کتنی بیویاں تھیں؟

جواب: چار۔ لیارہ، زلفہ، راحیل، بلہہ۔

سوال نمبر ۹۲۱: حضرت موسیٰؑ کی کل کتنی بیویاں تھیں؟

جواب: چار۔ صفورہ، حبشیہ، قینی کی بیٹی اور حباب کی بیٹی۔

سوال نمبر ۹۲۲: حضرت داؤد کی بیویاں اور باندیاں کتنی تھیں؟

جواب: آخری بیوی اوریا سے شادی کرنے کے بعد سو ہو گئی تھیں۔

سوال نمبر ۹۲۳: حضرت سلیمانؑ کی جوروئیں اور بیگمات کتنی تھیں؟

جواب: سات سو۔

سوال نمبر ۹۲۴: حضرت سلیمانؑ کی حرمین کتنی تھیں؟

جواب: تین سو۔

سوال نمبر ۹۲۵: حضورؐ نے یہودیوں کے سردار حیی بن اخطب کی بیٹی سے عقد فرمایا۔ اس خاتون کا نام کیا تھا؟

جواب: سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا۔

سوال نمبر ۹۲۶: حضرت ابوسفیان کی بیٹی سے آپؐ نے عقد فرمایا تو اس کے بعد

ابوسفیان مسلمانوں کے خلاف کسی جنگ میں شریک نہ ہوا اور بالآخر مسلمان ہوا۔ ان کا نام کیا تھا؟

جواب: اُمّ المومنین اُمّ حبیبہؓ۔

سوال نمبر ۹۲۷: اُمّ المومنین جویریہؓ بنت حارث کا باپ مشہور رہزن اور ڈکیتی پیشہ تھا اس کا قبیلہ کونسا تھا؟

جواب: بنو مصطلق۔

سوال نمبر ۹۲۸: ام المومنین حضرت میمونہؓ سے نکاح کیا تو اس کے نکاح سے تمام ملک نجد میں صلح، امن اور اسلام کے پھیلانے میں بہترین نتائج پیدا ہوئے اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب: ام المومنین کی ایک بہن سردار نجد کے گھر میں تھیں۔

اُمّ المومنین سیّدہ خدیجہ الکبریٰ

(خدیجہ بنت خویلد اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی قریشیہ الاسدیہ)

سوال نمبر ۹۲۹: آپؓ کے والد خویلد عرب کے مشہور تاجر اور قریش میں معزز و نامور تھے آپؓ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: فاطمہ بنت زائدہ۔

سوال نمبر ۹۳۰: حضرت خدیجہؓ کی شادی چالیس سال کی عمر میں ہوئی جب کہ آپؓ بیوہ

تھیں حق مہر کیا تھا؟

جواب: بیس(۲۰) اونٹ۔

سوال نمبر ۹۳۱: سیدہ خدیجہؓ کا پہلا نکاح کن سے ہوا؟

جواب: ابوہالہ بن زرارہ تمیمی سے۔

سوال نمبر ۹۳۲: حضرت سیدہ خدیجہ کا دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: ابوہالہ کے انتقال کے بعد عتیق بن عائذ مخزومی۔

سوال نمبر ۹۳۳: سیّدہ خدیجہ سب سے پہلے اسلام میں داخل ہوئیں ان پر کسی عورت یا مرد کو تقدم فی الاسلام حاصل نہیں۔ ان کا لقب کیا تھا؟

جواب: طاہرہ۔

سوال نمبر ۹۳۴: سیدہ خدیجہؓ سے ابوہالہ کے کتنے فرزند ہوئے؟

جواب: ہالہ اور ہند۔

سوال نمبر ۹۳۵: سیدہ خدیجہؓ کی ایک بہن ہالہ بنت خویلد تھیں جو صحابیہ ہیں۔ ان کے فرزند ابوالعاص بن ربیع ہیں جو سیّدہ زینبؓ کے شوہر اور حضورؐ کے اوّلین داماد ہیں دوسری بہن کا نام کیا تھا؟

جواب: رقیّہ۔

سوال نمبر ۹۳۶: عوام حضرت خدیجہؓ کے برادر حقیقی ہیں۔ ان کے فرزند عشرہ مبشرہ میں سے ہیں ان کا نام بتائیے؟

جواب: زبیر بن العوام۔

سوال نمبر ۹۳۷: حضرت خدیجہؓ نے کس کو نکاح کا پیغام دے کر آپؐ کی خدمت میں بھیجا آپؐ کا نکاح اور خطبہ کس نے پڑھایا؟

جواب: یعلی بن اُمیّہ کی بہن نفیسہ کو۔ حضرت ابوطالبؓ نے۔

سوال نمبر ۹۳۸ : حضرت خدیجہ رضؓ حضورؐ سے نکاح کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہیں ؟
جواب : پچیس سال۔
سوال نمبر ۹۳۹ : حضرت خدیجہ رضؓ حضورؐ کی خدمت میں کتنی مدت رہیں ؟
جواب : چوبیس سال چھ ماہ ۔
سوال نمبر ۹۴۰ : سیدہ خدیجہ رضؓ سے حضورؐ کی کتنی اولاد ہوئی ؟
جواب : دو لڑکے قاسمؓ و عبداللہؓ اور چار لڑکیاں زینبؓ ، رقیہؓ ، ام کلثومؓ اور فاطمہؓ
سوال نمبر ۹۴۱ : سیدہ خدیجہؓ کا انتقال کب ہوا؟
جواب : رمضان سنہ ۱۰ نبوت ۔
سوال نمبر ۹۴۲ : سیدہ خدیجہؓ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟
جواب : آپؓ کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی گئی کیونکہ اس وقت تک نمازِ جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی ۔
سوال نمبر ۹۴۳ : حضرت سیدہ خدیجہؓ کو قبر میں کس نے اتارا ؟
جواب : خود حضورؐ نے ۔
سوال نمبر ۹۴۴ : حضرت سیدہ خدیجہ کہاں دفن ہوئیں ؟
جواب : مدینہ کے کوہ حجون میں جسے آج کل جنت المعلیٰ کہتے ہیں ۔

اُمّ المومنین سودہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا

سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوّی

سوال نمبر ۹۴۵: آپؓ کی والدہ قیس کی بیٹی تھیں۔ قیس کی بہن سلمٰی ہاشم کی بیوی تھیں گویا سیدہ سودہؓ کے ننھیال حضورؐ کے دادا عبدالمطلب کے ننھیال تھے آپؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: شموس بنت قیس۔

سوال نمبر ۹۴۶: آپؓ نے اپنے خاوند کے ساتھ حبش کی طرف ہجرت کی تھی۔ خاوند نے حبش ہی میں انتقال کیا ان کا نام کیا تھا؟

جواب: والد کے چچیرے بھائی سکران بن عمرو بن عبد شمس۔

سوال نمبر ۹۴۷: سیدہ سودہؓ سے حبش کا صرف ایک لڑکا تھا اس کا نام بتائیں؟

جواب: عبدالرحمٰن۔

سوال نمبر ۹۴۸: آپؐ نے ان سے کب نکاح کیا؟

جواب: ۱۰ نبوت بعد از وفات خدیجۃ الکبریٰؓ۔

سوال نمبر ۹۴۹: ان کا حق مہر کیا تھا؟

جواب: چار سو درہم۔

سوال نمبر۹۵۰ : آپؓ حضورؐ کی خدمت میں کتنی مدت رہیں ؟
جواب : چودہ سال۔
سوال نمبر۹۵۱ : بوقت نکاح سیدہ سودہؓ کی عمر کیا تھی ؟
جواب : پچاس سال۔
سوال نمبر۹۵۲ : آپؓ نے ۱۹ھ میں وفات پائی اس وقت آپؓ کی عمر کیا تھی۔
جواب : بہتر سال۔
سوال نمبر۹۵۳ : آپؓ کا مدفن کونسا شہر ہے ؟
جواب : مدینہ منورہ۔
سوال نمبر۹۵۴ : کتب احادیث میں آپؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں ؟
جواب : پانچ احادیث۔
سوال نمبر۹۵۵ : صحیح بخاری میں آپؓ سے روایت کردہ کتنی حدیثیں ہیں ؟
جواب : صرف ایک۔

اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہؓ

صدیقہ بنتِ صدیق طیّبہ زوج طیّب، حبیبہ حبیب اللہ

سوال نمبر۹۵۶ : سیدہ عائشہ صدیقہ سے نکاح کن کی وساطت سے ہوا ؟
جواب : خولہ بنت حکیم کی۔

سوال نمبر ۹۵۷ : حضرت عائشہ صدیقہؓ کا نکاح حضورؐ سے کب ہوا؟

جواب : ۱۰ نبوت۔

سوال نمبر ۹۵۸ : حضورؐ سے نکاح سے پہلے آپؓ کن سے منسوب تھیں؟

جواب : جبیر بن مطعم کے صاحبزادے سے۔

سوال نمبر ۹۵۹ : حضرت عائشہ کی کنیت کیا تھی اور یہ کنیت کس نے رکھی تھی؟

جواب : عبداللہ بن زبیر کے تعلق سے اُمِّ عبداللہ۔ خود حضورؐ نے۔

سوال نمبر ۹۶۰ : سیدہ عائشہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں۔ سیدہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب : اُمِّ رومان زینت۔

سوال نمبر ۹۶۱ : سیدہ صدیقہ کا حسب نسب سلسلہ نسب نبوی میں کنانہ سے جا ملتا ہے نکاح کے وقت ان کی عمر کیا تھی۔

جواب : چھ سال اور ابن اسحاق کے مطابق سات سال۔

سوال نمبر ۹۶۲ : آپؓ کی رخصتی شوال ۱ھ میں مدینہ منورہ میں ہوئی اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب : نو سال۔

سوال نمبر ۹۶۳ : سیدہ عائشہ نے کب وفات پائی؟

جواب : منگل کی رات۔ سترہ رمضان المبارک ۵۷ھ میں۔

سوال نمبر ۹۶۴ : سیدہ عائشہ کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب : چھیاسٹھ سال۔

سوال نمبر ۹۶۵ : سیدہ عائشہ نے کل کتنی مدت حضورؐ کی خدمت میں گزارے؟

جواب : نو سال۔

سوال نمبر۹۶۶ : بوقت وصالِ نبیؐ حضرت عائشہ کی عمر کیا تھی؟

جواب : اٹھارہ سال۔

سوال نمبر۹۶۷ : جب حضورؐ کا نکاح حضرت عائشہؓ سے ہوا اس وقت آپؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : چون سال۔

سوال نمبر۹۶۸ : سیدہ عائشہؓ کی شادی خود حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضورؐ سے کی ان کا حق مہر کیا تھا؟

جواب : چار سو درہم۔

سوال نمبر۹۶۹ : حضورؐ نے تین غزوات میں آپؐ کی چادر کا عَلَم استعمال فرمایا اور فتح ہوئی، غزوات کون کون سے تھے؟

جواب : غزوہ بدر، غزوہ خیبر، غزوہ فتح مکہ۔

سوال نمبر۹۷۰ : صحیحین میں سیدہ کی ایک سو اکیس روایات درج ہیں سب کتب احادیث میں آپؐ کی کل کتنی مرویات ہیں؟

جواب : ۲۲۱۰ دو ہزار دو سو دس۔

سوال نمبر۹۷۱ : ازواجِ مطہرات میں سے کن کے والدین نے ہجرت کی تھی؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال نمبر۹۷۲ : سیدہ عائشہؓ نے کب وصال فرمایا؟

جواب : ۵۷ھ میں۔

سوال نمبر۹۷۳ : آپؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب : حضرت ابوہریرہؓ نے۔

سوال نمبر۹۷۴ : آپؓ کہاں دفن ہوئیں؟

جواب : وصیت کے مطابق رات کو جنت البقیع میں۔

اُمّ المومنین سیّدہ حفصہؓ

سوال نمبر۹۷۵ : سیدہ حفصہ پہلے کس کے نکاح میں تھیں ؟

جواب : خنیس بن حذافہ سہمی ۔

سوال نمبر۹۷۶ : سیدہ حفصہ حضرت عمر فاروقؓ کی بیٹی تھیں یہ حضورؐ کے نکاح میں کب آئیں ؟

جواب : شعبان ۳ھ

سوال نمبر۹۷۷ : ان کے پہلے شوہر جنگ بدر میں زخمی ہوئے اور اسی وجہ سے بعد میں مدینہ منورہ میں شہادت پائی ۔ اس وقت حضرت حفصہؓ کی عمر کیا تھی ؟

جواب : بائیس سال ۔

سوال نمبر۹۷۸ : ان کی شادی ان کے والد حضرت عمرؓ نے خود حضورؐ سے کی تھی ۔ ان کا حق مہر کیا باندھا گیا تھا ؟

جواب : چار سو درہم ۔

سوال نمبر۹۷۹ : حضرت عثمان بن مظعون ذوالہجرتین، سیدہ کے ماموں تھے آپؓ کی والدہ کا کیا نام تھا ؟

جواب : زینب بنت مظعون ۔

سوال نمبر۹۸۰ : سیدہ حفصہ کا سلسلہ نسب کہاں جا کر نسب نبوی میں مل جاتا ہے ؟

جواب : کعب میں شامل ہو جاتا ہے ۔

سوال نمبر۹۸۱ : سیدہ حفصہ کی ولادت پانچ سال قبل از بعثت ہوئی انھوں نے کل کتنی عمر پائی ؟

جواب : اُنسٹھ سال۔

سوال نمبر۹۸۲ : سیدہ سے بوقت نکاح حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی ؟

جواب : پچپن سال۔

سوال نمبر۹۸۳ : آپ کتنی مدت تک حضورؐ کی خدمتِ عالیہ میں رہیں ؟

جواب : آٹھ سال۔

سوال نمبر۹۸۴ : سیدہ حفصہ کی صحیح مسلم میں چھ مرویات ہیں۔ آپؓ کی کتب احادیث میں کل کتنی مرویات ہیں ؟

جواب : ساٹھ۔

سوال نمبر۹۸۵ : اکثر ارباب سیر آپؓ کی کس تاریخ وفات پر متفق ہیں ؟

جواب : ۴۵ھ

سوال نمبر۹۸۶ : بنو حزم کے گھر سے مغیرہ کے گھر تک جنازہ کو کندھا کس نے دیا ؟

جواب : مروان بن الحکم نے۔

سوال نمبر۹۸۷ : مغیرہ کے گھر سے قبر تک جنازہ کو کندھا کس نے دیا ؟

جواب : حضرت ابوہریرہؓ نے۔

سوال نمبر۹۸۸ : آپ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی ؟

جواب : مروان بن الحکم نے۔

سوال نمبر۹۸۹ : آپؓ کو قبر میں اتارنے کے لئے کون کون قبر میں اترے ؟

جواب : عبداللہ بن عمرؓ، عاصم بن عمر اور عبداللہ بن عمر کے بیٹے سالم، عبداللہ اور حمزہ قبر میں اترے۔

سوال نمبر۹۹۰ : آپؓ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب : جنت البقیع میں۔

اُمّ المومنین سیّدہ زینبؓ بنت خزیمہؓ

سوال نمبر۹۹۱ : سیدہ زینب بکثرت مساکین و فقرا کو کھانا کھلایا کرتی تھیں اس لئے ان کا لقب کیا پڑ گیا تھا؟

جواب : اُمّ المساکین۔

سوال نمبر۹۹۲ : آپؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : طفیل بن حارث بن عبدالمطلب سے۔

سوال نمبر۹۹۳ : آپؓ کا دوسرا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب بن عبدالمناف سے۔

سوال نمبر۹۹۴ : دونوں شوہر بھائی تھے یہ حضورؐ کے کیا لگتے تھے؟

جواب : عم زاد۔

سوال نمبر۹۹۵ : آپؓ کا تیسرا نکاح ام المومنین زینب بنت جحش کے بھائی سے ہوا ان کا نام بتائیں؟

جواب : حضرت عبداللہ بن جحش۔

سوال نمبر۹۹۶ : حضرت عبداللہ بن جحش کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

جواب : جنگ احد میں ۳ھ

سوال نمبر۹۹۷ : ازواجِ مطہرات میں سے ایک سیدہ زینب بنت خزیمہ کی ماں کی طرف سے بہن تھیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب : میمونہؓ

سوال نمبر۹۹۸ : حضورؐ سے نکاح کے وقت سیدہ کی عمر تقریباً تیس سال تھی۔ ان کی کل عمر کیا تھی؟

جواب : تیس سال۔

سوال نمبر۹۹۹ : آپؓ حضورؐ کی خدمت میں کتنا عرصہ رہیں؟

جواب : بعض دو، بعض چھ اور بعض آٹھ ماہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر۱۰۰۰ : سیدہ سے نکاح کے وقت حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : پچپن سال۔

سوال نمبر۱۰۰۱ : سیدہ کی شادی حضورؐ سے قبیصہ بن عمرو ہلالی نے کی۔ حق مہر کیا مقرر ہوا؟

جواب : چار سو درہم۔

سوال نمبر۱۰۰۲ : یہ پہلی بیوی ہیں جو آپؐ کی زندگی میں حضرت خدیجہؓ کے بعد راہگیرائے فردوس ہوئیں۔ نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب : خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے۔

سوال نمبر۱۰۰۳ : سیدہ ۳ھ میں فوت ہوئیں آپؓ کا مزار کہاں ہے؟

جواب : مدینہ منورہ (جنت البقیع)

اُمّ المومنین اُمّ سلمہ رضؓ

سوال نمبر ۱۰۰۴ : اُمّ سلمہ رضؓ کا اصلی نام کیا تھا ؟

جواب : ہندہ ۔

سوال نمبر ۱۰۰۵ : اُمّ سلمہ رضؓ بنت ابی امیہ بن مغیرہ مخزومی حضورؐ سے قبل ابوسلمہ رضؓ بن عبدالاسد مخزومی کے نکاح میں تھیں ۔ ابوسلمہ رضؓ کا اصلی نام کیا تھا ؟

جواب : عبداللہ ۔

سوال نمبر ۱۰۰۶ : ابوسلمہ رضؓ کی والدہ حضورؐ کی حقیقی پھوپھی تھیں ان کا نام کیا تھا ؟

جواب : برّہ بنت عبدالمطلب ۔

سوال نمبر ۱۰۰۷ : ابوسلمہ رضؓ غزوہ اُحد میں زخمی ہوئے اور زخموں سے جان بر نہ ہوسکے انھوں نے کب شہادت پائی ؟

جواب : جمادی الآخر ۳ ھ ۔

سوال نمبر ۱۰۰۸ : اُمّ سلمہ رضؓ کا عقد ۴ ھ میں حضورؐ سے ہوا اس وقت ان کی عمر کیا تھی ؟

جواب : چھبیس (۲۶) سال ۔

سوال نمبر ۱۰۰۹ : ابوسلمہ رضؓ کی نماز جنازہ حضورؐ نے پڑھائی اور نو تکبیر کہیں صحابہ کے عرض کرنے پر آپؐ نے کیا فرمایا ؟

جواب : فرمایا یہ ایک ہزار تکبیر کے مستحق تھے ۔

سوال نمبر ۱۰۱۰ : آپؓ کی کل عمر کتنی تھی ؟

جواب: چوراسی سال۔

سوال نمبر ۱۰۱۱: اُم سلمہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: بعض ۵۹ھ بعض ۶۲ھ بعض ۵۸ھ زیادہ صحیح ۶۳ھ ہے کیونکہ اسی سال واقعہ حیرہ پیش آیا تھا۔

سوال نمبر ۱۰۱۲: ام سلمہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت ابوہریرہؓ نے۔

سوال نمبر ۱۰۱۳: آپؓ حضورؐ کی خدمت میں کتنا عرصہ رہیں؟

جواب: سات سال۔

سوال نمبر ۱۰۱۴: آپؓ سے نکاح کے وقت حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: چھپن سال۔

سوال نمبر ۱۰۱۵: ابوسلمہؓ سے آپ کے دو لڑکے اور دو لڑکیاں تھیں ان کے نام کیا تھے؟

جواب: لڑکے عمر، سلمہ اور لڑکیاں زینب، درّہ۔

سوال نمبر ۱۰۱۶: ام سلمہؓ کی صحیح بخاری میں تین مرویات ہیں کتب احادیث میں ان کی کل کتنی مرویات ہیں؟

جواب: ۳۷۸ جن میں سے تیرہ پر بخاری و مسلم کا اتفاق ہے اور تین کے ساتھ امام بخاری اور تیرہ کے ساتھ امام مسلم منفرد ہیں۔

سوال نمبر ۱۰۱۷: حضرت اُمّ سلمہؓ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: جنت البقیع میں۔

اُمّ المومنین زینب بنتِ جحش رضؓ

سوال نمبر۱۰۱۸ : سیدہ زینب رضؓ کا اصلی نام برّہ تھا حضورؐ نے زینب رکھا آپ رضؓ کی کنیت کیا تھی؟

جواب : اُمّ الحکم۔

سوال نمبر۱۰۱۹ : حضورؐ سے ان کی شادی ان کے بھائی ابواحمد بن جحش نے کی تھی حق مہر کیا مقرر ہوا تھا؟

جواب : چار سو درہم۔

سوال نمبر۱۰۲۰ : آپ رضؓ حضورؐ کی پھوپھی کی لڑکی تھیں۔ آپ رضؓ کی پھوپھی کا نام کیا تھا؟

جواب : امیمہ بنت عبد المطلب۔

سوال نمبر۱۰۲۱ : حضورؐ سے پہلے ان کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : زید بن حارثہ سے۔

سوال نمبر۱۰۲۲ : سیدہ زینب سے آپؐ نے بحکم خدا تعالیٰ کب عقد فرمایا؟

جواب : ۳ھ یا ۵ھ میں۔

سوال نمبر۱۰۲۳ : حضورؐ سے نکاح کے وقت سیدہ کی عمر کیا تھی؟

جواب : پینتیس ۳۵ سال۔

سوال نمبر۱۰۲۴ : آپ رضؓ کی کل عمر ترپن ۵۳ سال تھی۔ آپ رضؓ کی وفات کب ہوئی؟

جواب : ۲۰ھ۔

سوال نمبر۱۰۲۵ : آپؓ حضورؐ کی خدمت میں کتنی مدت رہیں ؟

جواب : چھ سال۔

سوال نمبر۱۰۲۶ : آپؓ سے نکاح کے وقت حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی ؟

جواب : ستاون سال۔

سوال نمبر۱۰۲۷ : گرمی کی وجہ سے سب سے پہلی بار کس کی قبر کھودتے وقت بقیع میں خیمہ لگوایا گیا؟

جواب : حضرت زینب رضؓ بنت جحش۔

سوال نمبر۱۰۲۸ : آپؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی ؟

جواب : حضرت عمر رضؓ نے۔

سوال نمبر۱۰۲۹ : اس خاتون کا نام بتائیں جنھیں حضورؐ کے تابوت پر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بعد لایا گیا؟

جواب : حضرت زینب رضؓ بنت جحش۔

سوال نمبر۱۰۳۰ : حضرت زینب سے کتنی احادیث مروی ہیں ؟

جواب : گیارہ احادیث۔ جن میں سے دو پر بخاری و مسلم کا اتفاق ہے۔

سوال نمبر۱۰۳۱ : حضرت زینب بنت جحشؓ کو قبر میں کس کس نے اتارا ؟

جواب : حضرت عمرؓ کے حکم سے محمد بن عبداللہ بن جحش اسامہ ابن زید، عبداللہ ابن ابی احمد بن جحش اور محمد بن طلحہ نے یہ سب حضرت زینب رضؓ کے رشتہ دار تھے۔

سوال نمبر۱۰۳۲ : آپؓ کو کہاں اور کن کی قبروں کے درمیان دفن کیا گیا؟

جواب : جنت البقیع میں عقیل اور ابن حنفیہ کی قبروں کے درمیان۔

اُمّ المومنین جویریہؓ

سوال نمبر ۱۰۳۳ : سیدہ جویریہ بنت حارث غزوہ مریسیع میں اسیر ہو کر آئی تھیں ان کا نکاح حضورؐ سے کب ہوا؟

جواب : شعبان ۵ھ۔

سوال نمبر ۱۰۳۴ : آپؓ حضورؐ سے پہلے کن کے نکاح میں تھیں؟

جواب : مسافع بن صفوان مصطلقی۔

سوال نمبر ۱۰۳۵ : حضورؐ نے جب ان سے عقد فرمایا تو صحابہ کرامؓ نے بنو مصطلق کے سب قیدی اسی خوشی میں رہا کر دیئے ان کی کتنی تعداد تھی؟

جواب : سو سے زیادہ۔

سوال نمبر ۱۰۳۶ : آپؓ کے پہلے شوہر کب قتل ہوئے؟

جواب : غزوہ مریسیع ۵ھ میں۔

سوال نمبر ۱۰۳۷ : حضورؐ سے نکاح کے وقت آپؓ کی عمر کیا تھی؟

جواب : بیس ۲۰ سال۔

سوال نمبر ۱۰۳۸ : امّ المومنین نے ربیع الاوّل ۵۰ھ یا ۵۶ھ میں وفات پائی ان کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب : پینسٹھ سال۔

سوال نمبر ۱۰۳۹ : آپؓ حضورؐ کی خدمتِ اقدس میں کتنا عرصہ رہیں؟

جواب: چھ (۶) سال۔

سوال نمبر ۱۰۴۰: آپؓ سے نکاح کے وقت حضورؐ کی عمرِ مبارک کیا تھی؟

جواب: ستاون سال۔

سوال نمبر ۱۰۴۱: آپؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: مروان بن حکم نے۔

سوال نمبر ۱۰۴۲: آپؓ کا مزار کہاں ہے؟

جواب: (جنت البقیع) مدینہ منورہ میں۔

سوال نمبر ۱۰۴۳: صحیح بخاری میں آپؓ کی دو مرویات ہیں صحیح مسلم میں کتنی ہیں؟

جواب: دو (۲)

سوال نمبر ۱۰۴۴: کتب احادیث میں آپؓ کی کل مرویات کتنی ہیں؟

جواب: سات۔

سوال نمبر ۱۰۴۵: آپؓ کا نام جویریہؓ حضورؐ نے رکھا پہلا نام کیا تھا؟

جواب: برہ۔

اُمّ المومنین اُمّ حبیبہؓ

سوال نمبر ۱۰۴۶: اُمّ حبیبہؓ ابو سفیان صخر بن حرب کی بیٹی تھی اور حضرت معاویہؓ دوسری ماں سے بھائی تھے۔ ان کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: رملہ۔

سوال نمبر ۱۰۴۷ : اُمّ المومنین کی والدہ حضرت عثمان بن عفان کی پھوپھی تھیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب : صفیہ بنت ابی العاص۔

سوال نمبر ۱۰۴۸ : حضورؐ سے پہلے ام المومنین کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : عبداللہ بن جحش کے ساتھ۔

سوال نمبر ۱۰۴۹ : ام المومنین نے پہلے شوہر کے ساتھ ہجرت حبشہ کی مگر شوہر عیسائی ہو گئے اور اسی مذہب پر فوت ہوئے حضورؐ نے کس قاصد کے ذریعے شاہ حبش نجاشی کو پیام شادی پہنچایا؟

جواب : عمرو بن امیہ القہری۔

سوال نمبر ۱۰۵۰ : اس شادی میں وکیل کے فرائض حبشہ میں کس نے ادا کئے تھے؟

جواب : خالد بن سعید بن عاص نے۔

سوال نمبر ۱۰۵۱ : نکاح کے بعد نجاشی نے تمام حاضرین کو کھانا کھلایا اور ام المومنین کی طرف سے حق مہر کی رقم ادا کی یہ رقم کتنی تھی؟

جواب : چار سو دینار (محققین کو اختلاف ہے کہ عموماً حق مہر چار سو درہم ہوتا تھا)۔

سوال نمبر ۱۰۵۲ : شاہ نجاشی نے کس کے ساتھ سیدہ کو حضورؐ کی خدمت میں بھیجا؟

جواب : شرجیل بن حسنہ کے ساتھ۔

سوال نمبر ۱۰۵۳ : اُن کی آمد کے وقت حضورؐ کہاں تشریف فرما تھے؟

جواب : خیبر میں۔

سوال نمبر ۱۰۵۴ : سیدہ اُمّ حبیبہؓ کا نکاح ۶ھ میں حضورؐ سے ہوا اس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟

جواب : ۳۶ یا ۳۰ سال۔

سوال نمبر۱۰۵۵ : سیدہ ام حبیبہؓ نے کب وصال پایا؟

جواب : ۴۴ھ کو۔

سوال نمبر۱۰۵۶ : آپؓ کی عمر وفات کے وقت کتنی تھی؟

جواب : ۷۳ سال۔

سوال نمبر۱۰۵۷ : سیدہ کے پہلے شوہر سے ایک لڑکی تھی ان کا نام بتائیں؟

جواب : حبیبہ۔

سوال نمبر۱۰۵۸ : آپؓ حضورؐ کی خدمت میں کتنا عرصہ رہیں؟

جواب : چھ سال۔

سوال نمبر۱۰۵۹ : آپؓ سے صحیح مسلم میں ایک حدیث مروی ہے کتب احادیث میں آپؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : ۶۵۔

سوال نمبر۱۰۶۰ : آپؓ سے نکاح کے وقت حضورؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب : اٹھاون سال۔

سوال نمبر۱۰۶۱ : آپؓ کہاں دفن ہوئیں؟

جواب : مدینہ منورہ میں۔

اُمّ المومنین صفیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا

سوال نمبر ۱۰۶۲ : اُمّ المومنین صفیہؓ یہود کے قبیلہ بنو نضیر کے سردار حیی بن اخطب کی بیٹی تھیں ان کا پہلا نکاح کن سے ہوا؟

جواب : سلام بن مشکم سے۔

سوال نمبر ۱۰۶۳ : آپؓ کا دوسرا نکاح کن سے ہوا؟

جواب : کنانہ بن ابی الحقیق سے۔

سوال نمبر ۱۰۶۴ : اُمّ المومنین صفیہؓ بنت حیی بن اخطب بن شعبہ سبط ہارون علیہ السلام سے ہیں ان کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب : برّہ بنت سموال۔

سوال نمبر ۱۰۶۵ : غزوہ خیبر میں ان کے شوہر کنانہ مارے گئے اور آپؓ اسیر ہوئیں تب حضورؐ نے ان سے عقد فرمایا یہ عقد کب فرمایا؟

جواب : جمادی الاخرہ ۷ھ۔

سوال نمبر ۱۰۶۶ : ایک روز آپؐ نے دیکھا کہ صفیہؓ رو رہی ہیں۔ پوچھا کیوں روتی ہو؟ انھوں نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ حفصہؓ مجھے حقیر سمجھتی اور اپنے لئے بطور فخر کہتی ہے کہ ہمارا نسب حضورؐ سے ملتا ہے حضورؐ نے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب : تم نے کیوں نہ کہہ دیا کہ میرا باپ ہارونؑ ہے میرا چچا موسیٰؑ اور میرا شوہر محمدؐ ہے۔

سوال نمبر ۱۰۶۷ : آپؓ کی رسم عروسی کس مقام پر ادا کی گئی؟

جواب : مقام صہبا پر۔

سوال نمبر۱۰۶۸ : جب حضورؐ نے ان سے نکاح کیا تو ولیمہ کی دعوت بھی کی تھی اس دعوت میں کیا کیا تھا؟

جواب : صرف ستّو اور کھجوریں۔

سوال نمبر۱۰۶۹ : آپؓ نے حضورؐ کے ساتھ کس سن میں حج ادا کیا؟

جواب : سنہ۱۰ھ۔

سوال نمبر۱۰۷۰ : ایّام محاصرہ کے دوران آپ نے کب حضرت عثمان کی مدد کی؟

جواب : ۳۵ھ

سوال نمبر۱۰۷۱ : امّ المومنین کا جب حضورؐ سے نکاح ہوا تو اس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟

جواب : سترہ(۱۷) سال۔

سوال نمبر۱۰۷۲ : نکاح کے وقت حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : انسٹھ سال۔

سوال نمبر۱۰۷۳ : آپؓ حضورؐ کی خدمت اقدس میں کتنا عرصہ رہیں؟

جواب : تقریباً تین سال اور نو مہینے۔

سوال نمبر۱۰۷۴ : کتب احادیث میں آپؓ کی روایت سے کتنی حدیثیں منقول ہیں؟

جواب : دس احادیث جن میں سے ایک متفق علیہ ہے۔

سوال نمبر۱۰۷۵ : آپؓ کی کل عمر کتنی ہے؟

جواب : ساٹھ سال۔

سوال نمبر۱۰۷۶ : آپؓ نے کب وفات پائی؟

جواب : رمضان المبارک ۵۰ھ۔

سوال نمبر۱۰۷۷ : آپؓ کہاں دفن ہوئیں؟

جواب : جنّت البقیع میں۔

اُمّ المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوال نمبر ۱۰۷۸ : آپؓ کا نام میمونہؓ حضورؐ نے رکھا پہلا نام کیا تھا ؟

جواب : برّہ۔

سوال نمبر ۱۰۷۹ : آپؓ کی ایک بہن حضرت عباس بن عبد المطلب کے نکاح میں تھیں ان کا نام بتائیں ؟

جواب : امّ الفضل لبابہ صغریٰ۔

سوال نمبر ۱۰۸۰ : جب حضورؐ نے ۷ھ میں عمرہ فرمایا تو امّ المومنین میمونہ بنت الحارث بن بحرین رانڈ بن چکی تھیں ان کا پہلا نکاح مسعود بن عمرو بن عمیر ثقفی سے ہوا تھا دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا ؟

جواب : ابواُہم بن عبد العزیٰ سے۔

سوال نمبر ۱۰۸۱ : حضورؐ نے کن کے کہنے پر ان سے نکاح کیا تھا ؟

جواب : حضرت عباس عم النبی کے کہنے پر۔

سوال نمبر ۱۰۸۲ : حضورؐ نے آپؓ کے پاس نکاح کا پیغام دے کر کسے بھیجا تھا ؟

جواب : حضرت جعفر بن ابی طالب کو۔

سوال نمبر ۱۰۸۳ : امّ المومنین اس مجاہدِ اسلام کی خالہ تھیں جنھیں سیف اللہ کا لقب بھی ملا ان کا نام کیا تھا ؟

جواب : حضرت خالدؓ بن ولید۔

سوال نمبر۱۰۸۴: حضورؐ سے آپؓ کا نکاح کب ہوا؟
جواب: ذیقعدہ ۷ھ۔
سوال نمبر۱۰۸۵: آپؓ کا حق مہر کیا تھا؟
جواب: چار سو درہم۔
سوال نمبر۱۰۸۶: حضورؐ سے نکاح کے وقت آپؓ کی عمر مبارک کیا تھی؟
جواب: چھتیس سال۔
سوال نمبر۱۰۸۷: آپؓ کا نکاح حضورؐ سے کس مقام پر ہوا؟
جواب: بمقام سرف۔
سوال نمبر۱۰۸۸: آپؓ نے ۵۱ھ میں وفات پائی آپؓ کی عمر کیا تھی؟
جواب: بمقام سرف مکہ معظمہ میں۔ اسی سال۔
سوال نمبر۱۰۸۹: بوقت نکاح حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟
جواب: انسٹھ سال۔
سوال نمبر۱۰۹۰: آپ کتنا عرصہ حضورؐ کی خدمت اقدس میں رہیں؟
جواب: تین سال تین مہینے۔
سوال نمبر۱۰۹۱: صحیحیں میں آپؓ کی ایک روایت منقول ہے۔ کتب احادیث میں آپؓ کی روایت کردہ کتنی احادیث منقول ہیں؟
جواب: چھہتر۔ جن میں سے سات پر بخاری و مسلم کا اتفاق ہے۔
سوال نمبر۱۰۹۲: آپؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
جواب: حضرت ابن عباسؓ نے۔
سوال نمبر۱۰۹۳: آپؓ کو قبر میں کس نے اتارا؟
جواب: آپؓ کے بھانجوں اور حضرت ابن عباسؓ نے۔

سوال نمبر ۱۰۹۴ : آپؓ کہاں دفن ہوئیں؟
جواب : بمقام سرف جہاں پر آپؓ کی شادی ہوئی تھی۔ آپؓ حضورؐ کی آخری زوجہ تھیں اور سب سے آخر میں فوت ہوئیں۔

اولادِ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر ۱۰۹۵ : حضورؐ کے فرزندانِ نرینہ کتنے تھے؟
جواب : دو یا تین اور بعض چار بھی کہتے ہیں۔
سوال نمبر ۱۰۹۶ : حضورؐ کے سب سے بڑے صاحبزادے قاسم تھے انہی کے نام سے آپؐ کی کنیت ابوالقاسم تھی۔ یہ کس کے بطن سے ہوئے؟
جواب : حضرت خدیجہؓ کے بطن سے۔
سوال نمبر ۱۰۹۷ : آپؐ کی آخری اولاد آپؐ کے فرزند ابراہیم تھے یہ کس سے ہوئے؟
جواب : ماریہ قبطیہ کے بطن سے جو آپؐ کی مملوکہ تھی۔
سوال نمبر ۱۰۹۸ : حضورؐ کے پہلے بیٹے قاسم بعثت سے پہلے پیدا ہوئے انھوں نے کب وفات پائی؟
جواب : بعض دو سال بعض سترہ مہینے اور بعض کہتے ہیں کہ پاؤں پر چلنا سیکھ گئے تھے کہ راہ گرائے عالم جاودانی ہوئے۔
سوال نمبر ۱۰۹۹ : حضرت عبداللہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ کی اولاد میں سب سے چھوٹے ہیں بعثت کے بعد پیدا ہوئے ان کے لقب کیا کیا تھے؟

جواب: طیب، طاہر۔

سوال نمبر ۱۱۰۰: آپؐ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی وفات پر کس نے کہا تھا کہ ان کی اولاد ختم ہوگئی پس وہ منقطع النسل رہ گئے؟

جواب: عاص بن وائل سہمی نے۔

سوال نمبر ۱۱۰۱: عاص بن وائل سہمی کے جواب میں قرآن پاک کی ایک سورۃ اور مخصوص آیت کونسی نازل ہوئی؟

جواب: سورۃ الکوثر۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○

سوال نمبر ۱۱۰۲: حضرت ابراہیمؑ کو حضورؐ نے دودھ پلانے کے لئے کس کے حوالے کیا؟

جواب: ام سیف کے۔

سوال نمبر ۱۱۰۳: حضرت ابراہیم ماریہ قبطیہ کے بطن سے ہوئے انھیں حضورؐ کی خدمت میں شاہِ مصر نے بھیجا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: مقوقس۔

سوال نمبر ۱۱۰۴: حضرت ابراہیمؑ ذی الحجہ ۹ھ میں مقام عالیہ میں جہاں ان کی والدہ حضرت ماریہ قبطیہ رہا کرتی تھیں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے عالیہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: مشربۂ ابراہیمؑ۔

سوال نمبر ۱۱۰۵: حضرت ابراہیمؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۹ھ۔

سوال نمبر ۱۱۰۶: آپؓ کا جنازہ کس چیز پر اٹھا گیا اور نمازِ جنازہ کس نے اور کہاں پڑھائی؟

جواب: چھوٹی سی چارپائی پر۔ خود حضورؐ نے جنت البقیع میں۔

سوال نمبر ۱۱۰۷: آپؓ کو کس نے قبر میں اتارا؟

جواب: فضل رضؓ و اسامہ رضؓ نے۔

سوال نمبر ۱۱۰۸: حضرت ابراہیمؑ کی قبر کس سے متصل ہے؟

جواب: حضرت عثمان بن مظعون کے متصل۔

سوال نمبر ۱۱۰۹: آپ رضؓ کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب: حسب روایات صحاح ۱۷ یا ۱۸ ماہ۔

سوال نمبر ۱۱۱۰: اہلِ اسیر کہتے ہیں کہ یہ پہلی قبر ہے جس پر پانی چھڑکا گیا۔ پانی کس نے اور کس کے حکم سے چھڑکا؟

جواب: ایک انصاری نے حضورؐ کے حکم سے۔

سوال نمبر ۱۱۱۲: حضرت عثمان بن مظعون کی طرح حضرت ابراہیمؑ کی قبر پر بھی پتھر سے نشان لگایا گیا یہ پتھر کون اٹھا کر لائے۔

جواب: خود حضورؐ۔

سیّدہ زینب رضی اللہ تعالےٰ عنہا

سوال نمبر ۱۱۱۲: حضورؐ کی چار بیٹیاں تھیں۔ یہ سب کی سب سیدہ خدیجۃ الکبریٰ سے ہوئیں۔ سیدہ زینب رضؓ حضرت قاسمؓ سے چھوٹی اور دیگر اولاد النبیؐ سے بڑی تھیں۔ یہ دس سال قبل از بعثت پیدا ہوئیں۔ اس وقت حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: تیس ۳۰ سال۔

سوال نمبر ۱۱۱۳: ان کا نکاح سیدہ خدیجہ رضؓ کی زندگی میں ہی ہوا کس سے ہوا؟

جواب : ابوالعاص بقیط بن ربیع۔

سوال نمبر ۱۱۱۴ : ابوالعاص رشتے میں سیدہ خدیجہؓ کے کیا لگتے تھے ؟

جواب : آپ کی بہن ہالہ بنت خویلد کے فرزند تھے لہٰذا سگے بھانجے ہوئے۔

سوال نمبر ۱۱۱۵ : ابوالعاص کا لقب کیا تھا ؟

جواب : جبرو البطحار۔

سوال نمبر ۱۱۱۶ : سیدہ زینب تو اپنی والدہ سیدہ خدیجہؓ کے ساتھ ہی داخل اسلام ہوگئی تھیں۔ ابوالعاص کب مشرف بہ اسلام ہوئے ؟

جواب : ۶ یا ۷ھ کو۔

سوال نمبر ۱۱۱۷ : سفر ہجرت میں سیدہ زینب کی مزاحمت ایک شخص نے نیزہ سے کی تھی۔ آپؓ اونٹ سے گر پڑیں اور اسی صدمے سے آپؓ کا انتقال ہوا تھا۔ فتح مکہ کے بعد یہ شخص اسلام لے آیا اور حضورؐ نے اس کا جرم معاف فرما دیا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب : ہبار بن اسود۔

سوال نمبر ۱۱۱۸ : ابوالعاص نے کب وفات، پائی ؟

جواب : ذی الحجہ ۱۲ھ۔

سوال نمبر ۱۱۱۹ : سیّدہ زینب کا کب انتقال ہوا؟

جواب : ۸ھ۔

سوال نمبر ۱۱۲۰ : سیّدہ زینب کے بطن سے کتنی اولادیں ہوئیں ؟

جواب : ایک فرزند علیؔ اور دختر امامہ۔

سوال نمبر ۱۱۲۱ : علی نے تو عنفوان شباب میں وفات پائی امامہؓ کا سیّدہ فاطمہ بتول کی وصیّت کے مطابق کس سے نکاح ہوا ؟

جواب: حضرت علیؓ سے۔

سوال نمبر ۱۱۲۲: حضرت علیؓ کے بعد حضرت علیؓ ہی کی وصیت سے امامہؓ کا دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: مغیرہ بن نوفل سے جو حارث عمّ النبیؐ کے پوتے تھے۔

سوال نمبر ۱۱۲۳: مغیرہ کے ہاں امامہؓ سے ایک فرزند پیدا ہوئے ان کا نام کیا تھا؟

جواب: یحییٰ۔

سوال نمبر ۱۱۲۴: سیّدہ زینبؓ کو غسل کس کس نے دیا؟

جواب: حضرت امّ ایمنؓ، حضرت سودہؓ، حضرت ام سلمہؓ اور اُمّ عطیہؓ نے۔

سوال نمبر ۱۱۲۵: آپؓ کو قبر میں کس نے اتارا؟

جواب: خود حضورؐ نے۔

سیّدہ رقیّہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا

سوال نمبر ۱۱۲٦: سیّدہ رقیہؓ کا نکاح سات سال قبل از بعثت حضرت عثمان غنیؓ سے مکہ معظمہ میں ہوا۔ اس وقت حضورؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: ۳۳ سال۔

سوال نمبر ۱۱۲۷: سیدہ رقیہؓ اور حضرت عثمان غنی کا یہ پہلا جوڑا ہے۔ جنھوں نے ہجرت فی سبیل اللہ کی سنت قائم کی انھوں نے کس ملک کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حبشہ۔

سوال نمبر ۱۱۲۸ : حضرت رقیہؓ کے پہلے شوہر کون تھے ؟
جواب : عتبہ بن ابولہب ۔
سوال نمبر ۱۱۲۹ : حضرت عثمان بن عفانؓ اور حضرت رقیہؓ کی ہجرت پر حضورؐ نے کیا فرمایا تھا؟
جواب : لوطؑ اور ابراہیمؑ کے بعد یہ پہلا جوڑا ہے جنھوں نے راہ خدا میں ہجرت کی ۔
سوال نمبر ۱۱۳۰ : سیدہ رقیہؓ کا چیچک کی بیماری سے ارتحال ہوا آپؓ نے کس سال وفات پائی ؟
جواب : ۲ھ ۔
سوال نمبر ۱۱۳۱ : آپؓ نے مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ آپؓ کی کل عمر کیا تھی ؟
جواب : بیس (۲۰) سال ۔
سوال نمبر ۱۱۳۲ : آپؓ نے کس دن وفات پائی ؟
جواب : فتح غزوہ بدر کے دن اور حضورؐ اسی وجہ سے نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے ۔
سوال نمبر ۱۱۳۳ : آپؓ سے حضرت عثمانؓ کا صرف ایک لڑکا ہوا۔ ان کا نام کیا تھا ؟
جواب : عبداللہ ۔
سوال نمبر ۱۱۳۴ : عبداللہ نے کتنی عمر میں وفات پائی ؟
جواب : چھ سال کی عمر میں ۔
سوال نمبر ۱۱۳۵ : عبداللہ نے کس سال وفات پائی ؟
جواب : والدہ کے بعد جمادی الاولیٰ ۴ھ کو ۔
سوال نمبر ۱۱۳۶ : عبداللہ سبطِ رسول پر اپنی والدہ کے بعد کتنے سال زندہ رہے ؟
جواب : دو (۲) سال ۔

سیّدہ اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالےٰ عنہا

سوال نمبر ۱۱۳۸ : امّ کلثوم رضؓ حضورؐ کی تیسری دختر تھیں۔ یہ کب پیدا ہوئیں ؟

جواب : ۶ھ قبل بعثت کو۔

سوال نمبر ۱۱۳۹ : ان کا پہلا نکاح کس سے ہوا ؟

جواب : ابولہب کے دوسرے لڑکے عتیبہ سے ہوا۔

سوال نمبر ۱۱۴۰ : عتیبہ نے حضورؐ سے گستاخی کی تو آپؐ نے اسے بددعا دی۔ اس کا انجام کیا ہوا ؟

جواب : باوجود حفاظت کے شیر نے اسے پھاڑ ڈالا۔

سوال نمبر ۱۱۴۱ : آپ کا نکاح ثانی حضرت عثمان غنی سے ہوا تھا یہ نکاح کب ہوا ؟

جواب : ربیع الاوّل ۳ھ۔

سوال نمبر ۱۱۴۲ : آپ رضؓ کی رخصتی کب ہوئی ؟

جواب : جمادی الآخر ۳ھ۔

سوال نمبر ۱۱۴۳ : حضرت عثمان غنی سے نکاح کے وقت آپ رضؓ کی عمر کیا تھی ؟

جواب : انیس (۱۹) سال۔

سوال نمبر ۱۱۴۴ : شادی سے کتنے سال بعد آپ رضؓ نے وفات پائی ؟

جواب : چھ سال بعد۔

سوال نمبر ۱۱۴۵ : آپ رضؓ نے کب وفات پائی ؟

جواب : ۔ شعبان ۹ھ ۶۳۰ء۔

سوال نمبر ۱۱۴۶ : سیدہ امّ کلثوم رضؓ نے کس کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی تھی ؟

جواب : سیدہ سودہؓ اور سیدہ فاطمہ رضؓ کے ساتھ۔

سوال نمبر ۱۱۴۷ : آپ رضؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی ؟

جواب : خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ۔

سوال نمبر ۱۱۴۸ : آپ رضؓ کو غسل کس کس نے دیا ؟

جواب : انصار کی کچھ عورتوں نے جن میں امّ عطیہ رضؓ بھی تھیں ۔

سوال نمبر ۱۱۴۹ : آپ رضؓ کو قبر میں کس کس نے اتارا ؟

جواب : حضرت ابو طلحہ رضؓ، حضرت علی بن طالب و حضرت فضل بن عباس رضؓ و اسامہ رضؓ بن زید نے۔

سوال نمبر ۱۱۵۰ : آپ رضؓ کی کتنی اولاد تھی ؟

جواب : کوئی اولاد نہیں تھی ۔

جگر گوشۂ رسولؐ فاطمۃ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوال نمبر ۱۱۵۱ : سیدہ فاطمۃ الزہرا رضؓ حضورؐ کی سب سے چھوٹی لڑکی تھیں ۔ یہ کب پیدا ہوئیں ؟

جواب : حضورؐ کی عمر مبارک کے اکتالیسویں برس ۔

سوال نمبر ۱۱۵۲ : سیدہ کا نکاح ۲ھ میں حضرت علی رضؓ سے ہوا اس وقت سیدہ کی عمر کیا تھی ؟

جواب : پندرہ سال ساڑھے پانچ ماہ ۔

سوال نمبر ۱۱۵۳ : سیدہ سے نکاح کے وقت حضرت علی رضؓ کی عمر کیا تھی ؟

جواب: اکیس سال پانچ ماہ۔

سوال نمبر۱۱۵۴: حضرت علیؓ نے حق مہر کی ادائیگی کے لئے اپنی زرہ حضرت عثمان غنیؓ کو فروخت کی۔ یہ کتنے میں فروخت ہوئی؟

جواب: ۴۸۰ درہم۔

سوال نمبر۱۱۵۵: سیدہ کو جہیز میں کیا کیا ملا؟

جواب: ایک لحاف ایک چمڑے کا تکیہ، دو چکیاں ایک مشک اور دو گھڑے۔

سوال نمبر۱۱۵۶: سیدہ کا حق مہر کیا تھا؟

جواب: ۴۰۰ مثقال یعنی موجودہ سکے کے مطابق ایک سو پچاس روپے۔

سوال نمبر۱۱۵۷: حضرت فاطمہ کی رسم عروسی کب ادا کی گئی؟

جواب: ماہ ذی الحجہ ۲ھ۔

سوال نمبر۱۱۵۸: حضرت علی نے رسم عروسی ادا کرنے کے بعد مکان کس سے لیا تھا؟

جواب: حضرت حارثہ بن نعمان سے۔

سوال نمبر۱۱۵۹: امام حسنؑ اور امام حسینؓ اور محسن سیدہؓ کے فرزند تھے اور ام کلثوم اور زینب بیٹیاں تھیں ام کلثوم کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت عمر فاروق سے جن سے زید اور رقیہ پیدا ہوئے دوسرا نکاح عون بن جعفر طیّار سے۔

سوال نمبر۱۱۶۰: حضرت فاطمہؓ کی ایک صاحبزادی اور ایک صاحبزادے بچپن ہی میں فوت ہو گئے تھے ان کے نام بتائیں؟

جواب: محسن اور رقیہؓ۔

سوال نمبر۱۱۶۱: سیدہ زینبؓ کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : عبداللہ بن جعفر طیّار سے ۔ جعفر حضرت علیؓ کے بھائی تھے ۔

سوال نمبر ۱۱۶۲ : آج دنیا میں حضورؐ کی اولاد حضرت فاطمہؓ کے کن دو صاحبزادوں سے چل رہی ہے ؟

جواب : حضرت حسنؓ و حسینؓ ۔

سوال نمبر ۱۱۶۳ : حضورؐ کی وفات کے وقت حضرت فاطمہ کی عمر کتنی تھی ؟

جواب : اٹھائیس برس ۔

سوال نمبر ۱۱۶۴ : سیدہ کی وفات منگل شب ۳ رمضان المبارک ۱۱ھ کو ہوئی اُن کی کل عمر کتنی تھی ؟

جواب : انتیس یا تیس سال ۔

سوال نمبر ۱۱۶۵ : سیدہ نے حضورؐ کی وفات کے کتنے عرصہ بعد وفات پائی ؟

جواب : تقریباً چھ ماہ ۔

سوال نمبر ۱۱۶۶ : آپؓ کو غسل کس نے دیا ؟

جواب : اسماء بنت عمیس زوجہ ابوبکر صدیقؓ اور حضرت علی المرتضیٰ رضؓ نے ۔

سوال نمبر ۱۱۶۷ : کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سب سے پہلے حضرت فاطمہؓ کے جنازہ پر گہوارہ باندھا گیا یہ گہوارہ کیا ہوتا ہے ؟

جواب : پردے کے طور پر درخت کی نرم شاخیں باندھ کر ایک ڈولے کی صورت بنالی جاتی ہے ۔

سوال نمبر ۱۱۶۸ : آپؓ کے جنازہ پر گہوارہ کس نے باندھا ؟

جواب : اسماء زوجہ ابوبکر صدیقؓ نے ۔

سوال نمبر ۱۱۶۹ : آپؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی ؟

جواب : حضرت علیؓ یا حضرت عباسؓ نے ۔

سوال نمبر ۱۱۷۰: آپؓ کو قبر میں کس کس نے اتارا؟
جواب: حضرات علیؓ و عباسؓ و فضلؓ نے۔
سوال نمبر ۱۱۷۱: آپؓ کہاں دفن ہوئیں؟
جواب: رات کے وقت دفن ہوئیں قبہ عباسی، جنت البقیع میں۔

غلامانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر ۱۱۷۲: حضرت زید بن حارثہ کی والدہ کا نام سعدی بنت ثعلبہ تھا۔ ان کی کنیت کیا تھی؟
جواب: ابو اسامہ۔
سوال نمبر ۱۱۷۳: سندر بھی حضورؐ کے غلام تھے آپؐ کی کنیزیں کون کون تھیں؟
جواب: اُمّ ایمنؓ۔ امیمہؓ اور سیرینؓ
سوال نمبر ۱۱۷۴: سفینہ امّ المومنین امّ سلمیٰ کے غلام تھے۔ جنھوں نے اس شرط پر انھیں رہا کر دیا کہ وہ حضورؐ کی خدمت کریں گے یہ فارسی تھے۔ اور مدینہ کے قریب بطن نخلہ میں رہتے تھے ان کی کنیت کیا تھی؟
جواب: ابو عبدالرحمٰن۔
سوال نمبر ۱۱۷۵: ابو رافع حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب کے غلام تھے حضورؐ نے انھیں رہا فرما دیا۔ ان کا نام کیا تھا؟
جواب: ان کے نام میں اختلاف ہے۔ اسلم، ابراہیم، صالح میں سے کوئی ایک نام تھا

سوال نمبر ۱۱۷۶ : ابورافع نے کس کے ساتھ اسلام قبول کیا؟

جواب : حضرت عباسؓ اور ام فضل کے ساتھ۔

سوال نمبر ۱۱۷۷ : مہران آل ابی طالب کے غلام تھے اور مابور کو سلطان مصر نے آنحضرتؐ کی خدمت میں بطور ہدیہ بھیجا تھا۔ یہ خصّی تھے۔ سلطان مصر کا نام کیا تھا؟

جواب : مقوقس۔

سوال نمبر ۱۱۷۸ : یسارؓ کو عرنی قبیلہ والوں نے شہید کر دیا تھا اور آنکھیں پھوڑ دی تھیں ان کے ذمے کون سی خدمت تھی؟۔

جواب : یہ حضورؐ کے اونٹ چرایا کرتے تھے۔

سوال نمبر ۱۱۷۹ : مدعم سیاہ فام غلام تھے۔ حضرت رفاعہ بن زید جذامی نے انھیں حضورؐ کو ہدیہ کر دیا۔ آپؐ نے انھیں آزاد فرما دیا۔ یہ کہاں شہید ہوئے تھے؟

جواب : وادی القریٰ میں۔

سوال نمبر ۱۱۸۰ : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے شقران حضورؐ کو ہبہ کر دیا۔ آپؐ نے انھیں آزاد کر دیا۔ یہ حضورؐ کو کب ہبہ ہوئے؟

جواب : حدیبیہ سے واپسی پر۔

سوال نمبر ۱۱۸۱ : شقران، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کے حبشی غلام تھے۔ شقران تو ان کا لقب تھا نام کیا تھا؟

جواب : صالح۔

سوال نمبر ۱۱۸۲ : رباح اسود مؤذنی کے فرائض بھی انجام دیتے تھے۔ فضالہ کس ملک کے باشندے تھے؟

جواب : یمن کے۔

سوال نمبر ۱۱۸۳ : غلاموں میں سب سے پہلے حضرت زیدؓ اسلام لائے۔ حضورؐ نے ان

کا عقد حضرت امّ ایمنؓ سے کر دیا دوسرا عقد کس سے کیا؟

جواب: زینب بنت جحش سے۔

سوال نمبر ۱۱۸۴: ابوکبشہ کو حضورؐ نے خرید کر آزاد فرمایا۔ یہ بھی تقریباً تمام غزوات میں آپؐ کے ساتھ رہے ان کا نام کیا تھا؟

جواب: سلیم۔

سوال نمبر ۱۱۸۵: ابوکبشہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: جس دن حضرت عمر منصب خلافت پر فائز ہوئے اسی دن ان کی وفات ہوئی۔

سوال نمبر ۱۱۸۶: سیدہ خدیجہؓ نے نبوت سے قبل حضرت زید بن حارثہؓ حضور کو ہبہ کر دیا تھا۔ اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب: آٹھ سال۔

سوال نمبر ۱۱۸۷: حضرت سلیمان فارسی کے قدیمی مذہب میں ابلق گھوڑے کی پرستش کی جاتی تھی دین حقّہ کی تلاش میں گھر سے نکلے اور عرب تک آئے انھوں نے دس سے زیادہ مذاہب اختیار کئے یہ کب مشرف بہ اسلام ہوئے؟

جواب: ۲ھ ہجری۔

سوال نمبر ۱۱۸۸: حضرت زید بن حارثہؓ کو کفار نے پکڑ کر عکاظ میں فروخت کر دیا تھا انہیں کس نے خریدا؟

جواب: حکیم بن حزام نے اپنی پھوپھی خدیجہ بنت خویلد کے لئے خریدا۔

سوال نمبر ۱۱۸۹: رُوَیفعؔ ابو مویہبہ کو بھی حضورؐ نے آزاد فرمایا یہ کس قبیلے سے تھے؟

جواب: قبیلہ مزینہ۔

مؤذنین و پہرہ دار رسولؐ

سوال نمبر ۱۱۹۰: دورِ اسلام میں پہلی اذان دینے والے حضرت بلال تھے۔ یہ کس کے آزاد کردہ غلام تھے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے۔

سوال نمبر ۱۱۹۱: حضرت بلال رضؓ امیہ بن خلف کے غلام تھے اس کو اور اس کے بیٹے کو حضرت بلال رضؓ نے کس غزوہ میں قتل کیا تھا؟

جواب: غزوہ بدر میں۔

سوال نمبر ۱۱۹۲: حضرت بلال رضؓ کو ماں کی نسبت سے بلالؓ بن حمامہ بھی کہتے ہیں۔ عام کس نام سے مشہور ہیں؟

جواب: بلال حبشی رضؓ۔

سوال نمبر ۱۱۹۳: حضورؐ نے حضرت بلال رضؓ کا سلسلہ مواخات کس سے قائم کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو رویحہ رضؓ سے۔

سوال نمبر ۱۱۹۴: فتح مکہ کے موقع پر حضرت بلال رضؓ نے ہی سب سے پہلے اذان دی تھی۔ آپ رضؓ نے یہ اذان کس جگہ کھڑے ہو کر دی تھی؟

جواب: خانہ کعبہ کی چھت پر۔

سوال نمبر ۱۱۹۵: حضرت عمر فاروق حضرت بلال کو کیا کہہ کر مخاطب کرتے؟

جواب: سیدنا بلال رضؓ۔

سوال نمبر ۱۱۹۶ : حضرت سعدؓ قرظی بھی اذان دیا کرتے تھے۔ ابو محذورہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب : مکہ مکرمہ کے۔

سوال نمبر ۱۱۹۷ : ابو محذورہ نے ۵۹ھ میں انتقال فرمایا۔ ان کا نام کیا تھا؟

جواب : اوس۔

سوال نمبر ۱۱۹۸ : ابن امّ کلثوم نابینا تھے۔ ان کا نام کیا تھا؟

جواب : عبد اللہ یا عمر۔

سوال نمبر ۱۱۹۹ : ابن امّ کلثومؓ کو مؤذن کے علاوہ امام ہونے کا بھی شرف حاصل ہے۔ آپؓ مدینہ کے لوگوں کو قرآت سکھایا کرتے تھے۔ ابن امّ کلثوم نے کب وفات پائی؟

جواب : ۱۵ھ ۶۳۶ء۔

سوال نمبر ۱۲۰۰ : غزوہ بدر کے موقع پر آپ نے جس جھونپڑے میں قیام فرمایا اس کی حفاظت کون کرتے تھے؟

جواب : حضرت سعدؓ بن معاذ۔

سوال نمبر ۱۲۰۱ : دن میں آپ کا پہرہ کون دیتے تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضؓ

سوال نمبر ۱۲۰۲ : غزوہ اُحد کے موقعہ پر آپ کا پہرہ کس نے دیا؟

جواب : حضرت محمد بن مسلمہؓ نے۔

سوال نمبر ۱۲۰۳ : حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے کس موقع پر آپ کا پہرہ دیا؟

جواب : غزوہ حدیبیہ کے موقع پر۔

سوال نمبر ۱۲۰۴ : حضرت زبیرؓ بن عوام نے کس غزوہ کے موقع پر آپ کا پہرہ دیا؟

جواب: غزوہ خندق۔

سوال نمبر ۱۲۰۵: حضرت بلال، حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت ذکوانؓ عبد قیس نے کس مقام پر آپ کا پہرہ دیا؟

جواب: بمقام وادی القریٰ۔

سوال نمبر ۱۲۰۶: ابن ابی مرثد غنویؓ نے کب آپ کا پہرہ دیا؟

جواب: معرکہ حنین کی شب۔

سوال نمبر ۱۲۰۷: حضورؐ کی ازواج مطہرات کے نگران کار کون تھے؟

جواب: حضرت اسیدؓ بن اسید ساعدی۔

سوال نمبر ۱۲۰۸: حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کے ذمے کیا خدمت تھی؟

جواب: ازواج مطہرات کی حفاظت پر مامور تھے۔

سوال نمبر ۱۲۰۹: حضورؐ کے امورِ خانہ داری کے مہتمم کون تھے؟

جواب: حضرت بلالؓ۔

سوال نمبر ۱۲۱۰: حضرت معیقیبؓ کس خدمت پر مامور تھے؟

جواب: حضورؐ کی مہر مبارک کے محافظ تھے۔

سوال نمبر ۱۲۱۱: حضورؐ غزوہ خیبر سے واپسی پر اثنائے سفر میں جس رات حضرت صفیہؓ سے شب عروسی منائی۔ اس رات کو پہرہ کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت ابو ایوب انصاریؓ نے۔

خدّام وشعرآرسول صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر ۱۲۱۲ : حضرت بلال رضؓ خادم خاص تھے ان کے ذمے کیا خدمت تھی؟

جواب : خانہ مبارک کے مصارف کا حساب کتاب ان کے پاس تھا۔

سوال نمبر ۱۲۱۳ : حضور کا شاعرِ خاص کسے کہتے ہیں؟

جواب : حضرت حسان بن ثابت رضؓ کو۔

سوال نمبر ۱۲۱۴ : حضرت حسان بن ثابت نے اوّل نصف عمر جاہلیت کے دور میں اور آخر نصف عمر حالتِ اسلام میں گزاری ان کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب : ایک سو بیس سال۔

سوال نمبر ۱۲۱۵ : حضرت حسان رضؓ بن ثابت انصاری تھے۔ ان کے بارے میں حضورؐ نے فرمایا! "جب تک حسان اشعار سے رسول اللہ کی حمایت کرتے رہیں گے تب تک حق تعالیٰ روح القدس (حضرت جبرئیل) سے ان کی تائید و مدد فرماتا رہے گا" یہ قریش کے حسب نسب سے ناواقف تھے۔ ان کی واقفیت کن سے حاصل کرتے تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے۔

سوال نمبر ۱۲۱۶ : حضرت حسّان رضؓ نے حضرت علی رضؓ کے دورِ خلافت میں وفات پائی۔ سن ہجری کیا تھا؟

جواب : ۴۰ھ۔

سوال نمبر ۱۲۱۷: حضورؐ کے سب سے زیادہ مشہور اور خادمِ خاص کون تھے؟

جواب: حضرت انس بن مالک انصاری۔

سوال نمبر ۱۲۱۸: حضرت انسؓ بن مالک انصاری نے حضورؐ کی کتنا عرصہ خدمت کی؟

جواب: دس سال۔

سوال نمبر ۱۲۱۹: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ لکڑی لے کر حضورؐ کے آگے آگے چلتے تھے۔ یہ کس خدمت پر مامور تھے؟

جواب: حضورؐ کو نعلین پہنانے اور مسواک بنا کر پیش کرنے پر۔

سوال نمبر ۱۲۲۰: حضرت عقبہؓ بن عامر جہنی تفسیر معانی قرآن کریم کے عالم اور فصیح و بلیغ شاعر تھے۔ یہ انصاری تھے۔ ان کے ذمے کیا خدمت تھی؟

جواب: حضورؐ کے خچر کے نگران تھے۔

سوال نمبر ۱۲۲۱: حضرت عقبہ بن عامر کس کے عہد حکومت میں مصر کے گورنر بنے تھے؟

جواب: حضرت معاویہؓ کے عہد حکومت میں۔

سوال نمبر ۱۲۲۲: حضرت عبداللہ بن رواحہ بھی خزرجی انصاری تھے۔ یہ کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: قبیلہ بنو عبدالحارث سے۔

سوال نمبر ۱۲۲۳: حضرت عبداللہ فتح مکہ سے پہلے تمام غزوات میں حضورؐ کے ہمراہ رہے ان کی کنیت کیا تھی؟

جواب: "ابو محمد"

سوال نمبر ۱۲۲۴: دوسی قبیلہ والے کس کے شعروں سے مرعوب ہو کر اسلام لے آئے؟

جواب: حضرت کعب بن مالک کے شعروں سے۔

سوال نمبر ۱۲۲۵: حضرت اسقعؓ بن شریک کس خدمت پر مامور تھے؟

جواب : حضورؐ کی سواری کے نگران تھے۔

سوال نمبر ۱۲۲۶ : عورتوں میں حضورؐ کی خادمہ امتہ اللہ بنت زرینہ اور حفص بن سعد کی دادی بھی تھیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب : حضرت خولہ۔

سوال نمبر ۱۲۲۷ : اُمّ رباب بھی آپؐ کی خادمہ تھیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب : ماریہؓ۔

سوال نمبر ۱۲۲۸ : حضرت ماریہؓ کس کی دادی تھیں؟

جواب : حضرت مثنیٰ بن صالح بن مہران کی۔

سوال نمبر ۱۲۲۹ : حضرت کعبؓ بن مالک خزرجی انصاری تھے بمقام عقبہ حاضر خدمتِ اقدس ہوئے۔ غزوہ احد میں ان کے جسم پر کتنے زخم آئے تھے؟

جواب : گیارہ۔

سوال نمبر ۱۲۳۰ : آپؐ غزوہ احد کے دن کس رنگ کی زرہ پہنے ہوئے تھے؟

جواب : زرد رنگ۔

سوال نمبر ۱۲۳۱ : حضرت عبداللہ بن رواحہ کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

جواب : غزوہ موتہ میں۔

سلاحات اور حضورؐ کے گھوڑے خچر اور اونٹ

سوال نمبر ۱۲۳۲: آپؐ کے پاس نو تلواریں تھیں۔ ان کے نام بتائیں؟

جواب: ماثور۔ العضبؐ۔ ذوالفقار۔ الصمصامہ۔ القلعی۔ حیف۔ الرسوب۔ المحزم الغضیب۔

سوال نمبر ۱۲۳۳: ذوالفقار غزوہ بدر میں مال غنیمت میں حاصل ہوئی تھی۔ اس کے درمیان میں کچھوے کی پیٹھ جیسے خراشے تھے۔ یہ تلوار ہر جنگ میں حضورؐ کے پاس رہتی تھی۔ یہ تلوار مال غنیمت میں آنے سے پہلے کس کے پاس تھی؟

جواب: عاص بن وائل کے۔

سوال نمبر ۱۲۳۴: حضورؐ کے ذاتی گھوڑے کتنے تھے اور ان کے نام بتائیں؟

جواب: السکب۔ المرتجز۔ اللحیف۔ اللزاز۔ الظرف۔ الورد۔ سبحہ۔

سوال نمبر ۱۲۳۵: حضورؐ نے سب سے پہلا گھوڑا کون سا خریدا تھا؟

جواب: السکب۔

سوال نمبر ۱۲۳۶: ملکہ سبا بلقیس نے جو نو تلواریں حضرت سلیمانؑ کی خدمت میں تحفتہً بھیجی تھیں۔ ان میں سے ایک تلوار حضورؐ کے پاس بھی تھی۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب: الرسوب۔

سوال نمبر ۱۲۳۷: حضورؐ کے پاس دو بڑے نیزے تھے ان کے نام بتائیں؟

جواب: المثنیٰ اور المنوہی۔

سوال نمبر ۱۲۳۸ : آپؐ کے پاس پانچ چھوٹے نیزے تھے ان کے نام کیا کیا تھے ؟
جواب : النبعہ ۔ البیضار ۔ الغزہ ۔ اطہر ۔ النمرّ ۔
سوال نمبر ۱۲۳۹ : حضورؐ کے مشہور نیزہ (الغزہ) کو اٹھا کر کون چلتا تھا ؟
جواب : حضرت بلالؓ
سوال نمبر ۱۲۴۰ : عید کے دن سامنے اور نماز کے وقت سجدہ گاہ میں گاڑھ کر اور جسے
ستره بنا کر آپؐ نماز ادا فرماتے اس نیزے کا نام بتائیں ؟
جواب : الغزہ ۔
سوال نمبر ۱۲۴۱ : آپؐ کے ۲ دو خود بھی تھے ان کے نام بتائیں ؟
جواب : المُوشَّحّ ۔ السبُّوغ ۔
سوال نمبر ۱۲۴۲ : مصر کے شاہ مقوقس نے کون سا گھوڑا آپؐ کو ہدیہ بھیجا تھا ؟
جواب : اللّزاز
سوال نمبر ۱۲۴۳ : حضورؐ کے پاس چھ خچر تھے ۔ ایک شہنشاہ ایران کسریٰ، ایک دومتہ
الجندل سے آیا، اور ایک نجاشی شاہ حبشہ نے بھیجا تھا ۔ شاہ مصر مقوقس نے جو خچر
بھیجا تھا ۔ اس کا نام بتائیں ؟
جواب : دُلدُل
سوال نمبر ۱۲۴۴ : حضورؐ نے کونسا گھوڑا حضرت عمر بن خطابؓ کو ہدیہ کر دیا تھا ؟
جواب : الورد ۔
سوال نمبر ۱۲۴۵ : حضورؐ کا خچر دُلدُل نامی طویل عمر تک زندہ رہا ۔ یہاں تک کہ اس کے
دانت گر گئے اور پھر اندھا ہو گیا ۔ یہ پہلا خچر تھا جس پر اسلامی دور میں سواری کی گئی
حضورؐ کے بعد اس خچر پر کس کس نے سواری کی ؟
جواب : حضرت عثمان، حضرت علیؓ، حضرت حسنؓ ۔ حضرت حسینؓ اور پھر حضرت محمدؐ

بن حنیفہ نے ۔

سوال نمبر۱۲۴۶ : حضورؐ کے دو گدھے تھے ۔یعفور، نامی گدھے کا رنگ سیاہی مائل سفید تھا۔یہ حجۃ الوداع کے سال مر گیا۔یہ کس نے آپؐ کی خدمت میں ہدیہ بھیجا تھا؟

جواب : مصر کے شاہ مقوقس نے ۔

سوال نمبر۱۲۴۷ : حضورؐ کی تین اونٹنیاں تھیں ان کے نام بتائیں؟

جواب : القصویٰ ۔جدعاء ۔عُضباء ۔

سوال نمبر۱۲۴۸ : حضورؐ نے کس اونٹنی پر سوار ہو کر ہجرت فرمائی تھی ؟

جواب : القصویٰ پر۔

سوال نمبر۱۲۴۹ : کہا جاتا ہے کہ ایک اونٹنی نے حضورؐ کے وصال کے بعد صدمہ سے کھانا پینا چھوڑ دیا تھا۔یہاں تک کہ وہ مرگئی۔اس کا نام کیا تھا ؟

جواب : عَضْبَاء

سوال نمبر۱۲۵۰ : آپؐ کے پاس سات زرہیں تھیں ان کے نام بتائیں ؟

جواب : ذات الفصول ۔ ذات الوشاح ۔ ذات الحواشی ۔ السّفریہ ۔ الفضہ ۔ البترا ۔ الخرنق ۔

سوال نمبر۱۲۵۱ : حضورؐ کی کون سی زرہ آپؐ کے وصال کے وقت تیس صاع جَو کے عوض ابوشحم یہودی کے پاس رہن تھی ؟

جواب : ذات الفضُول ۔

سوال نمبر۱۲۵۲ : آپؐ کے پاس پانچ کمانیں تھیں۔ان کے نام کیا تھے ؟

جواب : البیضاء ۔ الرّوحاء ۔ الصفرا ۔ الزّورا ۔ السّداد ۔

سوال نمبر۱۲۵۳ : آپؐ کے پاس تین ڈھالیں بھی تھیں۔جن میں سے ایک بچھو یا مینڈھے کی شکل کی تھی۔یہ حضورؐ کو پسند نہ آئی اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے غائب کر دیا۔ باقی دو کے نام بتائیں؟

جواب : الالزلوق اور فتُق ۔

متفرقات

سوال نمبر ۱۲۵۴ : پہلی عید الفطر کب ہوئی اور امامت کس نے فرمائی ؟

جواب : ۲ھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔

سوال نمبر ۱۲۵۵ : معراج سے واپسی پر معراج کا تذکرہ حضورؐ نے سب پہلے کس سے فرمایا ؟

جواب : حضرت اُمّ ہانی سے ۔

سوال نمبر ۱۲۵۶ : قرآن کریم کے پہلے مفسر کون تھے ؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم ۔

سوال نمبر ۱۲۵۷ : پہلا شاہی ہدیہ حضورؐ کی خدمت میں کس بادشاہ نے بھیجا تھا ؟

جواب : حبشہ کے شاہ نجاشی نے ۔

سوال نمبر ۱۲۵۸ : حضرت علیؓ اور حضرت فاطمۃ الزہراؓ کا نکاح کس نے پڑھایا تھا ؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔

سوال نمبر ۱۲۵۹ : حضورؐ کے زمانے میں مجلس شوریٰ میں کل کتنے افراد تھے ؟

جواب : ۲۸ - ۱۴ مہاجر اور ۱۴ ہی انصار ۔

سوال نمبر ۱۲۶۰ : حضورؐ نے کل کتنے عمرے کئے ؟

جواب : ۴ - عمرے ۔

سوال نمبر ۱۲۶۱ : کس آدمی کے کہنے پر آپؐ نے آخری خطبہ لکھ کر دینے کے لئے حکم فرمایا ؟

جواب : ابوشاہ یمن ۔

سوال نمبر ۱۲۶۲ : معراج کی شب کن پیغمبر نے حضورؐ کا استقبال کیا تھا ؟

جواب : حضرت آدم علیہ السلام نے ۔

سوال نمبر ۱۲۶۳ : امّ محمد کن صاحبزادی رسول کے نام کے ساتھ لکھا جاتا ہے ؟

جواب : بی بی فاطمہ رضہ۔

سوال نمبر ۱۲۶۴ : قرآن پاک میں "محمد" نام سب سے پہلے کس سورہ میں آیا ہے ؟

جواب : آلِ عمران۔

سوال نمبر ۱۲۶۵ : حضورؐ نے سورۃ فاتحہ کا دوسرا نام کیا فرمایا ہے ؟

جواب : فاتحۃ الکتاب ۔

سوال نمبر ۱۲۶۶ : ہجرت سے پہلے آپ مدینہ منورہ میں کتنی دفعہ تشریف لے گئے ؟

جواب : صرف ایک دفعہ (والدۂ ماجدہ کے ہمراہ)

سوال نمبر ۱۲۶۷ : عبرانی زبان میں تورات پڑھ کر حضور کو کون سنایا کرتا تھا ؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضہ۔

سوال نمبر ۱۲۶۸ : غزوہ خیبر میں کس شہر کے فتح کی خوشخبری حضورؐ نے سنوائی تھی اور اسی شہر کے بارے میں آپؐ نے فرمایا تھا کہ جو اس شہر کو فتح کرے گا وہ جنت میں جائیگا ؟

جواب : قسطنطنیہ ۔

سوال نمبر ۱۲۶۹ : حضورؐ مسجد نبوی کے کس دروازے سے اکثر مسجد میں داخل ہوا کرتے تھے ؟

جواب : باب آلِ عثمان ۔

سوال نمبر ۱۲۷۰ : ہجرت، پیدائش اور وفات تینوں میں ایک دن مشترک ہے (یہ نسبت حضورؐ کی طرف ہے) ؟

جواب : سوموار (پیر)

سوال نمبر ۱۲۷۱ : حضورؐ مکہ کے بعد کس شہر میں تبلیغ کے لئے گئے ؟

جواب : طائف۔

سوال نمبر ۱۲۷۲ : دنیا کا سب سے پہلا تحریری دستور کس نے اور کب پیش کیا ؟

جواب : حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱ھ کو۔

سوال نمبر ۱۲۷۳ : ان خاتون کا نام بتائیں جن کو حضورؐ کہتے تھے کہ یہ میری ماں ہیں ؟

جواب : حضرت اُمِّ ایمنؓ۔

سوال نمبر ۱۲۷۴ : ان شہید کا نام بتائیں جن کی نمازِ جنازہ آپؐ نے سب سے پہلے پڑھائی ؟

جواب : حضرت حمزہؓ۔

سوال نمبر ۱۲۷۵ : حضورؐ کی ایک پھوپھی بہت اچھے شعر کہتی تھیں، انھوں نے کئی مرثیے کہے، حضرت حمزہؓ اور حضورؐ کی وفات پر بھی انھوں نے کئی مرثیے کہے، ان کا نام بتائیے ؟

جواب : حضرت صفیہؓ۔

سوال نمبر ۱۲۷۶ : باب العلم تو حضرت علیؓ ہیں، علوم کے شہر (مدینۃ العلم) کون ہیں ؟

جواب : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔

کتبہٗ

ابن الصّادق عبیدؔ اللہ

نوشہرہ ورکاں (گوجرانوالہ)

تبصرہ

موجودہ کم فرصتی کے دور میں انسان نے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کے جو طریقے یا اسالیب وضع کئے ہیں "کوئیز" کا طریقہ ان میں منفرد مقام رکھتا ہے۔ اس میں مختصر سوالات کے مختصر ترین جوابات دیئے جاتے ہیں اس طرح پڑھنے والا ایک نظر میں چلتے چلتے، بس یا ٹرین میں سفر کرتے ہوئے کسی بھی موضوع پر اپنی معلومات میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔

یہ طریقۂ بیان مغرب میں بہت مقبول ہے اور شاید مغرب ہی سے ہم نے بھی سیکھا ہے۔ ہمارے ملک میں بھی انگلش اور اُردو میں ایسی بہت سی کتابیں تیار کی گئی ہیں جو واقفیت عامّہ کو بڑھانے کا اچھا ذریعہ ثابت ہو رہی ہیں۔ اُردو میں قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال کی زندگیوں کے حالات اور ان کی خدمات پر مبنی کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ مؤلفین نے قائداعظم محمد علی جناح، علامہ اقبال یا ذوالفقار علی بھٹو وغیرہ کی حیات کا آئینہ دکھانا اس لئے ضروری سمجھا ہے، کہ یہ شخصیات ان کی نظروں میں ہیرو کا درجہ رکھتی ہیں لیکن چراغ تلے اندھیرا ملاحظہ ہو کہ ہیروز کے ہیرو اور پوری دنیا کے مسلّمہ بطلِ جلیل سرورِ دوجہاں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فداک ابی وامی۔ پر اس انداز سے کسی نے قلم نہیں اٹھایا یا میری معلومات کے مطابق اُن پر کسی کی نظر نہیں پڑی۔

یہ بات بہرکیف قابلِ ستائش و انبساط ہے کہ کنارِ جہلم کے ایک باسی جناب غائض جہلمی کی اُلفتِ رسولؐ نے ان کی رہنمائی اس جانب کی اور آپ نے کمال کاوش و عرق ریزی سے حیاتِ رسولؐ کے سیاق و سباق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوال و جواب کی صورت میں

ایک گلدستہ سجا کر پیش کر دیا ہے جس کا نام " گلہائے بسیم" ہے۔

میں نے زیر ترتیب کتاب کا مسودہ جستہ جستہ پڑھا ہے۔ اس کا ہر صفحہ مؤلف کی عالمانہ بصیرت کا گواہ ہے۔ پڑھنے بیٹھو تو دل چاہتا ہے کہ پڑھتے ہی چلے جاؤ اور ختم ہو جائے تو افسوس ہوتا ہے کہ کیوں ختم ہو گیا۔

البتہ چند باتیں مجھے کھٹکی ہیں جن کی طرف اشارہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

حیات النبیؐ کے بیان میں سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہیں کہیں جملے ادھورے چھوڑ دیئے گئے ہیں۔

سوالات مرتّب کرتے ہوئے مختصر مگر جامع انداز بیان اختیار کرنا ضروری تھا جس کی کمی بعض مقامات پر محسوس ہوتی ہے مثلاً سوالات نمبر ۹۶، ۱۰۱ اور ۱۰۵ کی عبارتیں ضرورت سے زیادہ طویل ہو گئی ہیں۔

اسی طرح جوابات کی زبان بعض مقامات پر خاصی ثقیل اور نامونوس ہو گئی ہے جو بری طرح کھٹکتی ہے مثلاً

سوال نمبر ۲۷ جو غار حرا میں حضورؐ کے مشاغل کے بارے میں ہے اس کا جواب ان الفاظ میں دیا گیا ہے " تحمید و تقدیس الٰہی کا ذکر اور قدرت الٰہیہ پر تدبّر و تفکّر"۔ اس خیال کو بہت سلیس زبان میں ادا کر کے نیم خواندہ لوگوں کے مطالعہ کے قابل بھی بنایا جا سکتا تھا۔

بحیثیت مجموعی یہ تالیف کار ثواب ہے۔ غالص صاحب نے اس کاوش کے سہارے خدمتِ اسلام کی ہے اور اپنی عاقبت سنوار لی ہے۔ انشاءاللہ

پروفیسر عبدالباری عباسی
ایم۔ اے۔ اُردو گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج جہلم

ماخذِ کتاب

۱۔ تاریخ ابن خلدون حصہ اول — علامہ عبدالرحمن ابن خلدون

۲۔ تاریخ طبری حصہ اول — علامہ ابن جریر

۳۔ تاریخ ابن اثیر — ابن اثیر

۴۔ سیرت ابن ہشام — عبدالملک ہشام

۵۔ سیرت النبیؐ — علامہ شبلی نعمانی

۶۔ اصح السیر — ابوالبرکات عبدالرؤف داناپوری

۷۔ مدارج النبوت — شیخ عبدالحق محدث دہلوی

۸۔ شواہد النبوت — مولانا عبدالرحمن جامی

۹۔ الشفاء — قاضی عیاض

۱۰۔ جذب القلوب — مولانا عبدالحق محدث دہلوی۔

۱۱۔ رحمۃ للعالمین — قاضی محمد سلیمان منصور پوری

۱۲۔ سیرت رسول عربی — علامہ نور بخش توکلی

۱۳۔ تاریخ مدینہ منورہ — عبدالمعبود

۱۴۔ سنت خیر الانام — پیر محمد کرم شاہ

۱۵۔ خواتینِ اسلام — مفتی انتظام اللہ شہابی

۱۶۔ دین مصطفےٰ — سید محمود احمد رضوی

۱۷ - تاریخ القرآن	عبدالصمد صارم
۱۸ - نشر الطیب	مولانا اشرف علی تھانوی
۱۹ - دعوات حق	مولانا عبدالحق
۲۰ - رحمت عالم	سید سلیمان ندوی
۲۱ - معراج النبی	علامہ احمد سعید کاظمی
۲۲ - غیر فانی تہذیب	پروفیسر سعید اختر
۲۳ - داستان اسلام حصہ اول	شیخ محمد اقبال ایم اے
۲۴ - تاریخ و تمدن اسلام	غلام رسول ایم اے